GOVERNMENT OF TAMILNADU

اُردو

برائے پانچویں جماعت

URDU READER
Standard 5

Department Of School Education

Untouchability is Inhuman and a Crime

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:44 AM

Government of Tamil Nadu

First Edition - 2019

Reprint - 2020, 2021, 2022, 2023, 2024

(Published under New Syllabus)

Content Creation

State Council of Educational Research and Training

© SCERT 2019

Printing & Publishing

Tamil Nadu Textbook and Educational Services Corporation

www.textbooksonline.tn.nic.in

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:44 AM

پیش لفظ

تعلیم کا مقصد نہ صرف علم کا حصول ہے، بلکہ طلبہ کے مستقبل کے خواب کو سچ کر دکھانے کی پہلی منزل بھی ہے۔نصابی کتابیں نہ صرف طلبہ کی رہ نمائی کرتی ہیں، بلکہ اگلی نسل کے لئے بھی ایک مشعل راہ ثابت ہوئی ہیں۔اس کتاب میں والدین، اساتذہ اور طلبہ کے ذہنی خاکوں کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔

اسی کے ساتھ درج ذیل مقاصد کی تکمیل کی ایک بہتر کوشش بھی کی گئی ہے۔

اسباق کو رَٹنے کے بجائے تخلیقی راہ بتانا۔

- اردو زبان وادب، نظم، نثر، قواعد اور ان کی لسانی بنیادوں کو بچوں کے ذہنوں میں پیوست کرنا۔
- سائنسی نقطۂ نظر سے تدریس - اس طریقے سے طلباء میں خود اعتمادی پیدا کرنا
- طلباء کے ذہنوں کی گرہوں کو کھولنا اور ان کے مستقبل کو روشن، کامیاب اور تابناک بنانا۔
- حصول علم کے دوران انہیں محدود نگاہ کے نظریہ سے ہٹا کر وسیع النظری کی طرف لے جانا۔
- امتحانوں میں ناکامی کے خوف سے پیدا ہونے والی احساس کمتری کو دور کر کے تعلیم کے عمل کو آسان تر بنانا۔

یہ کتاب کو جدّت پسندی، گہرے فہم اور طالب علموں کی نفسیات کے مطابق تشکیل دی گئی ہے۔

امید قوی ہے کہ یہ مرتب کردہ کتاب آپ کو علم وادب کی ایک نئی دنیا میں لے جائے گی۔

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:45 AM

قومی ترانہ

جن گن من ادھنا یک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل ونگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
توا شبھ نامے جاگے
توا شبھ آشش ماگے
گاہے توا جئے گاتا
جن گن من گل دایک جے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جے ہے جے ہے جے ہے
جے جے جے جے ہے

رابندرناتھ ٹیگور

6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:46 PM

تمل زبان کی عظمت

(ترجمہ)

حسینۂ زمین، پرجوش سمندر کو اوڑھے ہوئے ہے۔
خطۂ بھارت، اس حسینہ کا دمکتا ہوا چہرہ ہے۔
علاقۂ دکن اس چہرے کی پروقار ہلال نما پیشانی ہے،
جس پر دراوڑ کا مہکتا ہوا تلک لگا ہوا ہے۔
تو ہی اس تلک کی خوشبو ہے، جس سے سارا جہاں لطف اندوز ہو رہا ہے۔
دنیا کا چپہ چپہ تیری مہکتی خوبیوں سے معطر ہو رہا ہے۔ اے قابل فخر دوشیزہ تمل!
اے دوشیزہ تمل!
ہم تیری پرشکوہ، سدابہار جوانی کے جوہر پہ حیراں، بےخودی کے عالم میں تیری عظمت کے گیت گاتے ہیں۔ پائندہ باد!
پائندہ باد!
پائندہ باد!

مترجم : سجاد بخاری

پے۔ سندرم پلّے منون منیم

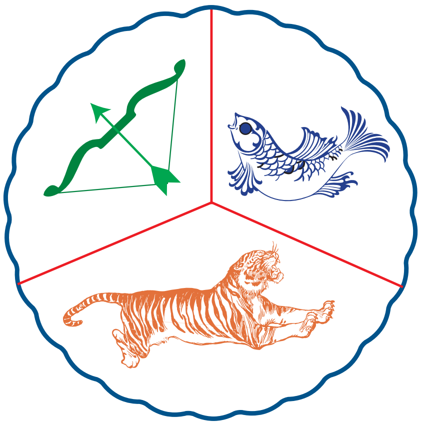

Untitled-1
Friday, July 19, 2019 11:56:38 AM

قومی یکجہتی کا اقرار

’’اقرار کرتا ہوں کہ میں ملک عزیز کو متحد رکھنے، اس کی سالمیت کو برقرار رکھنے اور اسے مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا‘‘۔

’’یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں تشدد کا کبھی ساتھ نہیں دوں گا، ہر قسم کی مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی اور اقتصادی اختلافات کو پرُ امن اور دستوری طریقہ سے حل کرنے کی کوشش کروں گا‘‘۔

اقرارنامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ سارے ہندوستانی میرے بھائی بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے محبت ہے۔ اور میں اس کے بھرپور اور گوناگوں ورثے پر نازاں ہوں۔ میں ہمیشہ اس کا اہل بننے میں کوشاں رہوں گا۔ میں اپنے ماں باپ، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام کروں گا اور ہر ایک سے اخلاق کے ساتھ پیش آؤں گا۔ میں اپنے وطن اور اس کے باشندوں کے لئے جاں نثاری کا اقرار کرتا ہوں۔ انہیں کی خوش حالی اور فراغت میں میری مسرت پوشیدہ ہے۔

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:48 AM

اس کتاب کا طریقہ استعمال

حصہ نظم

حصہ نظم کا مطالعہ کرنے،
نظم سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے
کے لئے دیا گیا ہے۔

سوچ پر مبنی سوال

سبق کے علاوہ دیگر سوالات
جو ذہن میں ابھرتے ہوں۔

درس و تدریس کے عمل میں دلچسپی پیدا کرنے
کے لئے ''کیا تم جانتے ہو؟'' جیسے عنوانات
دئے گئے ہیں

نصابی کتاب

علم کی شمع کو طلباء کے اندر
جلانے کے لئے نصابی کتاب کا
یہ مواد فراہم کیا گیا ہے۔

سوالات (محاسبہ)

مختلف سطح کے طلباء کو مدنظر
رکھ کر تیار کئے گئے ہیں۔

قواعد

اردو زبان کے بنیادی قواعد
کو جاننے کے لئے قواعد
دئے گئے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

حروف کی مدد سے
الفاظ بنانا

عملی سرگرمی

جو کچھ سیکھا ہے
اسے عمل میں لانا

تلاش کیجئے اور جانئے۔

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:48 AM

فہرست مضامین

پہلی میعاد کے لئے (Term-1)

صفحہ نمبر

1۔ حمد		سید شبیر جعفری	1
2۔ سیرت النبیؐ		سید محمود، پرنام بٹ	7
3۔ لالچی تاجر		خطیب رئیس احمد، پرنام بٹ	14
4۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے	نظم	ماخوذ	24
5۔ مجاہد آزادی مولانا یعقوب حسن سیٹھ		سی۔رئیس احمد، تھلی	29
6۔ پرندے کی فریاد	نظم	علامہ اقبالؔ	39
7۔ اوٹی کی سیر		مولوی محمد ارشاد خان، وانم باڑی	45

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:48 AM

فہرست مضامین

دوسری میعاد کے لئے (Term-2)

نمبر شمار	عنوان	صنف	مصنف	صفحہ نمبر
1۔	نعت		حافظ دھام پوری	57
2۔	موبائل فون کے مفید اور مضر اثرات		محمد جاوید اکرم، وانم باڑی	61
3۔	شکر ادا کرو		ماخوذ	69
4۔	سردی آئی	نظم	شجاع الدین شاہد، ممبئی	79
5۔	غذائی اجزاء کا مناظرہ		تاج، سنگار پیٹ	83

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:48 AM

فہرست مضامین

	تیسری میعاد کے لئے (Term - 3)			صفحہ نمبر
1۔	مناجات		مولانا ذاکر رحیمی، پرنام بٹ	96
2۔	جشن یوم جمہوریہ		پروفیسر محمد سہیل، وانم باڑی	101
3۔	سچائی کی جیت		فہمیدہ تبسم، وانم باڑی	111
4۔	تعلیم	نظم	نور آفاق، وانم باڑی	120
5۔	تاڑ کا درخت		کلیم اللہ شاد، کولاری	125
6۔	اب وقت قیمتی ہے	نظم	حفیظؔ جالندھری	133
7۔	ذاتی حفاظت		پی. کے. نازیہ نکہت، چنّئی ۔	139

5 urdu reader index
Friday, July 19, 2019 2:56:49 AM

حمدِ باری تعالیٰ

اے دو جہاں کے مالک تری شان کبریائی
کیا آسمان بنایا کیسی زمیں بنائی
سورج کو تاب بخشی روشن کیا جہاں کو
کیسا سجایا تو نے تاروں سے آسماں کو
خوشبو گلوں میں تیری کلیوں میں رنگ تیرا
قائم ہے تیرے دم سے ہر شام اور سویرا
سورج یہ چاند تارے یہ روشنی اندھیرا
ممکن نہیں کسی کا تیرے سوا بسیرا
جس نے پکارا تجھ کو کی اس کی رہنمائی
بھٹکے ہوؤں کو تو نے منزل سدا دکھائی
قسمت میں سرفرازی عزت و قار لکھ دے
ہو کامیابی دائم پروردگار لکھ دے
علم وہنر سے ہر دم ہو پیار یا الٰہی
ہم کو ہمیشہ رکھنا سر شار یا الٰہی
بار الہا کرنا مقبول یہ دعا تو
تو جعفریؔ کا رہبر ہم سب کا رہنما تو

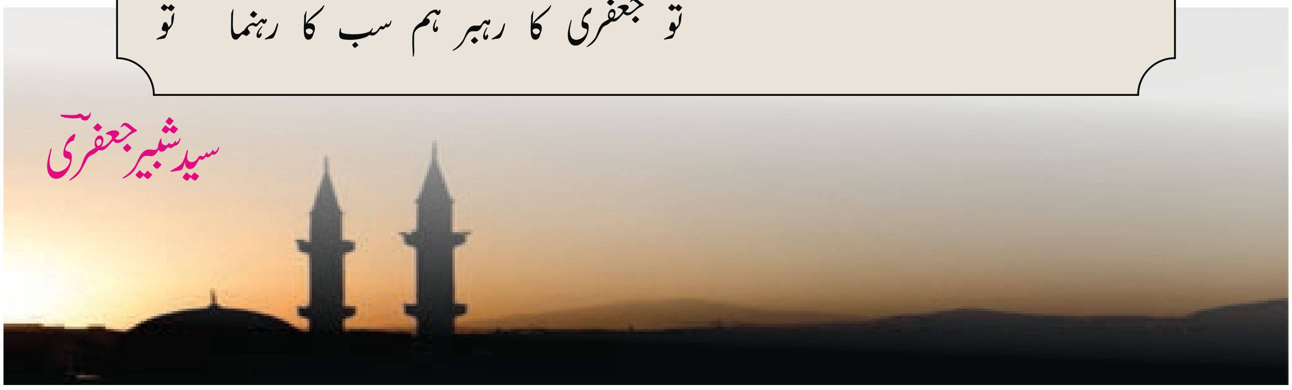

سید شبیر جعفریؔ

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:22 AM

حمد : حمد کے لفظی معنی تعریف کے ہیں۔ شاعری میں حمد ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی جائے۔

کیا تم جانتے ہو؟

لسانی سرگرمی :

تخلص شاعر کے اس چھوٹے سے نام کو کہتے ہیں جسے وہ نظم کے آخری شعر میں لاتا ہے۔

ہدایت برائے اساتذہ : طلبہ کو تخلص اور مقطع کے تعلق سے معلومات فراہم فرمائیں۔

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ حمد - اللہ کی تعریف

2۔ دوجہاں - دنیا و آخرت

3۔ کبریائی - بڑائی

4۔ تاب - چمک

5۔ گل - پھول

6۔ بسیرا - بسنا

7۔ سویرا - صبح

8۔ رہنمائی - راستہ دکھانا

9۔ بھٹکے ہوئے - غلط راستہ پر چلنے والے

10۔ سدا - ہمیشہ

11۔ سرفرازی - ترقی، عزّت

12۔ دائم - ہمیشہ

13۔ سرشار - مالا مال

14۔ مقبول - قبول ہونا

15۔ رہبر، رہنما - راستہ دکھانے والا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے۔

1۔ تارا	+	سویرے
2۔ کلی	+	کامیابیاں
3۔ سویرا	+	تارے
4۔ کامیابی	+	دعائیں
5۔ دُعا	+	کلیاں

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:23 AM

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ زمین × ....

2۔ سورج × ....

3۔ خوشبو × ....

4۔ شام × ....

5۔ روشنی × ....

6۔ ممکن × ....

7۔ عزت × ....

8۔ کامیابی × ....

9۔ پیار × ....

10۔ دعا × ....

صبح
تاریکی
بےعزت
نفرت
ناممکن
آسمان
بدبو
چاند
بددعا
ناکامی

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو۔

1۔ اے دوجہاں کے .... تری شان کبریائی

2۔ کیا آسماں بنایا کیسی .... بنائی

3۔ .... کو تاب بخشی روشن کیا جہاں کو

4۔ کیسا سمجھایا تونے .... سے آسماں کو

5۔ خوشبو گلوں میں تیری کلیوں میں .... تیرا

V۔ سوالات کے جوابات لکھئے۔

1۔ آسماں اور زمیں کس نے بنایا؟

2۔ گلوں میں خوشبو اور کلیوں میں رنگ کس نے بھرا؟

3۔ اللہ تعالیٰ کس کی رہنمائی کرتا ہے؟

4۔ اللہ تعالیٰ نے منزل کس کو دکھائی؟

5۔ اس حمد کے شاعر کا نام کیا ہے؟

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:23 AM

VI۔ صحیح جوڑ لگا کر شعر مکمل کیجئے :

1۔ اے دو جہاں کے مالک تیری شان کبریائی	قائم ہے ترے دم سے ہر شام اور سویرا
2۔ سورج کو تاب بخشی روشن کیا جہاں کو	ممکن نہیں کسی کا تیرے سوا بسیرا
3۔ خوشبو گلوں میں تیری کلیوں میں رنگ تیرا	کیا آسماں بنایا کیسی زمیں بنائی
4۔ سورج یہ چاند تارے یہ روشنی اندھیرا	بھٹکے ہوؤں کو تو نے منزل سدا دکھائی
5۔ جس نے پکارا تجھ کو، کی اس کی رہنمائی	کیسا سجایا تو نے تاروں سے آسماں کو

لفظوں کا کھیل

VII۔ ان حرفوں کو ملا کر لکھئے :

1۔ روش ن ....

2۔ ت اروں ....

3۔ م ن زل ....

4۔ رہ ب ر ....

5۔ س رش ار ....

VIII۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھئے :

1۔ مالک ....

2۔ زمین ....

3۔ سورج ....

4۔ چاند ....

5۔ خوشبو ....

IX۔ چُھوٹے ہوئے حرفوں کو لکھئے۔

1۔ شا ن

2۔ .... ین

3۔ سو .... ج

4۔ .... نگ

5۔ منز ....

6۔ سویر............

7۔ تا .... ے

8۔ ر .... شنی

9۔ .... عا

10۔ عز ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:23 AM

X۔ املانویسی

کبریائی آسمان روشن جہاں سجایا خوشبو گلوں

کلیوں تاروں سویرا اندھیرا روشنی بسیرا رہنمائی

قسمت سرفرازی عزّت کامیابی پروردگا علم وہنر سرشار

مقبول رہبر

XI۔ اس نظم 'حمد' سے دو ، تین، چاراور پانچ حرفی الفاظ چن کر لکھیے:

دوحرفی الفاظ	تین حرفی الفاظ	چارحرفی الفاظ	پانچ حرفی الفاظ
اے	شان	مالک	آسمان
دو	کیا	زمین	تاروں
....	....	....	....
....	....	....	....

XII۔ ذہنی نقشہ (Mind Map)

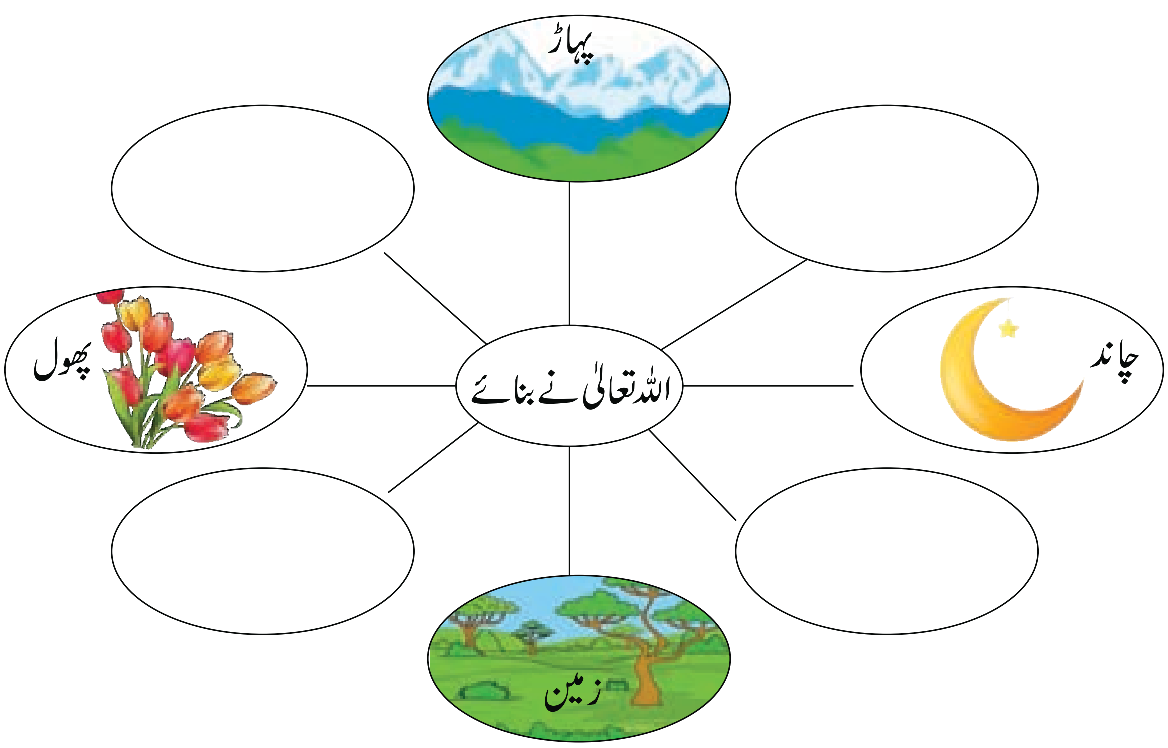

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:24 AM

XIII۔ عملی کام (پراجکٹ)

طلباء، زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے، پھل، پھول، سبزی، دریا، پہاڑ، وغیرہ کی تصاویر جمع کیجیے اور اپنے البم میں چسپاں کیجیے۔

لفظوں کا کھیل

چاند

چ - چار، چالاک ، چوہا چوزہ چرواہا

ا - ادرک ، ....

ن - ناریل ، ....

د - درخت ، ....

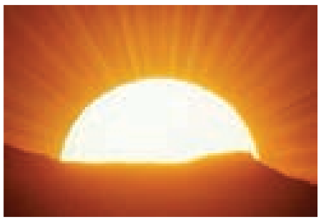

سورج

س - سیب، ....

و - ورق، ....

ر - ریل، ....

ج - جہاز ، ....

تارے

ت - تربوز ، ....

ا - انڈا ، ....

ر - روٹی ، ....

ے - یکہ ، ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:24 AM

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی (ہجرت سے وفات تک)

مولوی سید محمود عمری، پرنام بٹ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّہ کے کافروں کو توحید یعنی اللہ تعالی کے ایک ہونے کی اور رسالت یعنی اپنے آخری رسول ہونے اور انسانوں کے جزا و سزا کے فیصلہ کے دن، آخرت پر ایمان لانے کی بات کہی تو آپ کو انھوں نے قسم قسم کی تکلیفیں دیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل تک کا مشورہ کیا گیا۔ تمام قبیلوں کے ایک ایک آدمی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر پر کھڑا دیا گیا۔ عین اسی موقع پر اللہ کا حکم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی امانتیں واپس کرنے کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کو اپنے بستر پر سلایا، اور گھر سے سورۂ یاسین کی تلاوت کرتے ہوئے نکل گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہٗ لوگوں کی امانتیں تین دنوں تک پہنچانے کے بعد پیارے نبیؐ سے جا ملے۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ نے غار ثور میں پناہ لی۔ غار میں کئی سوراخ تھے، سب کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ نے کپڑے سے بند کردئے اور جو دو سوراخ باقی رہ گئے تھے انہیں اپنے دونوں پاؤں کی ایڑیوں سے بند کرلیا۔ ایک سوراخ سے سانپ نے حضرت ابوبکرؓ کے پاؤں کو ڈس لیا تھا، تکلیف سے آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اور پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر پڑے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ کا لعاب حضرت ابوبکرؓ کے پیر پر لگایا تو وہ اچھا ہوگیا۔

ہجرت کے اس سفر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ جب بھی پریشان ہوتے تو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تسلی دیتے

(ہدایت برائے اساتذہ ! طلبہ کو ہدایت دیں کہ جب بھی ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے اس وقت وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں!)

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:25 AM

کہ اے ابوبکرؓ تم کسی قسم کی فکر اور غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ آپ دونوں تین رات غار میں چھپے رہنے کے بعد مدینہ منورہ پہنچتے ہیں۔ مدینہ میں جشن کا سماں تھا سب کی خواہش تھی کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے گھر رہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہٗ کے مکان کے پاس رُک جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں ٹھہرتے ہیں۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی تاکہ تمام مسلمان جمع ہو کر مسجد میں پانچوں وقت کی نمازیں ادا کریں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار اور مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ انصار (مدینہ والوں) نے اپنے مہاجر (مکہ سے ہجرت کر کے آنے والے) بھائیوں کی خوب مدد کی۔ ان کے رہنے سہنے اور کھانے پینے کا بندوبست کیا اور اپنی جائیداد اور مال و دولت کو بھی ان کی خدمت میں پیش کیا، لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا۔

اللہ تعالیٰ نے دین کے تمام شعبوں کے لئے جو احکام اور قوانین نازل کئے انہیں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اسلام اور انسانوں کے لئے ضابطۂ حیات قرار دیا اور مدینہ میں اسلامی حکومت کی بنیاد خالص عدل و انصاف پر رکھی۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و عادات اور لوگوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کو دیکھ کر مدینہ والے اور آس پاس کے لوگ مسلمان ہونے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑائی اور جھگڑے سے سخت نفرت تھی۔ آپ ہی فرماتے تھے کہ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے لیکن مکہ کے کافروں نے مدینہ میں بھی آپ کو سکون سے رہنے نہیں دیا۔ دین اسلام کو پھیلانے سے روکنے کی ہر ممکن کوشش کرتے تھے۔

مکہ والے ابوجہل کے ساتھ ایک ہزار سپاہی لے کر پہنچے اور اس وقت مسلمانوں کی تعداد 313 تھی، دونوں میں لڑائی ہوئی۔ اس میں اللہ کی مدد سے مسلمانوں کی جیت اور مکہ والوں کی ہار ہوئی۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے رحم دل تھے۔ آپ نے جنگ میں گرفتار ہوئے قیدیوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا، قیدیوں میں جن کو پڑھنا لکھنا آتا تھا۔ ان کی آزادی کے لئے یہ شرط رکھی کہ وہ بدلہ میں مسلمان بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھائیں گے۔

ہجرت کا آٹھواں سال تھا 20 ر رمضان کو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہؓ کے ساتھ مکہ میں داخل ہوتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ لوگ آتے ہیں جنہوں نے آپ کو گالیاں دیں، پتھر برسائے، راستہ میں کانٹے بچھائے اور قتل کی کوشش کی۔ سب کو آپ نے معاف کر دیا۔ کسی سے بدلہ نہیں لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حسن سلوک کو دیکھ کر بہت سے قبیلے اسلام میں داخل ہو گئے۔

ہجرت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لاکھ چوبیس ہزار سے زیادہ صحابہؓ کے ساتھ حج ادا کیا اور میدان عرفہ میں خطبہ دیا۔ چند دنوں بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت خراب ہوئی۔ آخر وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی پابندی کی تاکید کرتے رہے۔ 12 ر ربیع الاول کو 63 سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:26 AM

مشق

I۔ معنی اوراشارے :

توحید	اللہ کو ہر معاملے میں ایک ماننا
جزاء	بدلہ
ایمان لانا	بھروسہ کرنا یقین کرنا
قبیلہ	خاندان
ہجرت کرنا	ایک مقام کو چھوڑ کر دوسرے مقام کی طرف جانا
پناہ لینا	حفاظت میں آنا
ڈسنا	کاٹنا
لعاب دہن	تھوک
جشن کا سماں	خوشیوں کا ماحول
تعمیر کرنا	بنانا
مہاجرین	مکہ کے صحابہؓ (مکہ چھوڑ کر مدینہ آئے ہوئے صحابہؓ)
انصار	مدینہ کے صحابہؓ (مدینہ میں رہنے والے صحابہؓ)
بھائی چارہ کرنا	ایک دوسرے کو بھائی بنانا
بندوبست کرنا	انتظام کرنا
شعبوں	حصوں
ضابطۂ حیات	زندگی کا قانون
حسن سلوک	اچھا برتاؤ

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑ یئے۔

1۔ فیصلہ + ...

2۔ مشورہ + ...

امانتیں
قبیلے

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:26 AM

3۔ امانت + ...
4۔ مسجد + ...
5۔ قبیلہ + ...

فیصلے
مشورے
مساجد

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھیے :

1۔ دنیا × ....
2۔ دن × ....
3۔ جیت × ....
4۔ بھائی × ....
5۔ نفرت × ....

محبت
بہن
ہار
آخرت
رات

IV۔ صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

1۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے........................کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ (ابوبکرؓ ، عمرؓ)
2۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ نے........................میں پناہ لی۔ (غارحرا ، غارثور)
3۔ آپ دونوں غار میں........................رات چھپے رہے۔ (تین ، چار)
4۔ ....میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی حکومت کی بنیاد ڈالی۔ (مکہ ، مدینہ)
5۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کی تعداد........................تھی۔ (313 ، 314)

V۔ ذیل کے سوالات کے جوابات لکھیے :

1۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی؟
2۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی امانتیں کس کے حوالے کیں؟
3۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ نے کس غار میں پناہ لی؟
4۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر کیا کیا؟
5۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کس کے گھر کے پاس رُکی؟
6۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و عادات کو دیکھ کر مدینہ والوں نے کیا کیا؟

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:26 AM

7۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کس کے درمیان بھائی چارہ کیا؟

8۔ اللہ تعالیٰ نے کس کو ضابطۂ حیات قرار دیا؟

9۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد کون سے سال حج کیا؟

10۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کب ہوئی؟

VI۔ جوڑ لگایئے۔

1۔	امانتیں	- قتل کے مشورے
2۔	کفارِ مکہ	- ڈس دیا
3۔	ابوجہل	- لڑائی جھگڑے سے نفرت تھی
4۔	سانپ نے	- ہزار سپاہی
5۔	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو	- حضرت علیؓ

لفظوں کا کھیل

VII۔ ان حرفوں کو ملا کر لکھیے۔

1۔ ت و ح ی د ....

2۔ م د ی ن ہ ....

3۔ ح ج ر ت ....

4۔ م س ج د ....

5۔ ح ک و م ت ....

VIII۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھیے :

1۔ ہجرت ....

2۔ سانپ ....

3۔ تکلیف ....

4۔ اونٹنی ....

5۔ سپاہی ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:27 AM

IX۔ سبق سے تین، چار اور پانچ حرفی الفاظ چن کر لکھیے :

تین حرفی	چار حرفی	پانچ حرفی
جزا	رسول	ایمان
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

X۔ دیئے گئے حروف کو استعمال کر کے پیراگراف مکمل کیجیے۔

(مکہ   بی بی آمنہ   حضرت محمدؐ   قریش   انتقال   دائی حلیمہ   دادا   عبدالمطلب   عبداللہ   چھ سال)

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام .... ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم .... میں پیدا ہوئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام........... تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا نام .... تھا۔ ....نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا .... ہوگیا تھا۔ جب........... کے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم والدہ کا بھی انتقال ہوگیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا .... نے آپ کو پالا پوسا۔ آٹھ سال کے ہوئے تو .... بھی انتقال ہوگئے۔

عملی سرگرمی

XI۔ عملی کام :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کم از کم پچاس صحابہ کرامؓ کے ناموں کی فہرست اپنے استاد صاحب کی مدد سے تیار کیجیے اور محفوظ رکھیے۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:27 AM

استاد کے نام خط (چھٹی کی درخواست)

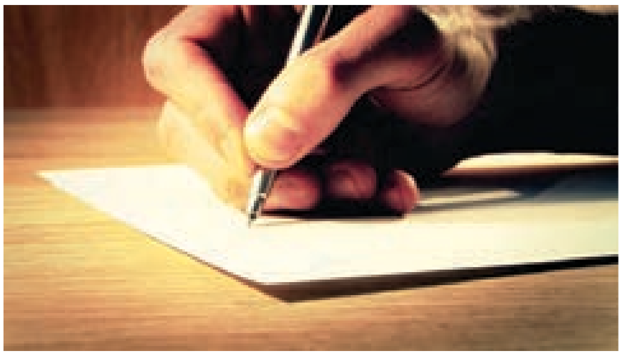

منجانب :

محمد فیضان

پانچویں جماعت

گورنمنٹ ایلمنٹری اسکول، چنئی

محترمی ومکرمی عالی جناب کلاس ٹیچر صاحب !

سلام و آداب !

گزارش خدمت یہ ہے میری طبیعت بالکل ہی ناساز ہے بخار بہت تیز ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج اسکول نہ آسکا۔ اس لئے میری آپ سے درخواست ہے کہ مجھے براہِ کرم ایک دن کی چھٹی عنایت کر کے شکرگزاری کا موقعہ عنایت فرمائیں۔

میں انشاء اللہ کل مدرسہ میں حاضر ہوجاؤں گا۔ امید کہ میری اس درخواست کو شرف قبولیت عطا فرمائیں گے۔

فقط

والسلام

آپ کا تابعدار شاگرد

لفافہ پرمکتوب الیہ کا پتہ

بخدمتِ گرامی قدر عالی جناب کلاس ٹیچر صاحب

درجۂ پنجم

گورنمنٹ ایلمنٹری اسکول، چنئی

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:27 AM

لالچی تاجر

خطیب رئیس احمد، پرنام بٹ

کسی شہر میں کپڑے کا ایک تاجر رہتا تھا۔ اس کے پاس دولت کی کمی نہیں تھی۔ لیکن وہ بہت لالچی تھا۔ ایک دن جب وہ بازار سے گھر لوٹ رہا تھا، اس کی اشرفیوں کی تھیلی راستے میں کہیں گر گئی۔ تاجر کو دُکھ تو بہت ہوا مگر آدمی تھا ہوشیار، اس نے فوراً اعلان کیا کہ جو شخص میری تھیلی لاکر دے گا اسے بیس (20) اشرفیاں انعام میں دی جائیں گی۔

دو دِن گزر گئے۔ نہ کوئی آیا نہ تھیلی مِلی۔ تاجر کی بے چینی بڑھنے لگی۔ تیسرے دن ایک مسافر آیا۔ اس کے پاس اشرفیوں کی ایک تھیلی تھی۔ اس نے تاجر سے کہا مجھے یہ تھیلی راستے میں پڑی ہوئی ملی ہے۔ آپ کا اعلان سُنا تو اسے لے آیا ہوں۔

تاجر نے جلدی سے اس کے ہاتھ سے تھیلی لے لی اور اشرفیاں گننے لگا۔ تھیلی پاکر اسے بے حد خوشی ہوئی۔ اس نے مسافر کا شکریہ ادا کیا۔ مُسافرنے کہا۔ ’’آپ نے اعلان کیا تھا کہ تھیلی ملنے پر بیس اشرفیاں اِنعام میں دیں گے۔ اب مجھے میرا انعام دیجئے۔

تاجر لالچی تو تھا ہی۔ اس کے دل میں بے ایمانی آگئی۔ فوراً بول اُٹھا ’’لیکن اس میں تو بیس اشرفیاں کم ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم نے پہلے ہی اپناانعام نکال لیا ہے۔‘‘

مسافر کہنے لگا ’’جناب، آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔ میں نے توتھیلی کھولی بھی نہیں جیسی تھی ویسی ہی لے آیا ہوں۔ اب آپ انعام دینے سے انکار کر رہے ہیں۔یہ تو ایمانداری نہیں۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:28 AM

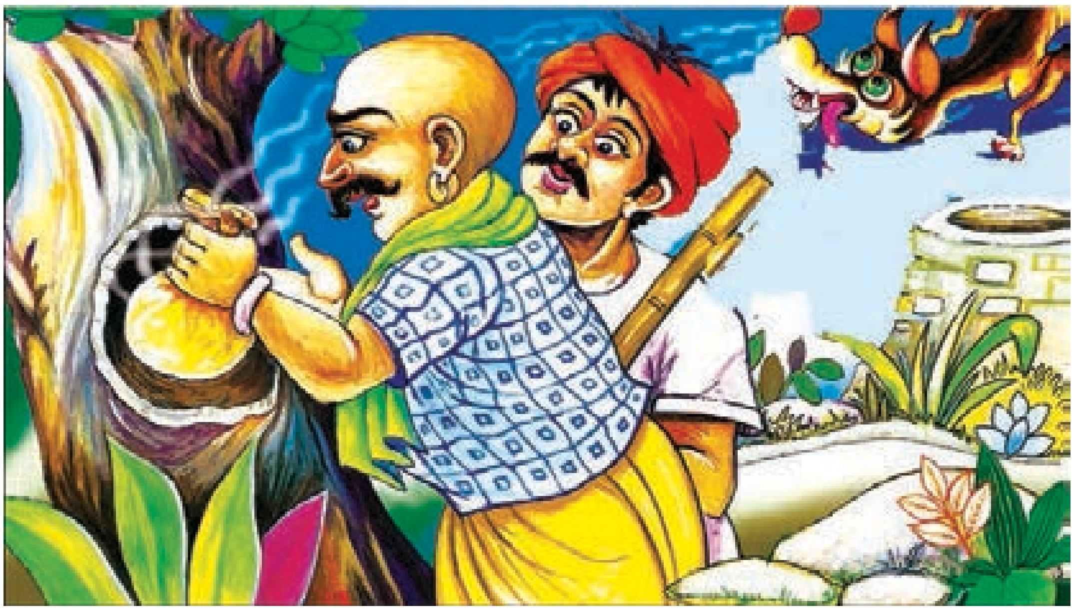

بات بڑھ گئی اور دونوں میں تو تو میں میں ہونے لگی بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے۔
لوگوں نے دیکھا کہ ان کا جھگڑا بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ تو وہ انھیں قاضی صاحب کے پاس لے گئے۔

قاضی صاحب نے دونوں کی بات غور سے سُنی پھر تاجر سے کہا وہ تھیلی کہاں ہے۔ ذرا دِکھاؤ مجھے تاجر نے تھیلی پیش کی قاضی صاحب نے تھیلی کو اُلٹ پلٹ کردیکھا پھر تاجر سے پوچھا ''تمہاری تھیلی میں کتنی اشرفیاں تھیں؟

تاجر نے جواب دیا ''حضور، میری تھیلی میں ایک سو بیس (120) اشرفیاں تھیں۔ اب اس میں صرف سو اشرفیاں ہیں۔ اس شخص نے پہلے ہی بیس اشرفیاں نکال لی ہیں اور اب مجھ سے انعام بھی مانگتا ہے''۔

قاضی صاحب نے اپنے نائب سے کہا ''اس تھیلی میں بیس اشرفیاں ڈالو'' حکم سن کر نائب اس میں اشرفیاں رکھنے لگا لیکن تھیلی میں اتنی جگہ نہ تھی کہ اور بیس اشرفیاں اس میں سما جاتیں۔ یہ دیکھ کر قاضی صاحب نے فیصلہ سنایا۔ ''تمہاری تھیلی میں ایک سوبیس اشرفیاں تھیں۔ اس تھیلی میں صرف سو اشرفیاں ہی رکھی جاسکتی ہیں۔ اس لئے یہ تھیلی تمہاری نہیں ہوسکتی۔ یہ تھیلی مسافر کے پاس رہے گی۔ تم اپنی تھیلی کہیں اور تلاش کرو''۔

قاضی کا فیصلہ سُن کر تاجر کے ہوش اُڑگئے۔ بیس اشرفیوں کے لالچ میں وہ اپنی سو اشرفیوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔

(نتیجہ : اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ لالچ بُری بلا ہے)

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ تاجر - بیوپار کرنے والا / تجارت کرنے والا

2۔ اشرفیاں - سونے کے سکّے

3۔ اعلان - منادی

4۔ انعام - تحفہ

5۔ بے چینی - بے قراری

6۔ توتو، میں میں کرنا - تکرا کرنا/ زبانی لڑائی

7۔ نائب - ماتحت

8۔ سما جانا - اس طرح بھر جانا کہ باہر نہ گرے

9۔ ہوش اُڑنا - گھبرانا

10۔ ہاتھ دھو بیٹھنا - کھو بیٹھنا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑ یئے۔

1۔ کپڑا + ...

2۔ اشرفی + ...

3۔ تھیلی + ...

4۔ انعام + ...

5۔ فیصلہ + ...

تھیلیاں
انعامات
فیصلے
کپڑے
اشرفیاں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ جلدی × ....

2۔ خوشی × ....

3۔ کم × ....

4۔ ایمانداری × ....

5۔ جھگڑا × ....

غم
بے ایمانی
دیری/تاخیر
اتحاد
زیادہ

IV۔ صحیح جواب چن کر لکھئے :

1۔ تاجر کس چیز کی تجارت کرتا تھا؟

الف) سبزی کا　　ب) پھلوں کا　　ج) کپڑوں کا

2۔ تھیلی میں کتنی اشرفیاں تھیں ؟

الف) پچاس　　ب) ایک سو　　ج) ایک سو بیس

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:28 AM

3۔ تاجر اور مسافر کو لوگ کہاں لے گئے ؟

الف) پولیس اسٹیشن ب) استاد ج) قاضی صاحب

4۔ تاجر نے مسافر کا .... ادا کیا۔

الف) قرض ب) بدلہ ج) شکریہ

5۔ تاجر کے دل میں .... آگئی۔

الف) بےایمانی ب) تمنا ج) رحم

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے :

1۔ اشرفیوں کی تھیلی کہاں کھوگئی تھی؟

2۔ تاجر نے کیا اعلان کیا؟

3۔ مسافر نے تاجر سے کیا مانگا؟

4۔ تاجر نے مسافر پر کیا الزام لگایا؟

5۔ قاضی نے اپنے نائب کو کیا حکم دیا؟

6۔ قاضی نے کیا فیصلہ سُنایا؟

VI۔ صحیح یا غلط لکھئے :

1۔ کسی شہر میں ایک پھلوں کا تاجر تھا۔ (   )

2۔ تاجر کے پاس دولت کی کمی نہیں تھی۔ (   )

3۔ تاجر تھیلی پاکر غمگین ہوگیا۔ (   )

4۔ تاجر نے مسافر کو بیس اشرفیاں دیں۔ (   )

5۔ قاضی نے اشرفیوں کی تھیلی کو مسافر کے حوالے کر دیا۔ (   )

VII۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں لکھئے :

1۔ بازار - ....

2۔ اشرفیاں - ....

3۔ جھگڑا - ....

4۔ قاضی صاحب - ....

5۔ لالچ - ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:29 AM

VIII۔ ان حروف کو ملا کر لکھیے :

1۔ ت ا ج ر - ....

2۔ ت ھ ے ل ی - ....

3۔ ا ن ع ا م - ....

4۔ م س ا ف ر - ....

5۔ ا ع ل ا ن - ....

IX۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھیے :

1۔ شہر - ....

2۔ دولت - ....

3۔ لالچی - ....

4۔ ہوشیار - ....

5۔ اشرفیاں - ....

X۔ چھوٹے ہوئے حروف لکھیے :

1۔ کپڑ ....

2۔ با .... ار

3۔ آ .... می

4۔ اعلا ....

5۔ .... نعام

6۔ اشرفیا ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:29 AM

XII۔ ذہنی نقشہ (Mind map)

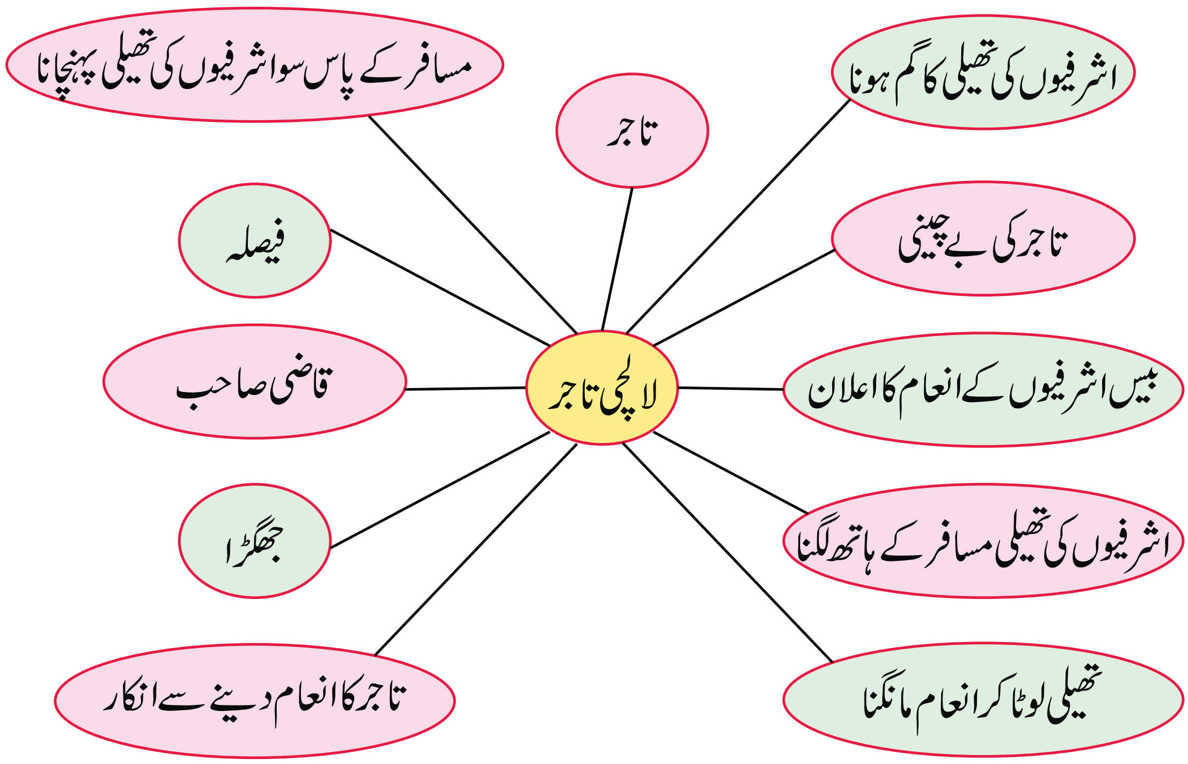

XIII۔ سبق سے تین حرفی، چار حرفی، پانچ حرفی الفاظ چُن کر لکھیے :

تین حرفی الفاظ	چار حرفی الفاظ	پانچ حرفی الفاظ
شہر	تاجر	اعلان
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:29 AM

XIV۔ عملی کام :

ان اشرفیوں کو اس کے مالک تک پہنچائیے :

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:29 AM

قواعد (گرامر)

جملے کی تعریف

جب ہم کچھ بولنا چاہتے ہیں تو زبان کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہماری باتیں، الفاظ اور جملوں سے بنتی ہیں۔ ہم الفاظ کو ایک خاص طریقے سے جوڑ کر جملے بناتے ہیں۔

1۔ سیتا ہے درزی کپڑے۔

2۔ ہے درزی سیتا کپڑے

3۔ درزی ہے کپڑے سیتا

4۔ درزی کپڑے سیتا ہے۔

بتائیے کونسا جملہ ٹھیک ہے؟ ہر جملے میں وہی الفاظ ہیں مگر الفاظ کو الگ الگ طریقے سے جوڑا گیا ہے۔ ان میں سے صرف ایک جملہ ایسا ہے جس میں الفاظ ٹھیک طریقے سے جوڑے گئے ہیں۔

صحیح جملہ : درزی کپڑے سیتا ہے۔

باقی تین جملوں میں الفاظ کو غلط طریقے سے جوڑا گیا ہے، اس لئے بات کے سمجھنے میں مشکل ہو رہی ہے۔ اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ بولنے اور لکھنے کے ٹھیک قاعدوں کو جاننا ضروری ہے۔ کسی زبان کے بولنے اور لکھنے کے ٹھیک قاعدوں کو قواعد یا گرامر کہتے ہیں۔

I۔ ان سوالات کے جوابات لکھئے :

1۔ بولنے کے لئے ہمیں کس چیز کی ضرورت پڑتی ہے؟

2۔ بات سمجھنے میں مشکل کب ہوتی ہے؟

3۔ قواعد یا گرامر کسے کہتے ہیں؟

II۔ ان جملوں کو صحیح طریقے سے لکھئے :

1۔ پھل ہے کریم کھا رہا۔ ....

2۔ ہے نکلتا سورج مشرق سے ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:30 AM

جملہ اور جملے کی قسمیں

جملہ :

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے بات اچھی طرح سمجھ میں آجائے ''جملہ'' کہلاتا ہے۔

مثلاً :
- ❖ کل بہت گرمی تھی۔
- ❖ مل جل کر محنت کرو۔
- ❖ بچے اسکول گئے۔
- ❖ آج کھانے میں کیا پکا ہے؟
- ❖ کل امجد بیمار تھا۔

جملوں میں الفاظ کی خاص ترتیب

پیارے بچو! ہمیشہ یاد رکھو کہ جملے میں الفاظ کی ایک خاص ترتیب ہوتی ہے۔ اگر جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست نہیں ہوگی تو ایسے الفاظ کے مجموعے کو جملہ یا فقرہ نہیں کہیں گے کیوں کہ اس کے کوئی معنی نہیں بنتے۔

مثلاً :
- ❖ سے درخت چڑیا گئی اڑ
- ❖ کھایا کھانا نے میں
- ❖ اسکول ہے بند آج

مندرجہ بالا مثالوں میں جملے کوئی معنی نہیں دیتے، اس لئے یہ جملے نہیں ہیں۔

جملے کی قسمیں

جملے کی تین قسمیں ہیں:

۱) مثبت جملہ ۲) منفی جملہ ۳) سوالیہ جملہ

۱) مثبت جملہ :

وہ جملہ جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے اسے ''مثبت جملہ'' کہتے ہیں۔

مثلاً : یونس آم کھا رہا ہے۔

بچے مدرسہ جا رہے ہیں

ہم کل بازار جائیں گے

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:30 AM

۲) منفی جملہ :

وہ جملہ جس میں کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے اسے منفی جملہ کہتے ہیں۔

مثلاً : فاطمہ مدرسہ نہیں آئی۔

وہ کتاب میں نے نہیں پھاڑی۔

عائشہ نے پھول نہیں توڑا۔

۳) سوالیہ جملہ :

وہ جملہ جس میں کوئی سوال پوچھا جائے اسے سوالیہ جملہ کہتے ہیں۔

مثلاً : کیا یہ قلم تمہارا ہے؟

خالد کیوں رو رہا ہے؟

کیا تم نے ہاتھی کو دیکھا ہے؟

کیا تم جانتے ہو؟

پیارے بچو! یاد رکھو کہ سوالیہ جملے میں " ؟ " کا نشان لگایا جاتا ہے۔

مشق

I۔ سوالات کے جوابات لکھئے:

1۔ جملے سے کیا مراد ہے؟

2۔ جملے کی کتنی قسمیں ہیں؟

3۔ مثبت جملے سے کیا مراد ہے؟

4۔ منفی جملے سے مراد کیا ہے؟

5۔ سوالیہ جملے سے مراد کیا ہے؟

لفظوں کا جملوں میں استعمال

آپ کو معلوم ہے کہ الفاظ کو ایک خاص ترتیب سے لکھیں تو جملہ بنتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں کچھ الفاظ اور ان سے بننے والے جملے دئے گئے ہیں، ان پر غور کریں

الفاظ	جملے
کتاب	یہ میری اردو کتاب ہے۔
سورج	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
احترام	ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیئے
استاد	ہمارے استاد بڑے ہی مشفق ہیں۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:30 AM

نظم

یہ ہندوستان ہمارا ہے

بتا کیا پوچھتا ہے ملک میں کس کا گزارا ہے
میرے ہاتھوں کی ریکھاؤں میں نقش ہند سارا ہے
میرا دل ہے میری جان ہے میری آنکھوں کا تارا ہے
میری نظروں میں دیکھو ملک کا دلکش نظارا ہے
لہو کے آخری قطرے میں ہندوستاں پکارا ہے
یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں ہمارا ہے

ہمارے ملک میں ہندو مسلماں ساتھ رہتے ہیں
ہماری سرحدوں پہ نوجوان دن رات رہتے ہیں
مٹا دیتے ہیں خود کو ہند ہم کو جان سے پیارا ہے
یہاں عیسائی کے کاندھوں پہ سکھ کے ہاتھ رہتے ہیں
وہ آپس کی حفاظت کے لئے تیار رہتے ہیں
یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں ہمارا ہے

ترنگے کی بلندی کو جھکا سکتا نہیں کوئی
جہاں یہ پاؤں رکھ دیں ہم ہٹا سکتا نہیں کوئی
ہزاروں دشمنوں کا دشمنی نے سر اُتارا ہے
امان اللہ ہمیں دشمن مٹا سکتا نہیں کوئی
ہمارے آگے سر اپنا اُٹھا سکتا نہیں کوئی
یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں ہمارا ہے

میرا وعدہ ہے کہ اس ملک سے الفت رکھوں گا میں
مٹا دوں ٹولیاں دشمن کی وہ طاقت رکھوں گا میں
لہو کا آخری قطرہ وطن کا ہو گوارا ہے
خود ہی میں زندہ اپنے ویر کی عزت رکھوں گا میں
میں چھوٹا ہوں جوانوں سے بڑی ہمت رکھوں گا میں
یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں یہ ہندوستاں ہمارا ہے

(ماخوذ)

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:30 AM

مشق

I۔ معنی واشارے :

دلکش نظارا - خوبصورت منظر
ریکھاؤں - ہتھیلی کی لکیریں
لہو - خون
سرحد - ملک کا کنارا، بارڈر
بلندی - اونچائی
امان اللہ - اللہ کی امانت
ویر - سپاہی
ٹولیاں - گروپس، جماعتیں
الفت - محبت
ترنگا - بھارت کا جھنڈا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑ یئے۔

ملک	+	....	ترنگے
نظر	+	....	ٹولیاں
قطرہ	+	....	ممالک
ٹولی	+	....	نظریں
ترنگا	+	....	قطرے

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے

بلندی	×	....	ہاتھ
دشمن	×	....	پستی
پاؤں	×	....	دوست
الفت	×	....	کمزوری
طاقت	×	....	نفرت

IV۔ مناسب الفاظ کو چن کر لکھئے :

(دلکش، جان، ملک، نقش، قطرے)

1۔ بتا کیا پوچھتا ہے .... میں کس کا گذارا ہے۔
2۔ میری نظروں میں دیکھو ملک کا .... نظارا ہے۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:31 AM

3۔ میرے ہاتھوں کی ریکھاؤں میں .... ہند سارا ہے۔

4۔ لہو کے آخری .... میں ہندوستاں پکارا ہے۔

5۔ میرا دل ہے میری .... ہے میری آنکھوں کا تارا ہے۔

V۔ سوالات کے جوابات لکھیے :

1۔ لہو کے آخری قطرے نے کیا پکارا؟

2۔ دن رات سرحدوں پر کون رہتے ہیں؟

3۔ ہمارے ملک میں کون کون سے مذہب کے لوگ رہتے ہیں؟

4۔ کون ہمارے آگے اپنا سر اُٹھا نہیں سکتا؟

5۔ ہر ہندوستانی اپنے ملک سے کس بات کا وعدہ کرتا ہے؟

VI۔ پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنایئے :

1۔ میری	......	بات
2۔ ریکھا	......	شان
3۔ جان	......	تیری
4۔ سکھ	......	دیکھا
5۔ رات	......	لکھ

VII۔ ان حرفوں کو ملا کر لکھیے :

1۔ م ل ک ....

2۔ د ل ک ش ....

3۔ د ش م ن ....

4۔ ح ف ا ظ ت ....

5۔ ہ م م ت ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:31 AM

VIII۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھیے :

1۔ نظروں ....

2۔ قطرے ....

3۔ عزت ....

4۔ بلندی ....

5۔ الفت ....

IX۔ اس نظم سے دوچشمی ' ھ ' والے الفاظ چن کر لکھیے :

مثال : پوچھتا

....

....

X۔ لسانی سرگرمی :

ہم وزن الفاظ پڑھیے اور اپنی کاپی پر لکھیے ۔

گزارا .... نظارا ساتھ ....

سارا .... الفت ....

XI۔ ذہنی نقشہ

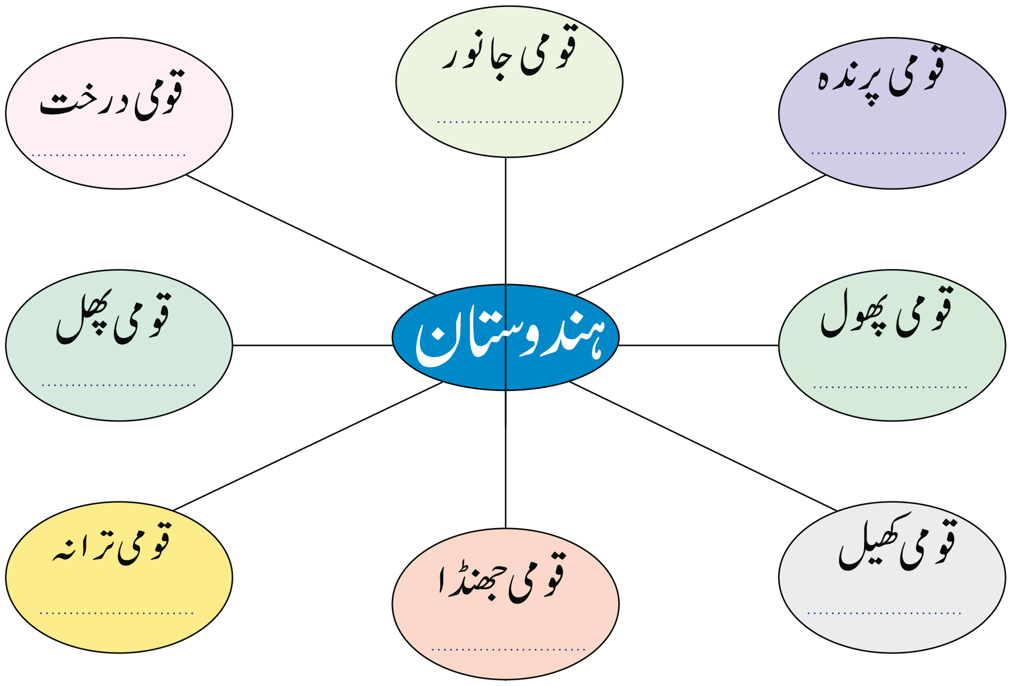

XII۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے :

مثال : ملک - ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔

۱۔ ہاتھوں ....

۲۔ مسلمان ....

۳۔ حفاظت ....

۴۔ دشمنی ....

۵۔ وعدہ ....

XIII۔ چھوٹے ہوئے حروف کو لکھئے :

1۔	نظرو	6 ۔	...........شمن
2۔	ہاتھو	7 ۔	ہزا...........وں
3۔	تا .... ا	8 ۔	عد........... ہ
4۔	ہند...........ستان	9 ۔	جو ....نوں
5۔	قطر...........	10 ۔	...........ک

XIV۔ عملی کام :

ہندوستان کے قومی پرندے، جانور اور ترنگے کی تصاویر جمع کریں اور ان کے متعلق اپنے استاذ کی مدد سے معلومات جمع کریں۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:31 AM

مجاہد آزادی "مولانا یعقوب حسن سیٹھ"

سی رئیس احمد، تھلی

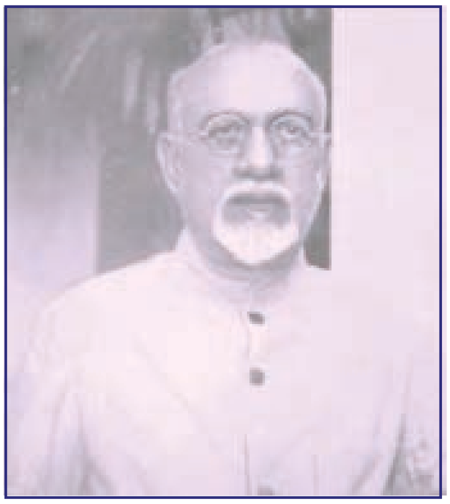

Yakoob Hasan Sait, MLC
Minister for Public Works, Tamil Nadu
(1937-39).

مغل بادشاہوں کے دور اقتدار کے بعد ہندوستان پر انگریزوں نے حکومت کی۔ انگریزوں نے ہندوستانیوں کو اپنا غلام بنا کر انہیں ان کے حقوق سے محروم کر رکھا تھا۔ ایسی صورت حال میں ہندوستانیوں کے اندر آزادی کا ولولہ پیدا کرنے کی خاطر مذہبی رواداری کا لحاظ کرتے ہوئے بہت سارے رہنما گاندھی جی، جواہر لال نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد، مختار احمد انصاری، محمد علی جوہر، مولانا حسین احمد مدنی، قائد ملت محمد اسماعیل، وی ایم عبید اللہ اور یعقوب حسن سیٹھ وغیرہ نے انگریزوں کے خلاف آواز اٹھائی۔

مولانا یعقوب حسن سیٹھ ایک بڑے تاجر، سیاست دان اور مجاہد آزادی رہے ہیں۔ آپ کی پیدائش ناگپور میں 1875ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آپ نے ناگپور ہی میں حاصل کی اور 1893ء میں علی گڑھ یونیورسٹی سے آپ نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی، پھر تجارت کی خاطر آپ نے بنگلور کا قصد کیا۔ مگر 1901ء میں مدراس منتقل ہو کر وہیں کے مقیم ہو گئے۔

مولانا یعقوب حسن سیٹھ، میل وشارم کے مشہور بین الاقوامی تاجر نواب سی عبدالحکیم کی تجارت میں شامل ہو گئے۔ آپ نے اپنی تجارت کی مصروفیات کے باوجود تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، آپ کے اندر نہ صرف خدمت خلق کا جذبہ موجود تھا بلکہ حب الوطنی بھی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اسی وجہ سے 1921ء میں آپ نے خلافت تحریک میں حصہ لے کر چھ ماہ کی قید کی سزا بھی پائی۔

مولانا یعقوب حسن سیٹھ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے قومی رہنماؤں نے انہیں مدراس لیجس لیٹیو کونسل کی رکنیت عطا کی۔ 1921ء میں جب آپ نے گاندھی جی کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا تو انگریزوں نے دوبارہ جیل بھیج دیا۔ 1923ء میں جیل سے باہر آنے کے بعد آپ نے انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو کر آزادی کی جدوجہد میں مصروف ہو گئے۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:32 AM

1937ء میں ہوئے مدراس اسمبلی انتخابات میں شاندار جیت کے ساتھ اس وقت کے وزیر اعلی راجہ گوپال آچاریہ کی وزارت میں وزیر برائے پبلک ورکس کی حیثیت سے مولانا یعقوب حسن سیٹھ نے 1937ء اور 1939ء کے دوران خدمات انجام دیں۔ جب برٹش حکومت نے جرمن کے خلاف جنگ کی تو تمام وزراء کے ساتھ آپ نے بھی استعفی دے دیا۔ 1940ء میں حرکت قلب کے بند ہونے کی وجہ سے آپ انتقال فرما گئے۔أنا لله وأنا أليه راجعون۔

پیارے بچو! ہندوستان میں انگریزوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام سے داخل ہو کر سب سے پہلے تجارت شروع کی پھر آہستہ آہستہ حکومت کی خاطر سارے ملک پر قبضہ جما لیا اور ہندوستانیوں کو اپنا غلام بنا کر ان کا استحصال کیا۔ اس حالت کو دیکھ کر ہمارے قومی رہنما خاموش نہیں رہے بلکہ انہیں منہ توڑ جواب دے کر آخر کار 15 اگست 1947ء میں آزادی حاصل کی اور اس ملک کو جمہوری ملک بنا کر سانس لیا۔

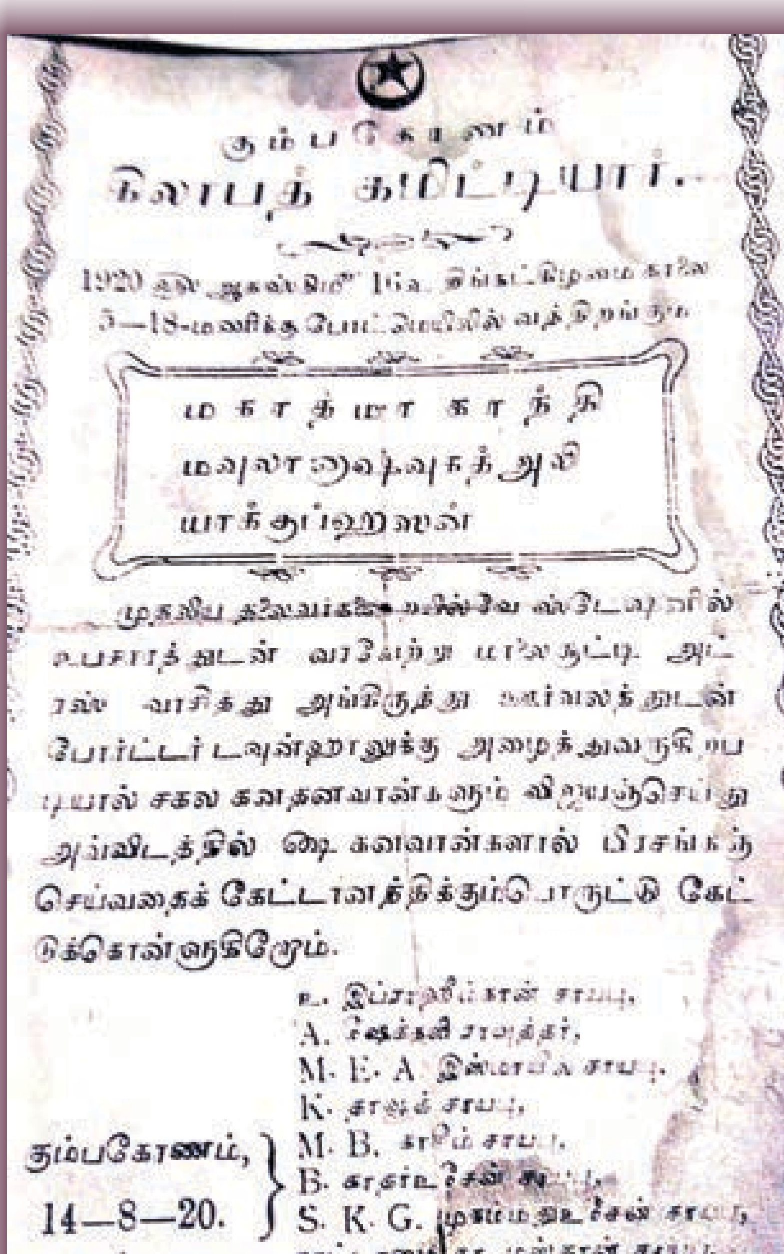
கும்பகோணம்
கிலாபத் கமிட்டியார்.
மகாத்மா காந்தி
கும்பகோணம்,
14—8—20.

مزید معلومات کے لئے

مجاہد آزادی مولانا یعقوب حسن سیٹھ کے بارے میں آپ گوگل (Google) میں دیکھ سکتے ہیں۔

آج سے سو سال قبل
14-08-1920 کو
مولانا یعقوب حسن سیٹھ،
مولانا شوکت علی
اور مہاتما گاندھی کا
کمباکونم
تشریف آوری
کے موقع پر
کمباکونم خلافت کمیٹی
کی جانب سے
اعلان

Untitled-1
Friday, July 19, 2019 3:03:05 AM

مشق

I۔ معنی واشارے :

1۔ اقتدار - حکومت

2۔ منتقل کرنا - تبدیل کرنا

3۔ ولولہ - جوش

4۔ مذہبی رواداری - ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرنا

5۔ رہنما - لیڈر / رہبر

6۔ مجاہد آزادی - آزادی لئے جدوجہد کرنے والا

7۔ بین الاقوامی - عالمی / انٹرنیشنل

8۔ حب الوطنی - وطن کی محبت

9۔ جدوجہد - کوشش

10۔ استحصال کرنا - ناجائز فائدہ اٹھانا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے۔

1۔ ق + ...

2۔ رہنما + ...

3۔ وقت + ...

4۔ وزیر + ...

5۔ انگریز + ...

انگریزوں
اوقات
رہنماؤں
وزراء
حقوق

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ سزا × ....

2۔ جیت × ....

ہار
جواب

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:34 AM

3۔ سوال × ....

4۔ آہستہ × ....

5۔ آزاد × ....

جزا
غلام
تیز

IV۔ صحیح جواب چن کر لکھیے :

1۔مولانا یعقوب حسن سیٹھ .... شہر میں پیدا ہوئے۔ (ناگپور ، کان پور)

2۔نواب سی عبدالحکیم مشہور .... تھے۔ (ڈاکٹر ، تاجر)

3۔مولانا یعقوب حسن سیٹھ نے .... کی تحریک میں حصہ لیا۔ (تعلیمی ، آزادی)

4۔آپ وزیر برائے .... کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔(پبلک ورکس، ریلوے)

5۔مولانا یعقوب حسن سیٹھ کا انتقال .... کے سال ہوا۔ (1940 ، 1950)

V۔ ذیل کے سوالات کے جوابات لکھیے :

1۔ مغل بادشاہوں کے بعد ہندوستان پر کس نے حکومت کی؟

2۔ جنگ آزادی میں حصہ لینے والوں میں چند کے نام لکھیے۔

3۔ مولانا یعقوب حسن سیٹھ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

4۔ مولانا یعقوب حسن سیٹھ نے کس کے ساتھ تجارت کی؟

5۔ مولانا یعقوب حسن سیٹھ نے گاندھی جی کے ساتھ کس تحریک میں شرکت کی؟

6۔ مولانا یعقوب حسن سیٹھ کس کے دورِ حکومت میں وزیر برائے پبلک ورکس رہے؟

7۔ مولانا یعقوب حسن سیٹھ کا انتقال کب ہوا؟

8۔ انگریزوں کی تجارت کی کمپنی کا نام لکھیے۔

9۔ ہمارا ملک کب آزاد ہوا؟

10۔ مولانا یعقوب حسن سیٹھ کو کتنے بار جیل جانا پڑا؟

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:34 AM

VI۔ جوڑ ملاؤ۔

1۔ انگریز	-	1921
2۔ مجاہد آزادی	-	سی عبدالحکیم
3۔ عدم تعاون تحریک	-	15/ اگست 1947
4۔ مشہور تاجر	-	ایسٹ انڈیا کمپنی
5۔ آزادی	-	مولانا یعقوب حسن سیٹھ

VII۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھیے :

1۔ حکومت - ح + ک + و + م + ت

2۔ تاجر - ....

3۔ تحریک - ....

4۔ گاندھی - ....

5۔ انتخابات - ....

VIII۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے :

آزادی - 15/ اگست 1947ء کو ہمارے ملک کو آزادی ملی۔

تعلیم - ....

مشہور - ....

سزا - ....

وزیراعلی - ....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:35 AM

IX۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

(مولانا یعقوب حسن سیٹھ)

1۔ پیدائش .... (سال)

2۔ ابتدائی تعلیم .... (شہر)

3۔ اعلی تعلیم .... (یونیورسٹی)

4۔ تجارتی رفیق .... (مشہور تاجر)

5۔ عدم تعاون تحریک................................ (سال)

6۔ ....پارٹی میں شامل ہوئے۔ (پارٹی کا نام)

7۔ انتخابات میں جیت.................... (سال)

8۔ وزیر برائے .... (علاقہ / محکمہ)

9۔ وزارت کی مدت .... (سال)

10۔ وفات .... (سال)

X۔ عملی کام :

مجاہدین آزادیِ ہندوستان کے تصاویر جمع کیجئے اوران کے تعلق سے اپنے استاد سے جانکاری حاصل کیجئے۔

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:35 AM

قواعد

سابقے اور لاحقے

سابقے (Prefix)

نیا لفظ بنانے کے لئے جو حرف یا کلمہ کسی لفظ سے پہلے لگایا جاتا ہے۔ اسے 'سابقہ' کہتے ہیں۔

مثلاً

با	+ وضو	باوضو
نا	+ اہل	نااہل
غیر	+ حاضر	غیرحاضر
بے	+ حال	بےحال
لا	+ علاج	لاعلاج

ان مثالوں میں 'با' 'نا' 'غیر' 'بے' 'لا' سابقے ہیں۔

مندرجۂ ذیل سابقے لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

حد ← بے حد

بے

ادب ....

شرم ....

درد ....

کار ....

غرض ....

سبب ....

'نا' کا سابقہ (Prefix) لگا کر ان الفاظ کی اضداد بنائیے۔

مثال : نا + کام - ناکام

+ واقف -

+ مجرم -

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:35 AM

\+ حق –

\+ روا –

\+ لائق –

لاحقے (Suffix)

نیا لفظ بنانے کے لئے جو حرف یا کلمہ کسی لفظ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ اسے 'لاحقہ' کہتے ہیں۔

مثلاً

عید + گاہ		عیدگاہ
پان + دان		پان دان
صحت + مند		صحت مند
سمجھ + دار		سمجھدار

ان مثالوں میں گاہ، دان، مند، دار لاحقے ہیں۔

لاحقے ''دار'' لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

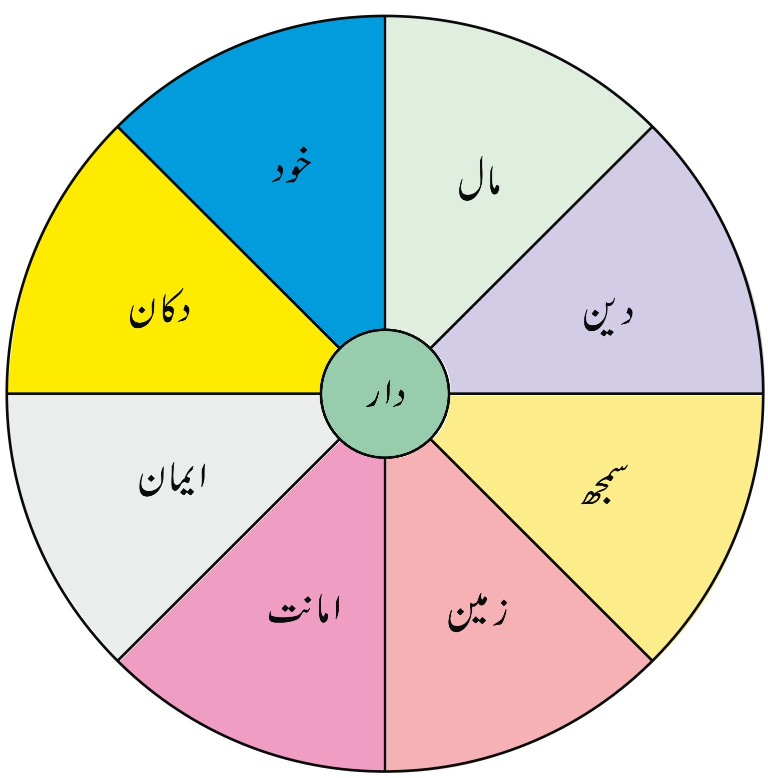

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:35 AM

مثال : خود	+	دار	=	خوددار
1۔ مال	+		=	
2۔ دین	+		=	
3۔ سمجھ	+		=	
4۔ زمین	+		=	
5۔ امانت	+		=	
6۔ ایمان	+		=	
7۔ دکان	+		=	

لاحقہ 'مند' کی مدد سے نئے الفاظ بنائیے۔

صحت

عقل

دولت

درد

ہنر

فکر

دانش

مند

مثال صحت مند

....

....

....

....

....

....

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:35 AM

سابقے اور لاحقے لگا کر بنائے گئے چند مشہور الفاظ پڑھائیے۔

سابقے	سابقے لگا کر بنائے گئے الفاظ
ان	ان پڑھ، ان جان
با	باقاعدہ، باعمل، باخبر
بے	بےادب، بےعمل، بےخبر
غیر	غیرحاضر غیرمسلم، غیرضروری

لاحقے	لاحقے لگا کر بنائے گئے الفاظ
گر	بازی گر، کاری گر، جادوگر،
گار	خدمت گار، طلب گار، پرہیزگار
گاہ	عیدگاہ، سیرگاہ، قربان گاہ
مند	صحت مند عقل مند دولت مند

مشق

ان سوالوں کے جوابات دیجیے۔

1۔ سابقہ کسے کہتے ہیں؟

2۔ لاحقہ کسے کہتے ہیں؟

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:35 AM

نظم

پرندے کی فریاد

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا

آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا اپنی خوشی سے جانا

لگتی ہے چوٹ دل پر آتا ہے یاد جس دم
شبنم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا

وہ پیاری پیاری صورت وہ کامنی سی مورت
آباد جس کے دم سے تھا میرا آشیانہ

آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں
ہوتی مری رہائی اے کاش میرے بس میں

کیا بدنصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں
ساتھی تو ہیں وطن میں میں قید میں پڑا ہوں

آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں

اس قید کا الٰہی دکھڑا کسے سناؤں
ڈر ہے یہیں قفس میں، میں غم سے مر نہ جاؤں

جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے

گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے
دکھتے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے

آزاد مجھ کو کر دے او قید کرنے والے
میں بے زباں ہوں قیدی تو چھوڑ کر دعا لے

علامہ اقبالؔ

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:36 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے۔

1۔ صورت	-	چہرہ
2۔ کامنی	-	نازک خوب‌صورت
3۔ مورت	-	شکل گڑیا
4۔ آشیانہ	-	پرندے کا گھونسلہ
5۔ صدا	-	آواز
6۔ قفس	-	پنجرہ
7۔ رہائی	-	آزادی
8۔ قسمت	-	تقدیر
9۔ دکھڑا	-	دکھ تکلیف
10۔ فریاد	-	آہ وزاری پکار

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے۔

1۔ زمانہ	+	....	کلیاں
2۔ گھونسلہ	+	....	صدائیں
3۔ آشیانہ	+	....	زمانے
4۔ صدا	+	....	گھونسلے
5۔ کلی	+	....	آشیانے

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ خوشی	×	....	بددعا
2۔ قید	×	....	اجالا

5 Ur -1
Friday, July 19, 2019 2:03:36 AM

3۔ پھول ×		غم
4۔ اندھیرا ×		رہائی
5۔ دعا ×		کانٹا

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو۔

1۔ آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا ....

2۔ وہ .... کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا

3۔ آزادیاں کہاں وہ اب اپنے .... کی

4۔ اپنی .... سے آنا اپنی خوشی سے جانا

5۔ لگتی ہے چوٹ .... پر آتا ہے یاد جس دم

V۔ سوالات کے جوابات لکھیے :

1۔ پرندے کو کون سا زمانہ یاد آتا ہے؟

2۔ پرندے کو آزادیاں کہاں مل رہی تھیں؟

3۔ پرندے کو پنجرے میں کس کی صدائیں نہیں آ رہی تھیں؟

4۔ قید کا دکھڑا پرندہ کس کو سناتا ہے؟

5۔ دل کس کو کھا رہا ہے؟

6۔ 'پرندے کی فریاد' نظم کس شاعر کی لکھی ہوئی ہے؟

VI۔ ان الفاظ کو درست کر کے لکھیے۔

مثال : سورت صورت

سدائیں –

خفس –

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:28 AM

خسمت -
قوش -
وتن -

VII۔ حروف کو ملا کر لکھئے۔

1۔ ب ا غ - باغ
2۔ خ و ش ی - ....
3۔ ش ب ن م - ....
4۔ و ط ن - ....
5۔ ق س م ت - ....

VIII۔ ان الفاظ کو الگ الگ کر کے لکھئے۔

1۔ گھونسلے -
2۔ کلیوں -
3۔ آشیانہ -
4۔ قفس -
5۔ چمن -

IX۔ اِملا نویسی۔

بہاریں	چہچہانا	گھونسلے	شبنم	آنسوؤں
کلیوں	مسکرانا	آشیانہ	صدائیں	قفس
بدنصیب	اندھیرے	قسمت	دکھڑا	فریاد
بےزبان	آزاد			

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:28 AM

X- اس نظم سے تین حرفی چار حرفی پانچ حرفی الفاظ کو چُن کر لکھیے۔

تین حرفی الفاظ	چار حرفی الفاظ	پانچ حرفی الفاظ
باغ	خوشی	کلیوں
....	....	....
....	....	....
....	....	....

XI- 'آ' لگا کر بامعنی الفاظ بنائیے۔

مثال : آ + زاد آزاد

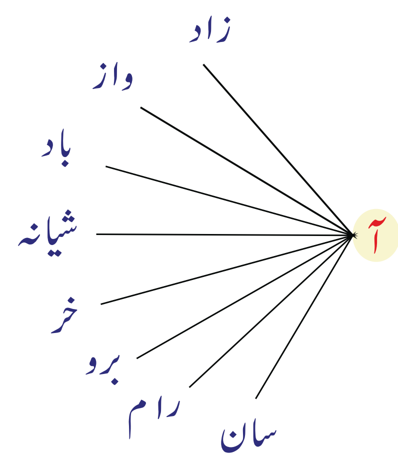

1- ....

2- ....

3- ....

4- ....

5- ....

6- ....

7- ....

8- ....

XII- ان الفاظ کو استعمال کر کے جملے بنائیے۔

مثال باغ - یہ پھول کا باغ ہے۔

1- گھونسلے

2- خوشی

3- گھر

4- وطن

5- دعا

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:28 AM

XIII۔ عملی کام۔

مختلف پرندوں کی تصویریں جمع کیجیے اور اپنے استاد سے مزید معلومات حاصل کیجیے۔

XIV۔ لسانی سرگرمی

طلباء اپنے استاد کی مدد سے نیچے دیئے گئے پرندوں کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

طوطا	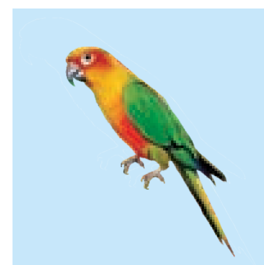	طوطے کا رنگ ہرا ہوتا ہے۔
مور	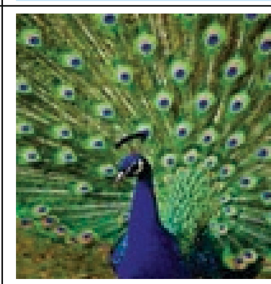	
کبوتر		
مرغی		
کوّا	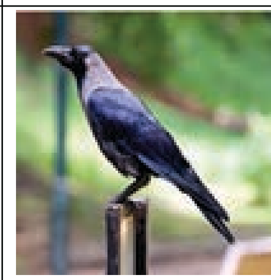	

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:28 AM

اوٹی کی سیر

جے محمد ارشاد خان
وانم باڑی

سیر و سیاحت انسان کے دل و دماغ کو فرحت اور سکون پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔اللہ تعالی نے اس کائنات کے اندر ہماری راحت کے لئے قدرت کی بیش بہا نشانیاں سمندر، پہاڑ، ندیاں، جنگل اور آبشار وغیرہ رکھی ہیں۔

پیارے بچو! اوٹی جس کو ہم اوٹا کمنڈ یا نیلگری کہتے ہیں۔آؤ ہم اس کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کریں۔ اوٹی ،تمل ناڈو کا سب سے اونچا پہاڑی مقام ہے۔اس کی اونچائی 2400فٹ ہے۔اس کو پہاڑوں کی رانی کا لقب دیا گیا ہے۔ یہ پہاڑ اللہ کی قدرت کا ایک شاہکار نمونہ ہے۔اس کو سیکڑوں آبشار بارش کے موقع پر چمکاتے رہتے ہیں۔

اوٹی سیاحوں کی جنت ہے۔سیاح، یہاں کے صحت بخش اور روح افزا ماحول سے فائدہ اٹھانے کی خاطر دور دراز اور بیرونی ممالک سے بھی کافی تعداد میں آتے ہیں۔ ریاست تمل ناڈو کے لئے اوٹی قابل فخر نشانی ہے،اس کی سیاحت کے لئے ہمیں سب سے پہلے مغربی گھاٹیوں سے جوڑنے والے شہر میٹوپالیم کی طرف بس،کار یا ٹرین کے ذریعہ رخ کرنا پڑتا ہے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:29 AM

میٹو پالیم سے اوٹی پہونچنے کے لئے متعین اوقات میں خوبصورت میٹر گیج کی ریل گاڑیاں ہمیں دستیاب ہوتی ہیں ویسے کار یا بس کے ذریعے بھی جا سکتے ہے۔لیکن ہم نے کوئلے سے چلنے والی قدیم ترین تاریخی ریل کے ذریعے سفر کا ارادہ کیا جو صبح سویرے میٹو پالیم سے نکلتی ہے اس ریل گاڑی کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ قدرت کے خوبصورت مناظر کو دکھاتے ہوئے بہت ہی آہستہ آہستہ چلتی ہے۔ ریل کا یہ سفر بڑا ہی خوبصورت اور یادگار رہا۔

جیسے ہی ہم اوٹی کی طرف رواں دواں ہوئے تو چائے کی پتی کے خوبصورت باغات، ہرے بھرے درخت، پیڑ، پودے،خوبصورت رنگ برنگے مختلف قسم کے پھول،شور مچاتے بندر،چہچہاتے ہوئے بے شمار پرندے،جنگلی جانور، ندیاں اورزوروشور سے گرنے والے ٹھنڈے پانی کے آبشار نے ہمارا استقبال کیا اوراللہ کی قدرت کی نشانیاں ہمیں حیراں کرتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کرنے پر اکسانے لگیں۔

میٹو پالیم سے 36 کلو میٹر کے فاصلے پر ہمیں کونور پڑتا ہے ہم وہیں پر ریل سے اتر کر کونور میں واقع خوبصورت اور دل کو لبھانے والے مناظر کے سمس پارک کی طرف رخ کرنے لگے۔وہاں پر ہمیں زمیں پر بچھی ہوئی خوبصورت گھاس، ایک بڑی جھیل ،رنگ برنگ کے پتوں والے درخت ،مختلف قسم کے خوشبو دار اور بے خوشبو، دل کو لبھانے والے پھول دیکھنے کو ملے۔

کونور سے پھر ہم آگے بڑھے۔اور ہم صبح 6 بجے اوٹی پہنچے اور وہ ٹھیک سورج کے طلوع ہونے کا وقت تھا۔

1۔سورج کے طلوع وغروب کا منظر

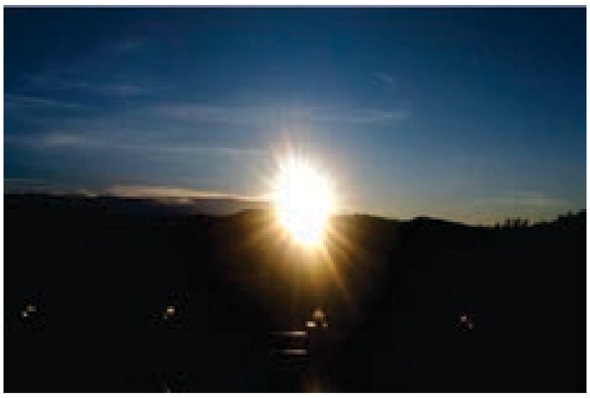

سورج کے طلوع ہونے کا منظر بڑا ہی عجیب وغریب تھا ،ہم تو سمندر کی سطح سے دو ہزار فٹ اونچی پہاڑی پر کھڑے ہوئے تھے اور ہمیں ایسے لگا کہ سورج زمین سے ہی طلوع ہو رہا ہے جبکہ وہ زمیں سے کروڑوں میل کے فاصلے پر طلوع ہوتا ہے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:30 AM

.2۔بوٹ ہاؤس (Boat House)

ناشتے سے فارغ ہوکر ہم نے بوٹ ہاؤس کا رخ کیا ،ہم نے وہاں پر ایک بہت بڑی جھیل پائی جس میں طرح طرح کی کشتیوں میں لوگوں کو بیٹھ کر لطف اٹھاتے ہوئے دیکھا،کچھ لوگوں کو پڈلنگ کرتے ہوئے تو کچھ لوگوں کو تیز رفتار کشتی میں سوار ہوکر مزے لوٹتے ہوئے دیکھا۔جھیل پر کنول کے پھول اور پتے بچھے ہوئے بڑے خوبصورت نظر آرہے تھے۔

.3 گورنمنٹ روس گارڈن (Government Rose Garden) :

سرکاری گلاب کا چمن بچوں،بڑوں،خاص طور سے لڑکیوں اورعورتوں کے لئے پرکشش تھا جیسے ہی روس گارڈن میں ہم داخل ہوئے تو ایسا معلوم ہوا گویا کہ ہم جنت میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔مختلف اقسام کے گلاب کے رنگ برنگے خوبصورت پھول ہماری آنکھوں اوردلوں کورونق بخش رہے تھےاور ہرطرف کی سرسبزی وشادابی ہمیں اللہ کی تعریف بیان کرنے پر ابھارر ہی تھی۔

.4 پیکاراجھیل :

پھر ہم پیکاراجھیل کی طرف نکل پڑے جہاں ہم نے جنگلات سے گھرا ہوا پانی کا ذخیرہ دیکھا،اس کا نظارہ بڑا ہی خوبصورت اور دل کو لبھانے والا تھا۔ہم نے وہاں پر اس کی ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکوں سے تھوڑی نیند لے لی ،ستانے کے بعد پھر بہت سارے قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اوٹی کی سب سے اونچی چوٹی کی طرف نکل پڑے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:31 AM

5. دوڈابڈا :

دوسرے دن ہم نے دوڈا بڈا کا رخ کیا۔دوڈابڈا نیلگری کی سب سے اونچی چوٹی ہے،جس کی اونچائی سمندر کی سطح سے 2637 میٹر ہے۔بڑے بڑے گھنے جنگلوں کو چیرتے ہوئے ہم اپنی گاڑی سے دوپہر 12 بجے وہاں پہنچے۔ہمارے بدن ٹھنڈ سے ٹھٹھر رہے تھے اور دانت بج رہے تھے اور ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکوں سے ہم سخت پریشان تو ضرور ہوئے مگر ساتھ ساتھ کا خوب لطف بھی اٹھایا۔ ہوا کے سرد جھونکے ہمیں ہلا رہے تھے۔

ہم جیسے ہی ڈوڈبڈا سے نکلے زور کی آندھی اور بارش نے ہمیں دبوچ لیا اس کا بھی بڑا لطف بچوں نے اٹھایا۔

راستے میں ملنے والے سارے تفریحی مقامات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میسور کے راستے سے ہم واپس ہوئے، میسور کا راستہ بڑے بڑے گھنے جنگلات سے ڈھکا ہوا تھا۔ہم نے اس راستے میں بڑے بڑے ہاتھیوں، جنگلی بھینسوں، مختلف قسم کے ہرنوں اور خوبصورت مور اور مورنیوں کو الوداع کرتے ہوئے دیکھا تو ان کی جدائی میں ہماری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل پڑے۔آخرکار ہم نے اللہ کے حفظ وامان سے اپنے گھروں کو پہنچ کر آرام کیا اور صبح سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اسکول جانے کی تیاری میں لگ گئے۔

مشق

I۔ معنی و اشارے۔

1۔ سیروسیاحت - تفریح

2۔ فرحت - خوشی

3۔ کائنات - دنیا

4۔ شاہکار - بڑا کارنامہ۔انمول

5۔ آبشار - پہاڑیوں کے اوپر سے شور کے ساتھ گرنے والا پانی

6۔ سیاح - گھوم پھر کر سیر کرنے والا

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:31 AM

7۔ استقبال - آؤ بھگت
8۔ جھیل - بڑا تالاب
9۔ متعین اوقات - مقرر کیا گیا وقت
10۔ رواں دواں - چلتا ہوا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے۔

1۔ ندی	+	....	ممالک
2۔ جنگل	+	....	راستے
3۔ ملک	+	....	اوقات
4۔ وقت	+	....	جنگلات
5۔ راستہ	+	....	ندیاں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ خوبصورت	×	....	غروب
2۔ قدیم	×	....	جلد
3۔ آہستہ	×	....	جدید
4۔ خوشبو	×	....	بدصورت
5۔ طلوع	×	....	بدبو

IV۔ صحیح جواب کا انتخاب کیجئے :

1۔ اوٹی .... ضلع کا صدر مقام ہے۔ (ترنامل ، نیلگری)
2۔ اوٹی پہاڑوں کی .... ہے۔ (رانی ، راجہ)
3۔ کونور میں .... ہے۔ (نیشنل پارک ، سمس پارک)

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:31 AM

4۔ پیکاراجھیل میں جنگلات سے گھرا ہوا .... کا ذخیرہ دیکھا گیا۔ (پانی ، ریت)

5۔ نیلگری کی سب سے اونچی چوٹی .... ہے۔ (ہمالیہ ، دوڈابیڈا)

V۔ ذیل کے سوالات کے جوابات لکھئے :

1۔ کون سا کام انسان کے دل و دماغ کو سکون دیتا ہے؟

2۔ اوٹی کی پہاڑیاں کن پہاڑیوں کا حصہ ہے؟

3۔ کوئلہ سے چلنے والی ریل کس شہر سے نکلتی ہے؟

4۔ سمس پارک کہاں پر واقع ہے؟

5۔ سمس پارک میں بچوں نے کیا دیکھا؟

6۔ بچوں نے اوٹی میں کن کن مقامات کی سیر کی؟

7۔ اوٹی سے واپسی پر بچوں کو کون کون سے جانور رخصت کئے؟

VI۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھئے :

۱۔ اوٹی ....

۲۔ ماحول ....

۳۔ تعداد ....

۴۔ خوبصورت ....

۵۔ جھیل ....

VII۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے :

مثال : جنت : اوٹی سیاحوں کی جنت ہے۔

1۔ بس ....

2۔ خوبصورت ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:32 AM

3۔ جنگلی جانور ....

4۔ کشتی ....

5۔ دوڈابڈا ....

VIII۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ سیاحوں کی جنت	-	جھیل
2۔ کوئلے سے چلنے والی ریل	-	بوٹ ہاؤس
3۔ پیکارا	-	اوٹی
4۔ دوڈابڈا	-	اونچی چوٹی

IX۔ سبق سے چار، پانچ، چھ اور سات حرفی الفاظ چن کر لکھیے :

چار حرفی	پانچ حرفی	چھ حرفی	سات حرفی
راحت	ندیاں	پہاڑوں	خوبصورت
....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

کیا تم جانتے ہو؟

کیا آپ کو معلوم ہے کہ اوٹی کس صوبہ میں واقع میں ہے اور اس کی بلندی کتنے میٹر ہے؟ اپنے استاد سے اس کے بارے میں گفتگو کیجئے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:32 AM

X۔ ذہنی نقشہ :

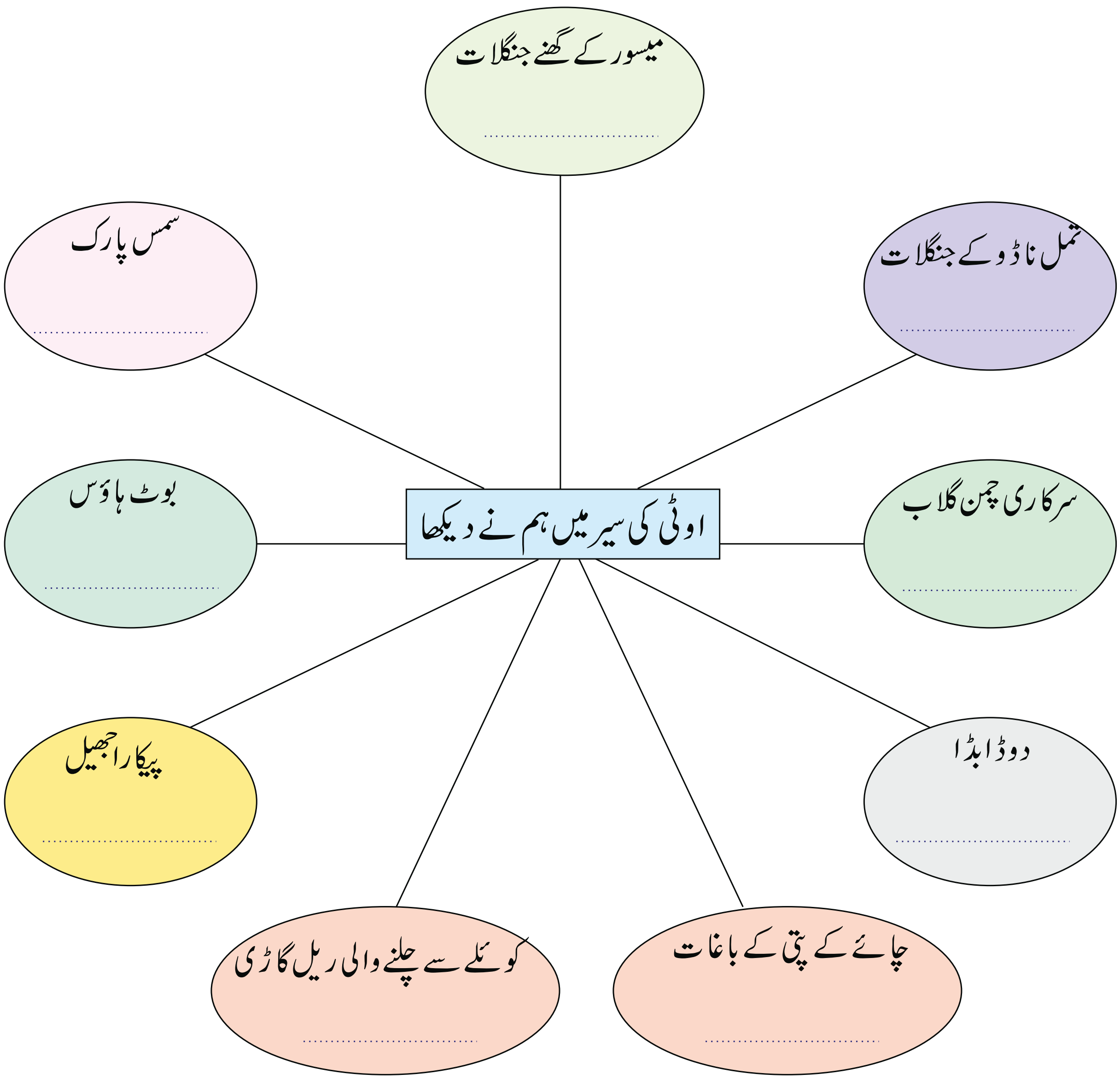

XI۔ عملی کام:

اوٹی کے تفریحی مقامات کے تصاویر جمع کیجئے اور ان کے تعلق سے اپنے استاد صاحب سے معلومات حاصل کیجئے:

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:32 AM

مضمون

ہمارا مدرسہ

ہمارے مدرسے کا نام .... ہے۔ یہ تمل ناڈو کے .... ضلع کے .... قصبے/ شہر .... میں واقع ہے۔ ہمارا مدرسہ بہت ہی قدیم ہے۔ یہاں پر .... طلبہ/ طالبات تعلیم پا رہے ہیں، اور .... اساتذہ/ استانیاں اپنی تدریسی خدمات انجام دے رہے/ رہی ہیں۔

ہمارے مدرسے کے کمرے بڑے کشادہ اور ہوادار ہیں اور ہر طالب علم کے لئے میز اور کرسی کا بھرپور انتظام ہے۔ ہمارے مدرسے کو اساتذہ، میر مدرسین اور ذمہ داران مدرسہ نہایت ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ ہمارے یہاں اردو، تمل، انگریزی اور عربی زبانوں میں تعلیم دی جاتی ہے، عصری تعلیم، مفت کمپیوٹر کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

بین المدارس چلنے والے ہر سطح کے مظاہروں اور مقابلوں میں ہمارے طلبہ/ طالبات برابر حصہ لیتے/ لیتی ہیں، اور الحمدللہ ہر جگہ سے کثیر تعداد میں انعامات ضرور لے کر آتے ہیں۔

ہمارے مدرسے میں سالانہ جلسہ شاندار پیانے پر منایا جاتا ہے جس میں طلبہ/ طالبات اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتے/ چڑھاتی ہیں۔ ہمارے مدرسے میں ایک کتب خانہ بھی ہے جس میں مختلف زبانوں اور مضامین کی کتابیں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ ہم روزانہ اساتذہ کی مدد سے اس سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔

ہمارے مدرسہ میں ایک خوبصورت باغیچہ بھی ہے جس میں فارغ اوقات میں دل بہلائی کے لئے بیٹھتے ہیں۔

ہمارے مدرسے میں ایک بڑا کھیل کا میدان بھی ہے۔ جس میں ہم روزانہ شام میں جسمانی ورزش کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے گیمس کھیلتے ہیں اور اپنی صحت ہم بناتے رہتے ہیں اور ایک خوبصورت باغیچہ بھی ہے جس میں ہم فارغ اوقات کو صرف کرتے ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں، ہمارے اساتذہ، استانیاں اور ذمہ داران مدرسہ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے اور ہمیں اور ہمارے ادارے کو ہمیشہ کامیاب بنائے۔ آمین ثم آمین۔

ہدایت برائے اساتذہ واستانیاں:

مذکورہ مضمون کو اپنے اپنے مدرسہ کی مناسبت سے بڑھالیں اور طلبہ وطالبات کو مضمون نویسی کے گر سکھائیں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:32 AM

صلاحیتوں کی جانچ

صلاحیتیں	اسباق
1۔ سُننا	
❖ طالب علم، استاد کی زبان سے ادا کئے گئے الفاظ کے مختلف آوازوں کو سنے اور انہیں غور سے ادا کرنا ❖ حمد کے الفاظ کو غور سے سننا ❖ نظم یہ ہندوستان ہمارا ہے کو غور سے سننا اور نئے الفاظ کو سن کر دہرانا ❖ مجاہدین آزادی کے بارے میں استاد سے معلومات حاصل کرنا اور انہیں سننا	حمد، نظم اور نثر
2۔ بولنا	
❖ استاد سے کہے گئے الفاظ کو سن کر دوہرانا ❖ ہمارے اطراف ہونے والے واقعات کو سنانا ❖ دو طلباء کے درمیان آپس میں بات چیت ❖ چھٹی کا دن کیسے گذرا، اسے کلاس میں سنانا ❖ سبق میں پوچھے گئے مختلف سوالوں کے جواب دینا ❖ کسی موضوع پر ایک منٹ کی تقریر کرنا۔	حمد، نظم اور نثر
3۔ پڑھنا	
❖ حروف کی ادائیگی اچھی طرح سے ادا کرتے ہوئے اسباق کو پڑھنا ❖ کتاب کے علاوہ مدرسہ کے کتب خانہ میں موجود کہانی کی کتابوں کو پڑھنا ❖ کتاب کے اسباق کو پڑھ کر اس کے معنی و مطلب کو سمجھنا	تمام اسباق میں
4۔ لکھنا	
❖ نظم، نثر اور کہانیوں میں موجود مشکل الفاظ کو لکھنا۔ ❖ تمام مشقوں کو اچھی طرح سمجھ کر انہیں لکھنا۔ ❖ املاء نویسی کی مشق سے مشکل الفاظ کو لکھنا۔ ❖ تحریر کو سدھارنے کی کوشش کرنا۔ خوش خط لکھنا۔	نظم و نثر

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:33 AM

صلاحیتوں کی جانچ

صلاحیتیں | اسباق

5۔ گرامر

تمام اسباق میں

- بول چال کی زبان میں درست تلفظ کے علاوہ مذکر و مونث کا لحاظ رکھنا
- واحد جمع، اضداد، اسم اور فعل، حرف وغیرہ کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا

6۔ سیکھنا

- اخبار اور دیگر مجلّوں کو پڑھنا اور نئے الفاظ کو معلوم کرنا
- معلوم شدہ نئے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھ کر معنی، اضداد، واحد جمع، مذکر مونث وغیرہ معلوم کرنا

7۔ تخلیقی صلاحیت

- تخلیقی صلاحیت، (تحریری صلاحیت) کسی موضوع پر لکھنے کی کوشش کرنا۔
- عام واقعات، کسی جلسہ کا آنکھوں کا حال، سیر و سیاحت سے متعلق لکھنا۔

8۔ اخلاقیات

تمام اسباق میں

- اسباق میں جو بھی اچھی باتیں بتائی گئی ہیں، اُن پر عمل کرنا۔
- جو بھی بری بات سے روکا گیا ہے، اس سے رُک جانا۔
- اپنے استاد، والدین، دوستوں، پڑوسیوں کے ساتھ عزت سے پیش آنا۔
- وطن سے محبت، اتحاد اور بھائی چارگی کو فروغ دینا۔ سب کے ساتھ اچھی طرح سے پیش آنا۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:33 AM

دوسری میعاد

Term - 2

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:33 AM

نعت

نظم

دین سب کو سکھاتے تھے پیارے نبیؐ
اچھی باتیں بتاتے تھے پیارے نبیؐ

بے کسوں کے لئے ، بے بسوں کے لئے
دُکھ ہمیشہ اُٹھاتے تھے پیارے نبیؐ

میٹھے لفظوں میں احکام اللہ کے
ہرکسی کو سناتے تھے پیارے نبیؐ

راہِ حق سے جو بھٹکے ہوئے تھے انھیں
سیدھا رستا دکھاتے تھے پیارے نبیؐ

کوئی دشمن ہویا دوست ہوآپؐ کا
کام ہر ایک کے آتے تھے پیارے نبیؐ

یہ حقیقت ہے حافظؔ ! کسی کا کبھی
دل نہ ہرگز دُکھاتے تھے پیارے نبیؐ

حافظؔ دھام پوری

وہ نظم جس میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی گئی ہو اُس نظم کو نعت کہتے ہیں۔
جب بھی آپؐ کا نام سنیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا لازم ہے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:34 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ بے کس	-	بے سہارا / محتاج
2۔ راہِ حق	-	سیدھا راستہ
3۔ احکام	-	حکم کی جمع
4۔ بھٹکے ہوئے	-	سیدھے راستہ سے ہٹے ہوئے
5۔ رستا	-	راستہ
6۔ دُکھ	-	غم، تکلیف
7۔ حقیقت	-	سچائی
8۔ بے بس	-	مجبور

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے۔

1۔ بات	+	....	میٹھے
2۔ دین	+	....	احکام
3۔ میٹھا	+	....	ادیان
4۔ لفظ	+	....	باتیں
5۔ حکم	+	....	الفاظ

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ اچھی	×	....	سُکھ
2۔ دُکھ	×	....	ٹیڑھا
3۔ میٹھے	×	....	دشمن
4۔ سیدھا	×	....	بری
5۔ دوست	×	....	کھٹّے

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:35 AM

IV۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے :

(بےبسوں، احکام، دین، باتیں، ہمیشہ)

1۔ .... سب کو سکھاتے تھے پیارے نبیؐ

2۔ اچھی .... بتاتے تھے پیارے نبیؐ

3۔ بے کسوں کے لئے .... کے لئے

4۔ دُکھ ....اُٹھاتے تھے پیارے نبیؐ

5۔ میٹھے لفظوں میں .... اللہ کے

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے :

1۔ پیارے نبیؐ کیسی باتیں بتاتے تھے ؟

2۔ پیارے نبیؐ کس کے لئے ہمیشہ دُکھ اُٹھاتے تھے ؟

3۔ اللہ کے احکام کو نبیؐ کس طرح سُناتے تھے ؟

4۔ بھٹکے ہوئے لوگوں سے نبیؐ کس طرح پیش آتے تھے ؟

5۔ پیارے نبیؐ کن لوگوں کے کام آتے تھے ؟

6۔ نعت۔اس نظم کے شاعر کا نام لکھئے۔

VI۔ ان الفاظ کو اپنے جملہ استعمال کیجئے :

1۔ دین - ....

2۔ باتیں - ....

3۔ راہ - ....

4۔ دوست - ....

5۔ ہمیشہ - ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:35 AM

VII۔ چھوٹے ہوئے حروف لکھ کر الفاظ کو مکمل کیجیے :

1۔ .... ین

2۔ .... کھ

3۔ اسکا ....

4۔ را ....

5۔ د............ ست

6۔ کا......

VIII۔ املانویسی :

دین	باتیں	پیارے نبیؐ
میٹھے	لفظوں	احکام
بھٹکے ہوئے	سیدھا	دشمن
دوست	حقیقت	حافظ دھام پوری

IX۔ نظم سے دو چشمی 'ھ' والے الفاظ چُن کر لکھیے :

مثال : اچھی

....

X۔ عملی کام :

اس نعت میں پیارے نبیؐ کے متعلق جو ذکر کیا گیا ہے اُس کو اپنے اُستاد کی مدد سے ترتیب سے لکھو :

مثال : 1۔ پیارے نبیؐ سب کو دین سکھاتے تھے۔

2۔ .... 3۔ ....

4۔ .... 5۔ ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:35 AM

موبائل فون کے مفید اور مضر اثرات

محمد جاوید اکرم، وانم باڑی۔

مارٹن کوپر (Martin Cooper) بہت معروف نام نہیں ہے۔ لیکن دنیا کے تقریباً سارے ہی لوگ ان کی ایجاد سے آشنا ہیں۔ فون ہاتھ میں لے کر گھومنے کا خیال انہی کے ذہن میں آیا تھا اور پھر موٹورولا (Motorola) کی ٹیم کے ساتھ انھوں نے پہلا دستی فون (Mobile Phone) بنایا جس کا وزن دو کلو تھا۔ نیویارک (New York) کی ایک سڑک پر جب انہوں نے اس دستی فون سے پہلا کال کیا تھا اس وقت وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ یہ ایجاد اتنی مقبول اور اتنی عام ہو جائے گی۔

موبائل فون کے فوائد

موبائل فون چھوٹے بڑے مرد عورتیں غرض ہر طبقے کے لوگ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے استعمال سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ساری دنیا مٹھی میں آ گئی ہے۔

موبائل فون سے بات کرنے کے علاوہ اور بھی کئی کام کیے جا سکتے ہیں۔ اس سے پیغام بھی بھیجا جاتا ہے۔ اسے ایس یم ایس کہتے (SMS) ہیں۔ اس سے حساب کتاب کا کام لیا جا سکتا ہے۔ اپنے موبائل پر اپنی پسند کے گیت اور موسیقی بھی سن سکتے ہیں اور طرح طرح کے گیم بھی کھیل سکتے ہیں۔ صبح سویرے جاگنا ہے تو اسی میں الارم بھی لگا سکتے ہیں۔ موبائل فون میں موجود کیمرے کے ذریعے تصویر کھینچ سکتے ہیں۔ ریلوے ٹکٹ کی بکنگ بھی کرانے میں مدد لی جا سکتی ہے۔ اس طرح موبائل فون کے بہت سے فائدے ہیں۔

آج تجارت کرنے والے اس سے بہت کام لیتے ہیں۔ طالب علم اپنے استاد سے کوئی سوال SMS کے ذریعے پوچھ سکتے ہیں۔ وہ اپنے امتحان کا نتیجہ بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے وقت اور پیسے کی بچت بھی ہوتی ہے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:36 AM

موبائل فون کے مضر اثرات (نقصانات)

فائدوں کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے نقصانات بھی ہیں۔ موبائل فون کا بہت زیادہ استعمال صحت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ جو لوگ روزانہ گیمز یا فلمیں وغیرہ دیکھنے کو بہت زیادہ ترجیح دینے لگتے ہیں وہ جسمانی طور پر فٹ نہیں رہتے سست اور کاہل رہتے ہیں۔ جس سے ذیابیطیس (Sugar) موٹاپا (Acidity) امراض قلب اور بلڈ پریشر جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

اسکول کے طلبہ کثرت سے موبائل فون کا استعمال کرنے لگے ہیں جس کی وجہ سے ان کی تعلیم سے دلچسپی کم ہوگئی ہے اور متعدد دماغی امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔

ان میں یادداشت کی خرابی توجہ کے مرکوز کرنے میں بھی ہو رہے ہیں۔ پڑھنے لکھنے کی صلاحیت میں کمی چڑچڑاپن اور نیند کی کمی کے ساتھ ساتھ اخلاقی بگاڑ جیسے بڑوں کا ادب و احترام نہ کرنا نماز نہ پڑھنا ماں باپ کی نافرمانی کرنا وغیرہ نقصانات ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی صحت اور وقت کو برباد کرکے دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے محروم ہوتے ہیں۔

موبائل فون استعمال کرنے کے آداب :

- اگر موبائل فون پر بات چیت کرنا ہو تو مختصر بات کریں۔
- چھوٹے بچوں کے پاس موبائل فون ہرگز مت دیں۔
- اگر موبائل فون چارج میں رکھا گیا ہو تو اس وقت استعمال نہ کریں۔
- سڑک پر گاڑی چلاتے ہوئے موبائل فون کا استعمال نہ کریں۔
- بہت قریب رکھنے سے کان کے پردے خراب ہو سکتے ہیں۔
- جب آپ کلاس روم میں کسی جلسے یا عبادت گاہ میں ہوں تو اسے بند کرکے رکھنا چاہیے۔

غور کیجیے

- ٹیلی فون کا سفر صندوق جیسی بڑی مشین سے شروع ہو کر جیب میں سما جانے والی ڈبیا تک پہنچ گیا ہے۔
- سائنس کی ایجادات کی رفتار اب بہت تیز ہوگئی ہے۔ ان سے ہماری زندگی کے ہر میدان میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔
- سائنس کی ایجاد میں سے ایک موبائل فون بھی ہے یہ تار کی مدد سے کام کرنے والے ٹیلی فون کی نئی اور زیادہ طاقت ور شکل ہے۔ موبائل فون نے ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کر دی ہیں لیکن ہمیں اس کے خراب اثرات اور غلط استعمال سے بچنا چاہیے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:36 AM

موبائل فون سے ہم ....

حساب کتاب (Calculations)

الارم

گھڑی

ویڈیو

بات چیت کرنا

بینک(Bank)

موسمی حالت کی جانکاری

ریڈیو

ویڈیو کال

چراغ

(گیمز کرکٹ)

اخبار

لغت (Dictionary)

موسیقی اور گیت

چہرہ دیکھ کر بات چیت کرنا (Video)

کیلنڈر

ریلوے ٹکٹ بکنگ

تصویر کھینچنا

ای میل(E-mail)

پیغام بھیجنا

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:36 AM

موبائل فون سے ہم کیا کیا کام لے سکتے ہیں اپنے استاد کی مدد سے فہرست میں بنائیے اور جملے پڑھیے۔

موبائل فون سے ہم............

1۔ بات چیت کر سکتے ہیں

2۔ ....

3۔ ....

4۔ ....

5۔ ....

کیا تم جانتے ہو؟

سائنسدان کے نام	ایجادات
تھامس آلوا ایڈسن	برقی بلب
مارکونی	ریڈیو
جان لوگی بیرڈ	ٹیلی ویژن
الگزینڈر گراہم بیل	ٹیلی فون
چارلس بابیج	کمپیوٹر
مارٹن کوپر	موبائل فون

ذہنی نقشہ (Mind Map) :

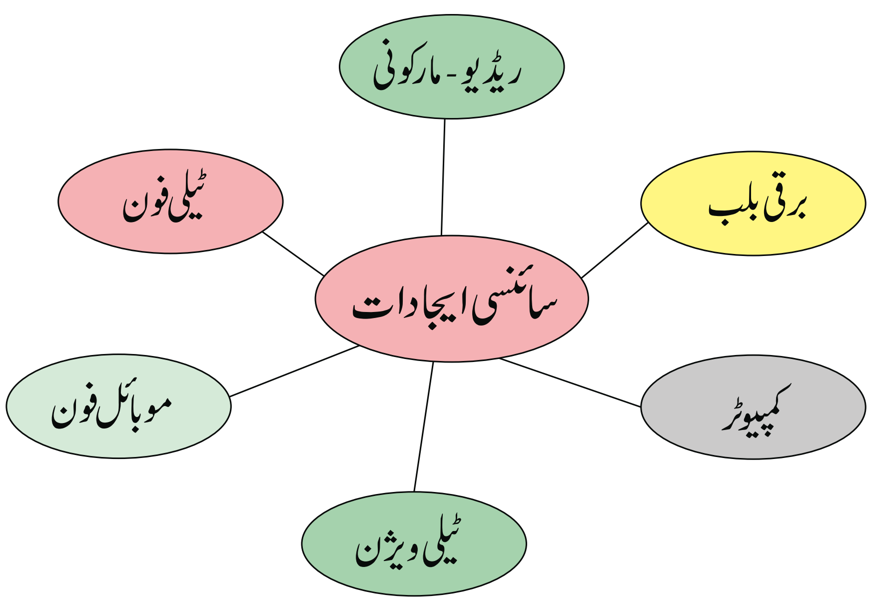

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:37 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ معروف - مشہور
2۔ امراضِ قلب - دل کی بیماریاں
3۔ دستی فون - موبائل فون
4۔ ایجاد - دریافت کرنا
5۔ تجارت - بیوپار
6۔ مختصر - تھوڑا
7۔ عبادت گاہ - عبادت کرنے کی جگہ
8۔ مقبول - قبول ہونا، پسندیدہ
9۔ گیت - نظم گانا
10۔ دلچسپی - لگاؤ، تعلق

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے :

1۔پیغام	+	طلباء
2۔ایجاد	+	استعمالات
3۔طالب	+	پیغامات
4۔استاد	+	ایجادات
5۔استعمال	+	اساتذہ

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھیے :

1۔عام	×	طویل
2۔پسند	×	نقصان
3۔فائدہ	×	چست
4۔سست	×	خاص
5۔مختصر	×	ناپسند

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔موبائل میں موجود کیمرے کے ذریعے............کھینچ سکتے ہیں۔

2۔طلبہ امتحان کا............معلوم کرسکتے ہیں۔

3۔اسکول کے طلبہ کا موبائل کثرت سے استعمال کرنے سے ان میں.................میں دلچسپی کم ہوجاتی ہے۔

4۔اگر موبائل فون پر بات چیت کرنا ہو تو بات............کریں۔

5۔............چارج میں ہو تو ہرگز استعمال نہ کریں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:37 AM

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات بھی لکھیے :

1۔ موبائل فون کس نے ایجاد کیا؟

2۔ پہلا موبائل فون کا وزن کتنا تھا؟

3۔ کیا موبائل فون سے ریلوے ٹکٹ بک کرا سکتے ہیں؟

4۔ موبائل فون کے چند فوائد لکھیے۔

5۔ موبائل فون کے چند نقصانات لکھیے۔

6۔ موبائل فون استعمال کرنے کے چند اصول بتائے۔

VI۔ ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجئے :

1۔ مارٹن کوپر - ....

2۔ ایجاد - ....

3۔ امتحان - ....

4۔ عبادت گاہ - ....

5۔ دلچسپی - ....

VII۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ مارٹن کوپر	-	چارلس بابیج
2۔ ریڈیو	-	الگزانڈر گراہم بیل
3۔ کمپیوٹر	-	موبائل فون
4۔ ٹیلی ویژن	-	مارکونی
5۔ ٹیلی فون	-	جان لوگی بیرڈ

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:37 AM

VIII۔ مثال کے مطابق ان سائنسی ایجادات کے نام لکھیے :

موبائل	م و ب ا ء ل	موبائل
کمپیوٹر	....	....
بلب	....	....
ریڈیو	....	....
ٹیلی ویژن	....	....
ٹیلی فون	....	....

IX۔ صحیح یا غلط معلوم کرو :

1۔ موبائل فون کا زیادہ استعمال صحت کے لئے مفید ہے۔ (   )

2۔ موبائل فون کثرت سے استعمال کرنے سے نیند کی کمی ہوتی ہے۔ (   )

3۔ موبائل فون پر طویل بات چیت کرنا چاہیے۔ (   )

4۔ چھوٹے بچوں کے پاس ہرگز موبائل فون نہ دیں۔ (   )

5۔ سڑک پر گاڑی چلاتے ہوئے موبائل فون استعمال کرنا۔ (   )

X۔ املا نویسی۔

مارٹن کوپر	موبائل فون	پیغامات	موسیقی
ذیابیطیس	امراض قلب	یادداشت	ادب واحترام
عبادت گاہ	برقی بلب	ریڈیو	ٹیلی ویژن
کمپیوٹر	تھامس آلوا ایڈیسن	مارکونی	جان لوگی بیرڈ
چارلس بابیج	الگزانڈر گراہم بیل	ٹیلی فون	کلاس روم

X۔ عملی کام :

موبائل فون، برقی بلب، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیلی فون، کمپیوٹر کی تصویریں جمع کیجئے اور البم میں چسپاں کیجیے۔

اپنے استاد کی مدد سے مزید معلومات حاصل کیجیے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:37 AM

مضمون

اچھے اخلاق و عادات

خدا نے انسان کو تمام جانداروں میں اُونچا مقام دیا ہے۔ یہ مقام اُسے عقل و تمیز، بات کرنے کی صلاحیت اور اچھے اخلاق و عادات کی وجہ سے ملا ہے۔عقل و تمیز، بات کرنے کی صلاحیت اور اچھے اخلاق و عادات کی وجہ سے ملا ہے۔ بچپن ہی سے جن بچوں کی عادتیں اچھی ہوتی ہیں۔ وہ آگے چل کر کبھی نہیں بگڑتے۔ اُٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، بات کرنے اور چلنے پھر نے میں جو بچے سلیقے اور ادب سے کام لیتے ہیں۔وہ زندگی میں کامیاب رہتے ہیں۔ مثال مشہور ہے۔ ''با ادب با نصیب'' بے ادب نصیب۔

پیارے بچو! تم جہاں کہیں بیٹھو پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھو۔ کوئی ایسی حرکت نہ کرو کہ دیکھنے والے کو بُرا معلوم ہو۔ ناک یا مُنہ میں اُنگلی ڈالنا دانت سے ناخن کترنا۔ دوسروں کے آگے انگڑائی لینا، بدتمیزی سے جماہی لینا بہت ہی برا ہے۔ بار بار تھوکنا بھی ایک عیب ہے۔ چھینک آئے تو ہمیشہ روک دستی استعمال کرو۔ کھانستے وقت بھی منہ پردستی رکھ لیناچاہئے۔ آستین یا قمیص سے منہ یا ہاتھ صاف کرنا بھی بُری بات ہے۔

ماں باپ کا کہا مانو اور ان کے سامنے اپنی آواز بلند مت کرو، بزرگوں اور اساتذہ کا احترام کرو۔ جسمانی طور پر کمزور لوگوں کی مدد کرو۔کوئی اندھا سڑک پر نظر آجائے تو سڑک پار کرادو، معذور اور اپاہج لوگوں کا مذاق اُڑانا بہت بُری بات ہے۔ غریبوں کی مدد سے غریب دُعائیں دیتا ہے اور خدا بھی خوش ہوتا ہے۔ بس یا ریل میں سفر کرتے ہوئے کھڑکیوں کے باہر کبھی نہ تھوکو۔ اپنے ساتھیوں اور پڑوسیوں سے مل جُل کر رہو۔ اپنی جگہ، لباس کو ہمیشہ صاف سُتھرا رکھو۔ مدرسہ کو وقت پرجاؤ۔ جو لوگ وقت کی قدر کرتے ہیں۔ وہ زندگی میں ہمیشہ کامیابی و کامرانی حاصل کرتے ہیں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:38 AM

شکر ادا کرو

ماخوذ

پچھلے زمانے کی بات ہے کسی گاؤں میں ایک اندھا، ایک گنجا اور ایک کوڑھی رہتا تھا، اللہ تعالی نے ان تینوں کو آزمانا چاہا تو ان تینوں کے پاس انسان کی شکل میں ایک فرشتہ بھیجا۔

وہ فرشتہ سب سے پہلے کوڑھی کے پاس آیا اور اس سے پوچھا: تمھیں سب سے زیادہ کون سی چیز پسند ہے؟ اس نے کہا : میں چاہتا ہوں کہ میری بیماری دور ہو جائے، میرا رنگ اور میری کھال اچھی ہو جائے، تاکہ لوگ مجھ سے نفرت نہ کریں۔ فرشتے نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیر دیا تو اللہ کے حکم سے اس کی بیماری دور ہوگئی۔ پھر فرشتے نے کہا: تمھیں کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا مجھے اونٹنی زیادہ پسند ہے، فرشتے نے اسے ایک گابھن اونٹنی عطا کی۔ اور دعا دی کہ اللہ تعالی تمھیں اس میں خوب برکت دے۔

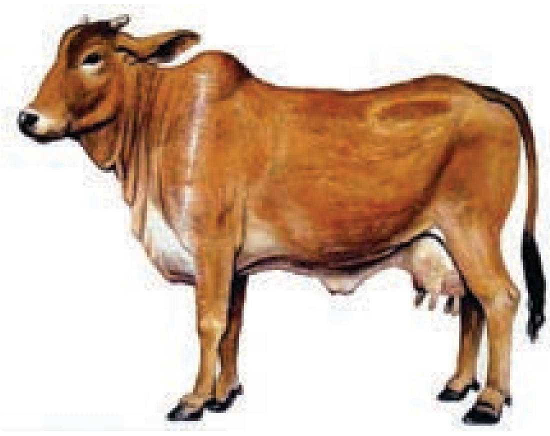

اس کے بعد فرشتہ گنجے کے پاس گیا اور اس سے کہا: تمھیں کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں میرا گنجا پن دور ہو جائے۔ فرشتے نے اس کے گنجے سر پر ہاتھ پھیرا۔ اللہ کے حکم سے اس کا گنجا پن دور ہوگیا۔ پھر فرشتے نے پوچھا : تمھیں کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ وہ بولا مجھے گائے زیادہ پسند ہے۔ فرشتے نے اسے ایک گابھن گائے دی اور برکت کی دعا فرمائی۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:38 AM

پھر فرشتہ اندھے کے پاس گیا، اس سے پوچھا: تمھیں کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ مجھے بینائی مل جائے تا کہ میں لوگوں کو دیکھ سکوں۔ فرشتے نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اللہ کے حکم سے اس کا اندھا پن دور ہو گیا اور اس کی آنکھ کی روشنی لوٹ آئی۔ پھر فرشتے نے پوچھا: تمھیں کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: مجھے بکری زیادہ پسند ہے۔ فرشتے نے اسے ایک اچھی سی گابھن بکری دی اور برکت کی دعا کی۔ اللہ تعالی کے فضل سے تینوں کے جانوروں میں خوب برکت ہوئی اور تینوں بہت بڑے مالدار بن گئے۔

ایک لمبی مدت کے بعد اللہ تعالی نے پھر اسی فرشتے کو انسان کی شکل میں ان تینوں کے پاس بھیجا۔ فرشتہ سب سے پہلے کوڑھی کے پاس آیا، اور اس سے کہا: میں ایک غریب مسافر آدمی ہوں، میرا گھر یہاں سے بہت دور ہے، مجھے سواری کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالی کے واسطے مجھے سواری کے لئے ایک اونٹ دے دو، تا کہ میرا سفر آسان ہو جائے۔ وہ بولا: میرے ذمے بہت سے خرچ ہیں، میرے مال میں اتنی گنجائش نہیں کہ میں تمھیں اونٹ دے سکوں۔ فرشتے نے کہا: میں تمھیں پہچانتا ہوں، تم کوڑھ کی بیماری میں مبتلا تھے، اللہ تعالی نے تمہاری بیماری دور کر دی اور تم غریب آدمی تھے، اللہ تعالی نے تمھیں مالدار بنا دیا۔ وہ بولا: تمھیں کیا معلوم! یہ دولت میرے پاس باپ دادا سے چلی آ رہی ہے اور کوڑھ کی بیماری کبھی تھی ہی نہیں۔ فرشتے نے کہا: اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالی تمھیں پہلے جیسا بنا دے۔ چنانچہ وہ پہلے کی طرح کوڑھی اور غریب ہو گیا۔

پھر فرشتہ گنجے کے پاس گیا، اس سے بھی اسی طرح کی باتیں ہوئیں۔ فرشتے نے اس کے حق میں بھی بد دعا کر دی، وہ بھی پہلے جیسا گنجا اور غریب ہو گیا۔

اس کے بعد فرشتہ اندھے کے پاس گیا، فرشتے نے اس سے اپنی غریبی اور پریشانی بیان کی۔ اس نے کہا: یہ میری ساری بکریاں تمہارے سامنے ہیں، تمہیں ان میں سے جتنی بکریاں چاہیے لے لو، میں بھی غریب تھا اور اندھا تھا، اللہ تعالی نے مہربانی فرما کر مجھے بینائی اور مال و دولت عطا فرمائی۔ فرشتے نے کہا: مجھے بکریوں کی کوئی ضرورت نہیں، میں صرف تم لوگوں کو آزمانے کے لئے بھیجا گیا تھا، تمھارے دونوں ساتھی آزمائش میں ناکام ہو گئے اور اللہ

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:39 AM

تعالی نے ان کی حالت پہلے جیسی کردی اور تم کامیاب ہوگئے۔اللہ تعالی تم سے راضی ہوا اور اب تمہارے مال میں اور زیادہ برکت ہوگی۔

پیارے بچو! ہمارے پاس جتنی نعمتیں ہیں وہ سب اللہ تعالی کی دی ہوئی ہیں،آنکھ،کان،ناک،ہاتھ،پیر ،دماغ،جسم کے دیگر اعضاء اور مال و دولت سب کچھ اسی کا دیا ہوا ہے،ان نعمتوں کو اللہ کے احکام پر عمل کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے،یہی ان نعمتوں کا شکر ہے اور برے کاموں میں ان کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ورنہ اللہ تعالی ناراض ہوجاتا ہے،اللہ کی ناراضگی ہمیں نقصان پہنچائے گی۔

نتیجہ : جب بندہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگتا ہے تو اس سے نعمتیں چھن جاتی ہیں۔نعمتوں پر شکر کرنے سے نعمتوں میں اضافہ اور برکت ہوتی ہے۔

مشق

I۔معنی و اشارے :

1۔ گنجا	:	وہ شخص جس کے سر پر بال نہ اگتے ہوں
2۔ کوڑھی	:	سفید داغ والی بیماری کا شکار آدمی
3۔ کھال	:	جلد/چمڑی
4۔ برکت	:	بڑھوتری
5۔ مدت	:	زمانہ/وقت
6۔ آزمائش	:	امتحان
7۔ بینائی	:	آنکھوں کی روشنی
8۔ نعمت	:	اللہ کا عطا کیا ہوا تحفہ
9۔ گابھن اونٹنی	:	ایسی اونٹنی جس کے پیٹ میں بچہ ہو

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:39 AM

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے۔

1۔ فرشتہ	+	....	اشخاص
2۔ شخص	+	....	نعمتیں
3۔ آنکھ	+	....	فرشتے
4۔ سواری	+	....	آنکھیں
5۔ نعمت	+	....	سواریاں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ بیمار	×	....	سچ
2۔ نابینا	×	....	قریب
3۔ پسند	×	....	بددعا
4۔ روشنی	×	....	صحت مند
5۔ مالدار	×	....	مقیم
6۔ دور	×	....	غریب
7۔ مسافر	×	....	مشکل
۸۔ آسان	×	....	بینا
۹۔ دعا	×	....	تاریکی
۱۰۔ جھوٹ	×	....	ناپسند

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو۔

1۔ اللہ تعالیٰ .... کی شکل میں ایک فرشتہ بھیجا۔

2۔ کوڑھی نے کہا میرا رنگ اور میری .... اچھی ہو جائے۔

3۔ گنجے نے کہا، مجھے............ زیادہ پسند ہے۔

4۔ اندھے کو فرشتے نے .... عطا کیا۔

5۔ ہمارے پاس جتنی نعمتیں ہیں وہ سب .... کی دی ہوئی ہیں۔

V۔ سوالات و جوابات :

1۔ فرشتہ سب سے پہلے کس کے پاس آیا؟
2۔ فرشتے نے گنجے کو کون سی چیز عطا کی ؟
3۔ اللہ تعالی نے فرشتے کو کس شکل میں بھیجا؟
4۔ گنجا پن کسے کہتے ہیں ؟
5۔ کوڑھی، گنجے اور اندھے میں سے کس نے فرشتے کی مدد کے لئے اپنا مال پیش کیا؟
6۔ آزمائش میں کون کامیاب ہوا؟
7۔ اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
8۔ اس مضمون میں کون سے انسانی اعضاء کا ذکر کیا گیا ہے؟
9۔ انسان کو اللہ کا شکر کس طرح ادا کرنا چاہئے؟
10۔ اللہ کی ناشکری کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

VI۔ ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

مثال : پسند مجھے آم بہت پسند ہے۔

1۔ دعا ....

2۔ گائے ....

3۔ بکری ....

4۔ غریب ....

5۔ ناشکری ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:40 AM

VII۔ پہلے حرف کو بدل کر نیا لفظ بنایئے :

مثال : بات ۔ رات

1۔ داغ	....	شال
2۔ برکت	....	چائے
3۔ مال	....	قریب
4۔ گائے	....	حرکت
5۔ غریب	....	باغ

VIII۔ ان حروف کو ملا کر لکھئے :

1۔ ف رش ت ہ ....

2۔ اون ٹ ....

3۔ م ال ....

4۔ گ اء ے ....

5۔ غ ری ب ....

IX۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھئے :

1۔ روشنی ....

2۔ سواری ....

3۔ مسافر ....

4۔ بکری ....

5۔ آنکھ ....

X۔ جوڑ ملاؤ۔

1۔ اندھا	-	گائے
2۔ گنجا	-	نابینا
3۔ کوڑھی	-	انسانی شکل
4۔ فرشتہ	-	بکری
5۔ کامیاب شخص	-	اونٹنی

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:40 AM

XI۔ ان الفاظ کو اپنے جملے میں لکھیے۔

آنکھ - آنکھ سے ہم دیکھتے ہیں

کان - ....

ناک - ....

دماغ - ....

ہاتھ - ....

پاؤں - ....

XII۔ بے ترتیب حروف کو جوڑ کر الفاظ بنایئے۔

مثال : ن ر گ - رنگ

1۔ ا ن ن ا س - ....

2۔ ن آ ہ ک - ....

3۔ ب ر ی ک - ....

4۔ ت ل و د - ....

5۔ ی ر س ا و - ....

XIV۔ لسانی سرگرمی :

پالتو جانور اور جنگلی جانوروں کی فہرست بنایئے۔

پالتو جانور	جنگلی جانور
گائے	ہاتھی

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:40 AM

قواعد

کلمہ اور مہمل

کلمہ : ایسا لفظ جس کے کچھ معنی ہوں اُسے 'کلمہ' کہتے ہیں۔

مثلاً بات، پانی، کھانا، جھوٹ

کلمہ اور مہمل لفظ کی ہی دو اقسام ہیں۔

مہمل : ایسا لفظ جس کے کوئی معنی نہ ہوں اُسے 'مہمل' کہتے ہیں۔ مثلاً بات چیت، پانی وانی، کھانا وانا، چھوٹ موٹ وغیرہ

اوپر کی مثالوں میں سے چیت، وانی، وانا اور موٹ وغیرہ 'مہمل' الفاظ ہیں جن کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔

لسانی سرگرمی

نیچے دیئے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور ان میں سے 'مہمل' الفاظ کو الگ کیجئے۔

جملے	مہمل الفاظ
روٹی ووٹی کھالیں	ووٹی
ہم نے خوب کھانا وانا کھایا	
بچہ جھوٹ موٹ رویا	
پانی وانی پی لیں	
آج یوسف اور یونس نے بات چیت کی	
تم ٹال مٹول مت کرو	

کلمہ کی اقسام

جس لفظ کا کوئی مطلب ہو اُسے 'کلمہ' کہتے ہیں اور اس کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں۔

1۔ اسم 2۔ فعل 3۔ حرف

اسم : وہ کلمہ ہے جو کسی شخص چیز یا جگہ کا نام ہو۔ اُسے 'اسم' کہتے ہیں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:40 AM

مثلاً عائشہ، قلم، میز، چینٹی اورشہر وغیرہ

فعل : وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوا ُسے فعل کہتے ہیں۔

مثلاً کھایا، پیا، لکھا، گایا ناچا وغیرہ

حرف : وہ کلمہ یا لفظ جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ ان دونوں کو ملانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ 'حرف' کہلاتا ہے۔

مثلاً کا، کے، کی، نے پر اور کو وغیرہ۔

جملوں میں 'اسم' فعل اور حرف کی وضاحت کا چارٹ

جملے	اسم	فعل	حرف
لڑکی نے سیب کھایا	لڑکی - سیب	کھایا	نے
بچہ ندی میں ڈوب گیا	بچہ - ندی	ڈوب گیا	میں
فاطمہ نے پھول توڑا	فاطمہ - پھول	توڑا	نے
درخت پرطوطا بیٹھا ہے	درخت - طوطا	بیٹھا ہے	پر
یونس نے قلم سے لکھا	یونس - قلم	لکھا	نے، سے

مشق

I۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے۔

1۔ کلمہ کسے کہتے ہیں؟

ج : ....

2۔ 'کلمہ' کی کوئی تین مثالیں دیں؟

ج : ....

3۔ 'مہمل' کسے کہتے ہیں؟

ج : ....

4۔ کلمہ کی کتنے اقسام ہیں؟

ج : ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:41 AM

5۔ اسم کسے کہتے ہیں؟

ج : ....

6۔ فعل کسے کہتے ہیں؟

ج : ....

7۔ حرف کسے کہتے ہیں؟

ج : ....

8۔ دیئے گئے جملوں میں سے اسم اور فعل الگ کیجیے۔

جملے	اسم	فعل
احمد دوڑا	احمد	دوڑا
بلی بھاگی		
حامد رویا		
نعمان جیت گیا		
چڑیا اُڑی		
خالد ہنسا		

9۔ دیئے گئے جملوں میں سے اسم، فعل اور حرف کو الگ الگ کیجیے۔

جملے	اسم	فعل	حرف
بلی میز کے نیچے ہے	بلی میز	نیچے ہے	کے
فیاض نے خط لکھا			
اقبال نے کھانا کھایا			
بڑھئی نے میز بنایا			
انور نے قلم توڑ دیا			

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:41 AM

نظم

سردی آئی

اب موسم نے لی انگڑائی
سردی آئی سردی آئی
پھل سبزی اور انڈے کھائیں
کھائیں مچھلی دودھ ملائی
سردی آئی سردی آئی
سرد ہوا چلتی ہے امی
لاؤ سوئٹر ، گرم رضائی
سردی آئی سردی آئی
لطف اٹھائیں اس موسم کا
لیکن کر کے ساری پڑھائی
سردی آئی سردی آئی
جی نہ چرانا ، روز نہانا
آدھا ایمان ، پاکی صفائی
سردی آئی سردی آئی

شجاع الدین شاہد

کیا تم جانتے ہو؟

موسم کے چار اقسام ہیں۔
موسم سرما، موسم گرما، موسم پت جھڑ، موسم بہار

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:42 AM

مشق

I۔ معنی و اشارے :

1۔ انگڑائی لینا - سستی کے وقت ہاتھوں کو اوپر کی طرف اٹھانا

2۔ سبزی - ترکاری

3۔ سویٹر - گرم لباس

4۔ رضائی - کمبل

5۔ لطف - مزہ

6۔ جی چرانا - سستی کرنا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑ یئے۔

1۔ سبزی + ...

2۔ انڈا + ...

3۔ مچھلی + ...

4۔ ہوا + ...

5۔ انگڑائی + ...

مچھلیاں
انگڑائیاں
انڈے
سبزیاں
ہوائیں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ سردی × ....

2۔ لطف × ....

3۔ گرم × ....

4۔ امی × ....

5۔ صاف × ....

ابا
گرمی
بےلطفی
گندہ
ٹھنڈا

IV۔ شعر کو مکمل کیجئے :

1۔ اب موسم نے لی ....

2۔ پھل سبزی اور ....

3۔ .... دودھ ملائی

4۔ .... ہوا چلتی ہے امی

5۔ لاؤ سویٹر ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:42 AM

V۔ ذیل کے سوالوں کے جواب لکھئے :

1۔ موسم سرما میں کیا کیا غذائیں استعمال کرتے ہیں؟

2۔ سرد ہوا کب چلتی ہے؟

3۔ موسم سرما میں کونسے لباس استعمال کیے جاتے ہیں؟

4۔ شاعر نے پاکی صفائی کے تعلق سے کیا کہا ہے؟

5۔ نظم ''سردی آئی'' کے شاعر کا نام لکھئے۔

VI۔ بے ترتیب حروف کو ترتیب سے جوڑیئے۔

مثال : م م و س .... موسم

1۔ ی د ر س - ....

2۔ ل ھ پ - ....

3۔ م ی ل ہ چ - ....

4۔ ض را ی - ....

5۔ ا ف ص ء ی - ....

VII۔ دائرے کے حرف کو جوڑ کر الفاظ بنایئے۔

مثال : سرد + ی = سردی

(ی)

داد ....

درز ....

ورد ....

واد ....

سبز ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:43 AM

VIII۔ ذیل کے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے :

مثال : سردی - یہ سردی کا موسم ہے۔

1۔ پھل - ....

2۔ مچھلی - ....

3۔ دودھ - ....

4۔ پڑھائی - ....

5۔ روز نہانا - ....

IX۔ اس نظم ’ی‘ کا استعمال کے آخر میں ہوا ہے چُن کر لکھیے۔

مثال : سردی، انگڑائی

....

X۔ لسانی سرگرمی

مثال کے مطابق خانہ پُر کیجیے اور جملے مکمل کیجیے۔

مثال : ب ک ر ی = بکری دودھ دیتی ہے۔

1۔ م ک ڑ = ... جالا .... ہے۔

2۔ م چ ھ ل =........... .... میں رہتی ہے۔

3۔ ل ڑ ک = ... رسی .... رہی ہے۔

4۔ ت ت ل .... = ... پر بیٹھی ہے۔

5۔ گ ھ ڑ = ... قیمتی ....

XI۔ عملی کام :

سردی کے موسم کی تصاویر جمع کیجیے اور سردی کے موسم کے بارے میں اپنے استاد صاحب مزید معلومات حاصل کیجیے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:43 AM

غذائی اجزاء کا مناظرہ

تاج ترپاتوری

استاد صاحب:

پیارے بچو! دل کے بچو! دماغ کے کچو! صحت مند غذا آپ کو توانائی اور حیاتیات دیتی ہے۔ اور آپ کے جسم کو لگنے والی بیماریوں کے خلاف لڑنے میں مدد کرتی ہے۔ غذا میں ایسی کونسی چیزیں ہیں جو ہمیں صحت منداو تندرست رکھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں؟ ہاں ان کا نام غذائی اجزاء ہیں۔ آج ان کے اندر بحث و تکرار ہو رہی ہے۔ کہ کون ان میں ایک دوسرے سے بہتر ہیں۔ ان کا فیصلہ کرنے کے لئے میں نے آج ان کے مناظرے کا انتظام کیا ہے۔ اب میں سب سے پہلے جناب کاربوہائیڈریٹ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہم سب کے سامنے اپنے بارے میں چند مختصر الفاظ میں بحث کریں۔

کاربوہائیڈریٹ:

السلام علیکم دوستو! میرا نام کاربوہائیڈریٹ ہے اور میرا کام آپ کے جسم کو توانائی فراہم کرنا ہے۔ میں گاڑیوں کے پٹرول کی مانند ہوں، میں آپ کے جسم کے اندر گلوکوس بن کر گھل مل جاتا ہوں جسم کے خلیوں میں توانائی پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں چاول، گیہوں، سبزیوں، پھل اور آلو میں بہت زیادہ موجود ہوں۔

استاد صاحب:

ماشاءاللہ آپ نے اپنا تعارف بہت اچھے انداز میں پیش کیا۔ اب میں جناب پروٹین صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے بارے میں بیان کریں۔

پروٹین:

سلام آداب عرض کرتا ہوں! پیارے بچو! میرا نام پروٹین ہے۔ اور میرا کام بدن کی تعمیر اور مرمت کرنا ہے، یعنی میں آپ کے جسم کی نشو ونما میں کام آتا ہوں۔ میں جسم میں بہت سارے ردعمل میں بھی مدد کرتا ہوں۔ میں امینو اسیڈ پر مشتمل ہوتا ہوں جیسے پٹھوں، جلد، ہڈی اور بال وغیرہ۔ میں گوشت، سمندری غذا مثر (مچھلی)، گری دار میوے، بیج اور انڈوں میں زیادہ بھرا ہوا ہوں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:43 AM

استاد صاحب :

بہت خوب ! اب میں جناب حیاتین صاحب سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے بارے میں خوش بیانی سے کچھ عرض کریں۔

حیاتین (وٹامن) :

آپ سب دوستوں کو میری طرف سے سلام عرض ہے۔میں وٹامن ہوں اور میں صحت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہوں۔ میرے کئی روپ ہیں جیسے حیاتین A , B, C , D , E , K وغیرہ۔جلد اور آنکھوں کی صحت کے لئے حیاتین اے، پٹھوں کی ساخت کے لئے حیاتین'' سی'' اور ہڈیوں کی ترقی کے لئے حیاتین''ڈی'' خاص طور سے اہم ہے۔میں سبزیوں، پھل پھلاریوں، اناج، گوشت اور دودھ کے مصنوعات میں موجود ہوں۔حیاتین'' اے '' کی کمی کی وجہ سے شب کوری، حیاتین ''بی'' کی کمی کی وجہ سے مرض استسقاء (بیری بیری)، حیاتین''سی'' کی کمی سے اسقربوط (اسکروی)، حیاتین''ڈی'' کی کمی سے سوکھا پن اور حیاتین'' ای'' کی کمی سے بانجھ پن اور حیاتین''کے'' کمی کی وجہ سے خون کے بہاؤ کے زیادہ ہونے کی جیسی بیماریاں آسکتی ہیں۔

استاد صاحب :

بہت اچھا اور جواب تفصیل سے ہے مگر تھوڑا سا زیادہ۔کوئی بات نہیں! اب میں جناب معدنیات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی تعریف کریں۔

معدنیات :

میری طرف سے آداب! ہم معدنیات ہیں۔ہم کئی ضروری معدن مل کر بنے ہوئے ہیں۔ ہمارا ایک بھائی سوڈیم اعضاء اور پٹھوں سے صحیح طریقے سے کام کرواتا ہے۔دوسرا بھائی کیلشیم ہے جو ہڈیوں کی صحت کے لئے ضروری ہے۔یہ سبزیوں اور مچھلی جیسی غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔میرے دوسرے بھائی آئرن، پوٹاشیم، میگنیشیم زنک اور فاسفورس وغیرہ اپنے اپنے کام انجام دے رہے ہیں۔ان کے بارے میں کہیں تو دوسرے دوست غصے سے لال پیلے ہوجائیں گے۔

استاد صاحب :

بہت خوب! بہت خوب! اب میں جنابہ چربی صاحبہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی چرب بھری باتیں سنائیں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:44 AM

چربی :

میرا نام چربی ہے۔ میں ہر وقت آپ کے بدن کو توانائی فراہم کرتی رہتی ہوں آپ کو مواصلت کے طور پر چربی کی ضرورت ہوتی ہے، تا کہ جسم میں چربی حل ہو کر حیاتین جذب ہو اور جسمانی اعضاء کی حفاظت ہو۔ میں تیل، مچھلی، بیج، پنیر، لال گوشت اور مکھن میں زیادہ حد تک پائی جاتی ہوں۔

استاد صاحب :

بہت اچھا ہے میں آخر میں جناب پانی صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے فوائد بیان کریں۔

پانی :

السلام علیکم! میں پانی ہوں جناب! اللہ تعالیٰ نے میرے اندر اتنی صلاحیت رکھی ہے کہ میرے بغیر یہ دنیا کی زندگی ناممکن ہے۔ قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد بھی ہے کہ وَجَعَلْنَامِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَئٍ حَیٍ یعنی (اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے پیدا کی ہے) الانبیاء ۳۱۔ طبی ماہرین کے مطابق ایک خاتون کے جسم میں پانی کی مجموعی مقدار 38 تا 45 لیٹر ہے جب کہ ایک مرد کے جسم میں 42 تا 48 لیٹر تک ہوتی ہے۔ آپ کھانے کے بغیر ایک ہفتہ زندہ رہ سکتے ہیں مگر پانی کے بغیر زندہ رہنا مشکل ہے۔ میں آپ کے خلیوں میں دیگر ضروری غذائی اجزاء تقسیم کرتا ہوں، ہر فرد کو چاہیئے کہ وہ روزانہ کم از کم مجھے تین لیٹر کی مقدار میں پیئے۔

استاد صاحب :

میں ان سب کی دلائل سے بھری بحثوں کو سن کر اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ان اجزاء میں سے کسی کو بھی ترک نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ان سب کا ہونا ہمارے لئے بہت ہی ضروری ہے۔ اگر ان میں سے کسی کی کمی ہو جائے تو انسان کو مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونا پڑیگا۔

آخر میں والدین تمام بچوں سے درخواست کرتا ہوں کہ آج کل کے نئے زمانے میں فاسٹ فوڈ کے نام سے بازاروں میں بیچی جانے والی اشیاء پیزا، برگر، نوڈلز، پلاسٹک کی تھیلیوں میں بند مصالحے دار میوے اور پلاسٹک کی بوتلوں میں بکنے والی مشروبات جو اپنے اندر غذائیت کی جگہ سست زہر slow poison سموئے ہوئے ہیں اس سے اپنے آپ کو بچائے رکھیں۔ اور اگر آپ ایسی چیزوں کو استعمال کریں گے تو یقینی طور پر بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔ اس کے بدلے میں آپ کو تازہ سبزیاں۔، پھل پھلاریاں اور گھروں میں پکنے والی غذائیت بھری چیزوں کو کھانا چاہیئے۔ ان شاء اللہ سب کے سب اپنی زندگیاں صحت مندی، تندرستی و توانائی اور خوشگواری سے گزار سکتے ہیں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:44 AM

ماحصل :

غذائی اجزاء میں صحت بخش اور مفید غذاؤں کا علم حاصل کرنا اور فاسٹ فوڈ غذاؤں کے نقصانات کے تعلق سے جانکاری حاصل کرنا۔

مشق

I۔ معنی و اشارے :

1۔	اجزاء	-	حصہ۔ جز کی جمع
2۔	مناظرہ	-	بحث
3۔	فراہم کرنا	-	انتظام کرنا
4۔	خلیاتی	-	خانہ۔ جو جاندار ذرات کے ساتھ مل کر بنتا ہے
5۔	مشروبات	-	پینے کی چیزیں
6۔	تعمیر	-	بناوٹ
7۔	ردِعمل	-	جواب
8۔	جلد	-	چمڑی
9۔	برقرار	-	قائم
10۔	ساخت	-	بناوٹ
11۔	معدن	-	دھات
12۔	استسقاء	-	بیری بیری، وہ بیماری جس میں پانی کی پیاس شدت سے لگتی ہے۔

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑ یئے۔

1۔	غذا	+	....	بیماریاں
2۔	جُز	+	....	معدنیات
3۔	سبزی	+	....	غذائیں
4۔	معدن	+	....	سبزیاں
5۔	بیماری	+	....	اجزاء

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھیے

1۔	صحت مند	×	....	ناممکن
2۔	توانائی	×	....	تفصیل
3۔	مختصر	×	....	کمزور
4۔	صحیح	×	....	بیمار
5۔	ممکن	×	....	غلط

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:45 AM

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ کاربوہائیڈریڈ .... میں زیادہ موجود ہے۔ (چاول ، گوشت)

2۔ پروٹین کا کام .... کی تعمیر اور مرمت ہے۔ (بدن ، سر)

3۔ حیاتین اے .... کی ساخت کے لئے ہے۔ (پٹھوں ، ہڈیوں)

4۔ حیاتین بی کی کمی سے .... بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (بیری بیری ، سکروی)

5۔ ہر فرد کم از کم روزانہ .... لیٹر پانی پینا چاہئے۔ (تین ، پانچ)

6۔ ہڈیوں کی ترقی کے لئے خاص طور پر اہم ہے .... (حیاتین اے ، حیاتین بی ، حیاتین ڈی)

7۔ حیاتین اے کی کمی سے .... بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (شب کوری ، استسقاء ، اسقربوط)

8۔ سبزی اور مچھلی وغیرہ میں موجود غذائی اجزاء .... (سوڈیم ، کیلشیم ، پوٹاشیم)

9۔ .... کے بغیر انسان کا زندہ رہنا ناممکن ہے۔ (پانی ، دودھ ، کھانا)

10۔ بوتل میں بند کئے ہوئے .... نہیں پینا چاہئے۔ (پیزا ، برگر ، مشروبات)

V۔ ذیل کے سوالات کے جوابات لکھئے۔

1۔ غذائی اجزاء کیا کیا ہیں؟

2۔ پروٹین کی تعریف کرو۔

3۔ حیاتین ڈی کی کمی سے کیا بیماریاں پیدا ہوتی ہیں؟

4۔ معدنیات کن کن چیزوں میں پائی جاتی ہیں؟

5۔ کھانے کی کون کون سی چیزیں ہماری صحت کے لئے نقصان پہنچانے والے ہیں؟

VI۔ جوڑ لگاؤ۔

1۔ حیاتین اے - پٹھوں کی ساخت

2۔ حیاتین بی - آنکھ اور جلد

3۔ حیاتین سی - ہڈیوں کے لئے

4۔ حیاتین ڈی - بانجھ پن

5۔ حیاتین ای - استسقاء (بیری بیری)

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:45 AM

VII۔ ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو۔

1۔ غذا ....

2۔ توانائی ....

3۔ صحت مند ....

4۔ کمی ....

5۔ مشروبات ....

VIII۔ آؤ کھیلیں صحت مند کھیل :

پھلوں کے نام ....

ترکاری کے نام ....

جانوروں کے نام ....

اناج کے نام ....

پرندوں کے نام ....

IX۔ فاسٹ فوڈ اور صحت مند غذاؤں کی فہرست بنایئے۔

فاسٹ فوڈ	صحت مند غذائیں
نوڈلس	سبزیاں

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:45 AM

IX۔ املانویسی :

غذائی اجزاء　صحت مند　توانائی　تندرست　مناظرہ
کاربوہائیڈریٹ　پروٹین　حیاتین　معدنیات　چربی
پانی　شب کوری　بیری بیری　اسقربوط　سوکھاپن
بانچھ پن

XI۔ ذہنی نقشہ :

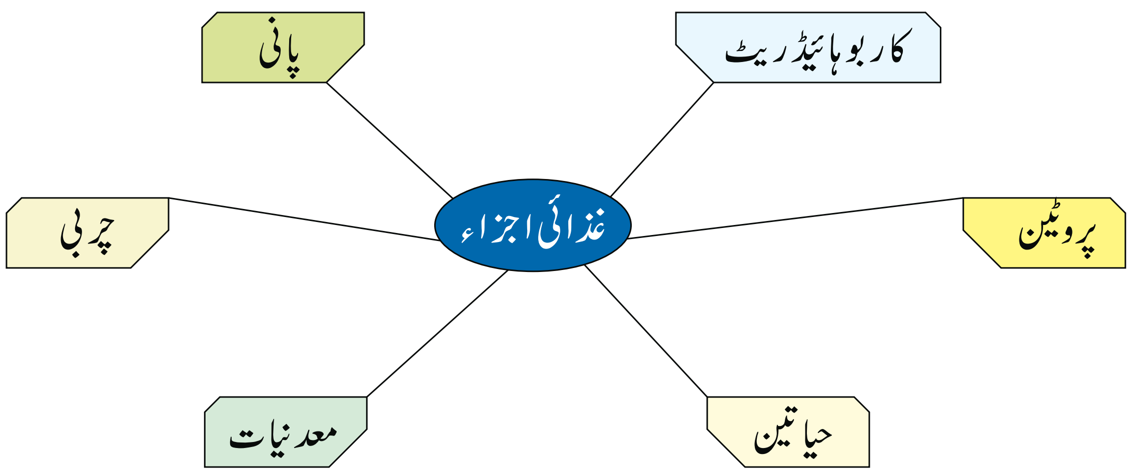

XII۔ عملی کام :

طلباء غذائی اجزاء کا چارٹ تیار کیجئے اور مناسب تصاویر البم میں چسپاں کیجئے۔

لسانی سرگرمیاں

میرا نام　کاربوہائیڈریٹ
میرا کام　جسم کو توانائی فراہم کرنا
جسم کے ذریعہ گلوکوس گھل مل جاتا ہے
آپ مجھے ان غذاؤں میں پائیں گے۔
چاول، گیہوں، سبزیاں پھل اور آلو وغیرہ۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:45 AM

میرا نام ....

میرا کام ....

....

آپ مجھے ان غذاؤں میں پائیں گے۔

....

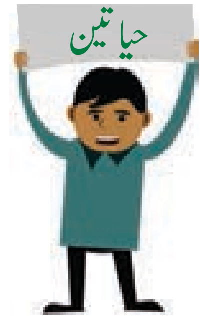

میرا نام ....

میرا کام ....

میرے اقسام

آپ مجھے ان غذاؤں میں پائیں گے۔

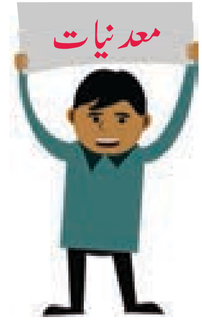

میرا نام ....

میرا کام ....

....

آپ مجھے ان غذاؤں میں پائیں گے۔

....

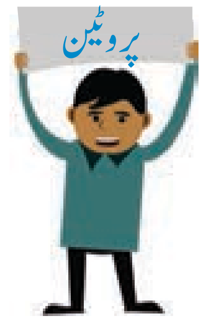

میرا نام ....

میرا کام ....

میرا استعمال ....

آپ مجھے ان غذاؤں میں پائیں گے۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:46 AM

محاورے

1۔ ناک میں دم کرنا	-	بہت پریشان کرنا
2۔ آسمان پر اُڑنا	-	اکڑ کر چلنا
3۔ آنکھ کا تارا ہونا	-	بہت پیارا ہونا
4۔ بیڑا پار ہونا	-	کام پورا ہونا
5۔ دال نہ گلنا	-	کام نہ بننا
6۔ دانت تلے انگلی دبانا	-	تعجب کرنا
7۔ باغ باغ ہونا	-	خوش ہو جانا
8۔ پانی پانی ہونا	-	شرمندہ ہونا
9۔ پاپڑ بیلنا	-	سخت محنت کرنا
10۔ پگڑی اُچھالنا	-	ذلیل کرنا
11۔ مرتا کیا نہ کرتا	-	کوئی کام مجبوراً کرنا
12۔ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے	-	صبر کا نتیجہ اچھا ہوتا ہے

ہدایت برائے اساتذہ :

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا مجموعہ جسے حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنی میں استعمال کیا جائے محاورہ کہلاتا ہے۔

مشق

I۔ خالی جگہ بھرتی کرو۔

1۔ ناک میں .... کرنا۔

2۔ .... پر اُڑنا

3۔ آنکھ کا .... ہونا۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:46 AM

4۔ ………… پار ہونا۔

5۔ دال نہ ………………

II۔ جوڑ ملاؤ۔

1۔ باغ باغ ہونا	–	سخت محنت کرنا
2۔ پانی پانی ہونا	–	کوئی کام مجبوراً کرنا
3۔ پاپڑ بیلنا	–	خوش ہو جانا
4۔ پگڑی اُچھالنا	–	شرمندہ ہونا
5۔ مرتا کیا نہ کرتا	–	ذلیل کرنا

III۔ ذیل کے جملوں کو پڑھ کر مناسب محاورے لکھئے۔

1۔ اکڑ کا چلنا	–	…………………………………………
2۔ کام پورا ہونا	–	…………………………………………
3۔ کام نہ بننا	–	…………………………………………
4۔ بہت پریشان کرنا	–	…………………………………………
5۔ بہت پیارا ہونا	–	…………………………………………

IV۔ اپنے استاد کی مدد سے محاورے معلوم کیجئے اور انہیں اپنی کاپی میں لکھئے۔

1۔ ……………………………………………………………………………………

2۔ ……………………………………………………………………………………

3۔ ……………………………………………………………………………………

4۔ ……………………………………………………………………………………

5۔ ……………………………………………………………………………………

صلاحیتوں کی جانچ

صلاحیتیں	اسباق
1۔ سُننا ❖ طالب علم، استاد کی زبان سے ادا کئے گئے الفاظ کے مختلف آوازوں کو سنے اور انہیں غور سے ادا کرنا ❖ نعت کے الفاظ کو غور سے سُننا ❖ نظم سردی آئی کو غور سے سننا اور نئے الفاظ کو سن کر دہرانا ❖ غذائی اجزاء کے بارے میں استاد سے معلومات حاصل کرنا اور انہیں سُننا	نعت، نظم اور نثر
2۔ بولنا ❖ استاد سے کہے گئے الفاظ کو سن کر دوہرانا ❖ ہمارے اطراف ہونے والے واقعات کو سنانا ❖ دو طلباء کے درمیان آپس میں بات چیت ❖ چھٹی کا دن کیسے گذرا، اسے کلاس میں سنانا ❖ سبق میں پوچھے گئے مختلف سوالوں کے جواب دینا ❖ کسی موضوع پر ایک منٹ کی تقریر کرنا۔	نعت، نظم اور نثر
3۔ پڑھنا ❖ حروف کی ادائیگی اچھی طرح سے ادا کرتے ہوئے اسباق کو پڑھنا ❖ کتاب کے علاوہ مدرسہ کے کتب خانہ میں موجود کہانی کی کتابوں کو پڑھنا ❖ کتاب کے اسباق کو پڑھ کر اس کے معنی و مطلب کو سمجھنا	تمام اسباق میں
4۔ لکھنا ❖ نظم، نثر اور کہانیوں میں موجود مشکل الفاظ کو لکھنا۔ ❖ تمام مشقوں کو اچھی طرح سمجھ کر انہیں لکھنا۔ ❖ املاء نویسی کی مشق سے مشکل الفاظ کو لکھنا۔ ❖ تحریر کو سدھارنے کی کوشش کرنا۔ خوش خط لکھنا۔	نظم و نثر

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:46 AM

صلاحیتوں کی جانچ

صلاحیتیں	اسباق

5۔ گرامر

- بول چال کی زبان میں درست تلفظ کے علاوہ مذکر و مونث کا لحاظ رکھنا
- کلمہ، مہمل اور محاورات سے متعلق معلومات حاصل کرنا

تمام اسباق میں

6۔ سیکھنا

- اخبار اور دیگر مجلّوں کو پڑھنا اور نئے الفاظ کو معلوم کرنا
- معلوم شدہ نئے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھ کر معنی، اضداد، واحد جمع، مذکر مونث وغیرہ معلوم کرنا

7۔ تخلیقی صلاحیت

- تخلیقی صلاحیت، (تحریری صلاحیت) کسی موضوع پر لکھنے کی کوشش کرنا۔
- عام واقعات، کسی جلسہ کا آنکھوں کا حال، سیر و سیاحت سے متعلق لکھنا۔

8۔ اخلاقیات

- اسباق میں جو بھی اچھی باتیں بتائی گئی ہیں، اُن پر عمل کرنا۔
- جو بھی بری بات سے روکا گیا ہے، اس سے رُک جانا۔
- اپنے استاد، والدین، دوستوں، پڑوسیوں کے ساتھ عزت سے پیش آنا۔
- وطن سے محبت، اتحاد اور بھائی چارگی کو فروغ دینا۔ سب کے ساتھ اچھی طرح سے پیش آنا۔

تمام اسباق میں

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:46 AM

تیسری میعاد

THIRD TERM

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:46 AM

دُعا

مناجات

مولانا ذاکر رحیمی پرنام بٹی

اے مالک ہر ذرہ　　بس تیری رضا دینا
ایمان کی لذت بھی　　مجھ کو اے خدا دینا
ہر کام میں میرے تو　　تقوے کی ادا دینا
دل میں میرے یا اللہ　　تیری یاد بسا دینا
ہر ظلمت عصیاں کو　　میرے دل سے مٹا دینا
حق بات کو سمجھوں میں　　وہ نور صفا دینا
ہر مرض و رذیلہ سے　　تو مجھ کو شفا دینا
باطل سے بچا لینا　　حق بات سمجھا دینا
باحسن عمل یا رب　　میری عمر بڑھا دینا
ہاں خلق کی خدمت کی　　توفیق سدا دینا
یارب مجھے ہر لمحہ　　توفیق دعا دینا
ایمان کے کلمہ پر　　ہم سب کی قضا دینا
میں طالب رحمت ہوں　　مجھ کو نہ سزا دینا

کیا تم جانتے ہو؟

اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگی جانے والی نظم کو مناجات کہتے ہیں۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:47 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ ذرہ – تھوڑا
2۔ رضا – قبولیت، خوشنودی
3۔ لذّت – مزہ
4۔ عصیاں – گناہ
5۔ رذیلہ – برائی
6۔ باطل – گمراہی، ناحق
7۔ تقوہ – اللہ سے ڈرنا
8۔ لمحہ – ہر وقت
9۔ قضا – موت
10۔ طالب – محتاج

II۔ واحد کے صحیح جمع جوڑیے:

1۔ عمل + ...
2۔ توفیق + ...
3۔ لمحہ+ + ...
4۔ کلمہ + ...
5۔ ذرہ + ...

لمحے
اعمال
ذرے
توفیقات
کلمے

III۔ ان الفاظ کے صحیح اِضداد چُن کر خالی جگہ میں لکھئے۔

1۔ حق × ....
2۔ مرض × ....
3۔ حسن عمل × ....

سزا
باطل
شفا

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:48 AM

4۔ دعا × ....

5۔ جزاء × ....

بدعملی

بددعا

IV۔ صحیح جوڑ لگا کر شعر مکمل کیجیے :

1۔ اے مالک ہر ذرہ	–	تقوے کی ادا دینا
2۔ ایمان کی لذت بھی	–	تیری یاد بسا دینا
3۔ ہر کام میں میرے تو	–	مجھ کو اے خدا دینا
4۔ دل میں میرے یا اللہ	–	میرے دل سے مٹا دینا
5۔ ہر ظلمت عصیاں کو	–	بس تیری رضا دینا

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھیے :

1۔ شاعر کس کی رضامندی چاہتا ہے؟

2۔ شاعر ہر کام میں کیا چاہتا ہے؟

3۔ مناجات کسے کہتے ہیں؟

4۔ شاعر اپنے دل سے کن خصلتوں کو دور رکھنا چاہتا ہے؟

5۔ شاعر اپنے عمل کو کس طرح بنانا چاہتا ہے؟

6۔ مناجات نظم کے شاعر کون ہیں؟

VI۔ ان حروف کو ملا کر لکھیے :

1۔ ا ی م ا ن – ....

2۔ ل ذ ز ت – ....

3۔ ظ ل م ت – ....

4۔ ن و ر – ....

5۔ب ا ط ل – ....

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:48 AM

VII۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

1۔ یاد – ....
2۔ کام – ....
3۔ بات – ....
4۔ عمل – ....
5۔ خدمت – ....

VIII۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ ایمان کی	-	رحمت
2۔ تقوے کی	-	عمل
3۔ حق	-	لذت
4۔ باحسن	-	بات
5۔ خلق کی	-	ادا
6۔ طالب	-	خدمت

IX۔ اس نظم میں "ے" کا استعمال درمیان اور آخر میں استعمال ہوا ہے سیکھئے اور اپنی کاپی میں لکھئے:

درمیان میں	-	آخر میں
میرے	-	تقوے
دینا	-	میرے
لینا	-	سے

X۔ لسانی سرگرمیاں (مثال کے مطابق لکھئے اور جملے پڑھئے):

1۔ م ے ز   میز   پر سیب ہے۔
2۔ ب ل   ....   پر شیر نے حملہ کیا۔

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:48 AM

3۔ ا س د .... نیک لڑکا ہے۔

4۔ ل ڑ ک .... جھولے جھول رہے ہیں۔

5۔ ج و ت .... سستے ہیں۔

6۔ ا ن ڈ .... گندے ہیں۔

XI۔ عملی کام :

اس نظم میں تین حرفی، چار حرفی اور پانچ حرفی الفاظ کو چن کر لکھیے :

تین حرفی الفاظ	چار حرفی الفاظ	پانچ حرفی الفاظ
خدا	مالک	ایمان

5 Ur -2
Friday, July 19, 2019 2:02:48 AM

جشن یوم جمہوریہ

پروفیسر ایم محمد سہیل

یومِ جمہوریہ ہر سال 26 رجنوری کو منایا جاتا ہے اور یہ ہم سب کے لیے انتہائی خوشی کا دن ہے۔اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور عربی مدرسوں میں یومِ جمہوریہ بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔نئی دہلی میں اس دن برّی، بحری اور ہوائی افواج کی شاندار فوجی پریڈ کا انتظام کیا جاتا ہے۔بحریہ اور فضائیہ کے علاوہ فوج کے نو سے بارہ رجمنٹ اور ان کے موسیقی کے دستے پوری سجاوٹ کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔مختلف رنگوں میں ملبوس فوجی دستوں میں جب ہمارے سپاہی قدم سے قدم ملا کر مارچ کرتے ہیں تو ایسے لگتا ہے کہ یہ انسان نہیں روبوٹ ہیں۔پریڈ میں ایک منفرد نظارہ جو دیکھنے میں آتا ہے وہ اونٹ بردار سرحدی تحفظی دستہ ہے۔اور اس کی مثال پوری دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ ہندوستان کے صدرِ مملکت بھارتی افواج کے کمانڈر اِن چیف ہوتے ہیں۔یوم جمہوریہ کے موقع پر یہی افواج کی سلامی لیتے ہیں۔

گزشتہ ستّر سالوں میں ہندوستان نے کافی ترقی کی ہے۔ہندوستان ایک ترقی پذیر ملک سے ترقی یافتہ ملک کی طرف گامزن ہے۔یہاں خوب تعلیمی اور سائنسی ترقی ہوئی۔مولانا ابوالکلام آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم بنے۔ انھوں نے تعلیمی میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیے۔ملک کو ڈاکٹر عبدالکلام جیسا سائنس دان نصیب ہوا۔ بھارت ایک نیوکلیائی طاقت بنا اور ایک فوجی طاقت کی شکل میں ابھرا۔یومِ جمہوریہ کے موقع پر آب دوز کشتیوں سے لے کر طیاروں تک کی نمائش ہوتی ہے۔پوری دنیا ہماری برّی، بحری اور فضائی طاقت سے آشنا ہوتی ہے اور دشمنوں کے حوصلے پست ہوتے ہیں۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:49:57 AM

یومِ جمہوریہ کے رنگ برنگی تقریب میں ملک بھر کے صوبوں سے جھانکیوں کی نمائش ہوتی ہے۔ ہر سال چنندہ ریاستوں کو مرکز کی جانب سے اجازت ملتی ہے کہ وہ اپنی جھانکی یوم جمہوریہ کے پریڈ میں پیش کرے۔ ان جھانکیوں میں ریاستی ثقافت، زراعت، فنون، لوک کتھائیں، موسیقی، ناچ وغیرہ کا نظارہ پیش کیا جاتا ہے۔ اسکولوں اور کالجوں کے این.سی.سی کے نوجوانوں کو بھی موقع دیا جاتا ہے کہ وہ یومِ جمہوریہ کے موقع پر صدرِ ہند کے سامنے اپنے جوش و خروش اور نظم وضبط کو بروئے کار لائیں۔

ہندوستان 15 / اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔ ملک کے دستور کو بنانے کے لیے آزادی سے پہلے دستور ساز اسمبلی کے لیے چناؤ ہوئے۔ راجندر پرساد کو صدر چنا گیا اور بابا صاحب امبیڈکر کو مسودہ کمیٹی کا چیرمن منتخب کیا گیا۔ اسمبلی کو دستورِ ہند مرتب کرنے میں دو سال گیارہ مہینے اٹھارہ دن لگے۔ اور 26 / جنوری 1950 کو دستور کو ملک بھر میں نافذ کیا گیا۔ دستورِ ہند کے 395 دفعات ہیں۔

دنیا بھر کے مشہور و معروف لیڈروں نے یومِ جمہوریہ میں مہمانِ خصوصی کے طور پر حصہ لیا ہے۔ 1950 کے پہلے یومِ جمہوریہ میں انڈونیشیا کے صدر سکارنو مہمان خصوصی رہے۔ اس کے بعد سال بہ سال کئی بین الاقوامی رہنماؤں کو دعوت دی جاتی رہی۔ یہ اقدام دنیا بھر کے ممالک سے خیر سگالی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوا۔ یہاں ان چند اہم شخصیات کا ذکر کیا جاتا ہے جو ہندوستان آئے۔ جن میں برطانیہ کے ملکہ ایلزبتھ دوم، لارڈ ماونٹ بیٹن اور وزیر اعظم جان میجر، گاندھیائی نیلسن منڈیلا، ایران کے صدر محمد ختمی، سعودی عرب کے خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ، اور امریکی صدر بارک حسین اوباما شامل ہیں۔

یومِ جمہوریہ کے موقع پر کئی اعزازی انعامات دیے جاتے ہیں :

پرم ویر چکر، مہاویر چکر اور ویر چکر اعزاز

پدماوی بھوشن، پدما بھوشن اور پدما شری اعزاز

1957ء میں شروع کیا گیا قومی بہادری اعزاز سولہ سال سے کم عمر کے بچوں کو دیا جاتا ہے۔ ہندوستان بھر سے ان پچیس بچوں کو چنا جاتا ہے جنھوں نے اپنی بہادری سے دوسروں کی جان بچائی۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کیسے بچوں کو اعزاز دینے کا رواج چلا۔ سال 1957 میں رام لیلا میدان میں گاندھی جینتی منائی جارہی تھی۔ اچانک ایک شامیانے میں آگ لگ گئی۔ بھارت اسکاؤٹ کا ایک چودہ سالہ لڑکا، ہریش چندرا مہرا نے بہادری سے کام لیتے ہوئے جلتے ہوئے شامیانے کو چاقو سے چیر ڈالا اور سینکڑوں لوگوں کی جان بچائی۔ اس وقت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو جو

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:49:58 AM

وہاں موجود تھے، انھوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے قومی بہادری اعزاز دینے کا فیصلہ کیا۔ اور آج بھی ہر سال ملک بھر سے پچیس بہادر بچوں کو اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔

دوران جنگ دشمنوں کے حوصلوں کو پست کرنے، نیست و نابود کرنے اور انھیں ختم کرنے کے لیے فوجیوں کی بہادری کے کارناموں کو سنہرے اوراق میں لکھا جانا چاہیے۔ یہ فوجی اپنی جان کی بازی لگا کر ملک کی حفاظت کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ ایسے جانباز سپاہیوں کو پرم ویر چکر، مہاویر چکر اور ویر چکر کے اعزازات کے ساتھ یوم جمہوریہ کے دن سرفراز کیا جاتا ہے۔

بھارت رتن ایوارڈ ہندوستانی شہریوں کو دیے جانے والا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ 1954ء میں ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل سی۔ راجا گوپالا آچاری (سیاست دان)، رادھا کرشنن (فلسفی) اور سی۔وی۔رامن (سائنس دان) کو بھارت رتن ایوارڈ دیا گیا۔ بعد کے سالوں میں جواہر لال نہرو، ڈاکٹر ذاکر حسین، لال بہادر شاستری، اندرا گاندھی، تمل ناڈو کے کامراج، ایم جی راجچندرن اور ایم۔ایس سبالکشمی، باباصاحب امبیدکر، لتا منگیشکر، استاد بسم اللہ خان، ہردلعزیز سابق صدر اے پی جے عبدالکلام اور کرکٹ کے کھلاڑی سچن ٹینڈولکر جیسے اعلیٰ خدمات انجام دینے والوں کو بھارت رتن ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔

سماجی، ثقافتی، تمدنی، تجارت، علاج معالجہ، فنون لطیفہ، ادبی خدمات اور کھیل کے میدانوں کے شہسواروں کو یوم جمہوریہ کے موقع پر پدما وی بھوشن، پدما بھوشن اور پدم شری اعزازات سے نوازا جاتا ہے۔ 2011ء میں شہر آمبور کے رئیس التجار ملک رفیق احمد کو چمڑے کی اشیاء کی برآمدات اور ہزاروں خواتین اور مردوں کو اپنی فیکٹریوں میں کام مہیا کرنے کے خاطر پدم شری ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ ان کے ساتھ معدہ اور آنتوں کے سرجن ڈاکٹر احمد علی نے بھی پدم شری ایوارڈ حاصل کیا۔ ان دو قوم و ملت کے سپوتوں کے اعزاز میں جلسے منعقد کیے گئے ان جلسوں میں سینکڑوں اہل علم و دانش نے حصہ لیا اور دونوں کی خدمات میں سپاس نامے پیش کئے۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:49:59 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ تزک واحتشام	-	شاندار
2۔ برّی	-	زمینی
3۔ بحری	-	سمندری
4۔ دستوں	-	دستہ کی جمع ،فوج کا حصہ
5۔ مارچ کرنا	-	فوجیوں کا چلنا
6۔ روبوٹ	-	مشینی آدمی
7۔ پریڈ	-	فوجیوں کا ضابطہ کے ساتھ چلنا
8 منفرد	-	تنہا
9۔ اونٹ بردار	-	اونٹ پرسوار
10۔ سرحدی تحفظی دستہ	-	سرحد کی حفاظت کرنے والی فوج
11۔ کمانڈر اِن چیف	-	فوجیوں کا بڑا افسر
12۔ گامزن	-	چل پڑنا
13۔ آشنا	-	جان پہچان والا
14۔ جھانکی	-	نظارہ
15۔ ثقافت	-	رہن سہن کا طریقہ، تہذیب
16۔ لوک کتھا	-	کہانی
17۔ نظم وضبط	-	بندوبست، ترتیب
18۔ مسودہ	-	پہلی نقل، قلمی مضمون
19۔ نافذ کرنا	-	جاری کرنا، لاگوکرنا
20۔ خیرسگالی	-	اچھے تعلقات
21۔ گاندھیائی	-	گاندھی جی کے اصولوں پر چلنے والا

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:49:59 AM

22۔ خادمِ حرمین وشریفین - مکہ اور مدینہ کی خدمت کرنے والا

24۔ نیست ونابود کرنا - برباد کردینا

25۔ جانباز - جان کی بازی لگانے والا

25۔ فنونِ لطیفہ - خطاطی، فنِ تعمیر، نقاشی

26۔ شہسوار - گھوڑسوار

27۔ رئیس التجار - بڑا تاجر

28۔ سپوت - لائق بیٹا

II۔ واحد کے صحیح جمع جوڑیئے :

1۔ انتظام	+	....	صوبے
2۔ فوج	+	....	رہنماؤں
3۔ صوبہ	+	....	اعزازات
4۔ ملک	+	....	انتظامات
5۔ رہنما	+	....	خدمات
6۔ اعزاز	+	....	اقدام
7۔ خدمت	+	....	لطیفے
8۔ لطیفہ	+	....	جلسے
9۔ جلسہ	+	....	ممالک
10۔ قدم	+	....	افواج

III۔ ان الفاظ کی صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ خوشی	×	....	غلامی
2۔ طاقت	×	....	غم

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:49:59 AM

3۔آزادی	×	....	میزبان
4۔مہمان	×	....	بزدلی
5۔بہادری	×	....	کمزور

IV۔ صحیح جواب چن کر لکھیے :

1۔ بھارتی افواج کے کمانڈران چیف .... ہوتے ہیں۔ (صدر، وزیراعظم)

2۔ .... میں یومِ جمہوریہ کو فوجی پریڈ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ (ویلور، نئی دہلی)

3۔ قومی بہادری اعزاز .... سال سے کم عمر کے بچوں کو دیا جاتا ہے۔ (سولہ، بیس)

4۔ ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل .... تھے (جواہرلال نہرو ، راجا گوپالا آچاری)

5۔ آمبور کے تاجر........... کو پدم شری ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ (مکہ رفیق احمد، شفیق احمد)

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھیے :

1۔ یومِ جمہوریہ کب منایا جاتا ہے؟

2۔ یومِ جمہوریہ کن کن جگہوں پر منایا جاتا ہے؟

3۔ فوجی پریڈ کا انتظام کس طرح ہوتا ہے؟

4۔ ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم کون تھے؟

5۔ جھانکیوں کی نمائش میں کن نظاروں کو پیش کیا جاتا ہے؟

6۔ ہمارا ملک کب آزاد ہوا؟

7۔ ہندوستان کے پہلے صدرِ جمہوریہ کون تھے؟

8۔ دستورِ ہند کے چیرمن کون تھے؟

9۔ یومِ جمہوریہ کے موقع پر دیے جانے والے اعزازی انعامات کے نام لکھیے۔

10۔ فوجیوں کو کن اعزازی انعامات سے نوازا جاتا ہے؟

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:49:59 AM

VI۔ تفصیلی جواب لکھئے۔

1۔ بھارت رتن ایوارڈ لینے والے چار ہندوستانیوں کے نام لکھیے۔

2۔ پدم شری ایوارڈ کس کس نے حاصل کیا؟

VII۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے :

یوم جمہوریہ – ....

مولانا ابوالکلام آزاد – ....

سائنسداں – ....

ہندوستان – ....

بھارت رتن ایوارڈ – ....

VIII۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ یوم جمہوریہ	–	مولانا ابوالکلام آزاد
2۔ یوم آزادی	–	26 جنوری 1950
3۔ پہلے وزیر تعلیم	–	سچن تنڈولکر
4۔ سائنسداں	–	15 آگسٹ 1947
5۔ کرکٹ کے کھلاڑی	–	اے پی جے عبدالکلام

IX۔ صحیح یا غلط معلوم کرو۔

1۔ گزشتہ 70 سالوں میں ہندوستان نے کافی ترقی کی ہے۔ (   )

2۔ دستور ہند مرتب کرنے میں دو سال 11 مہینے اٹھارہ دن لگے۔ (   )

3۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر بین الاقوامی رہنما شرکت نہیں کرتے۔ (   )

4۔ ہر سال ملک بھر میں 25 بچوں کو اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ (   )

5۔ ڈاکٹر احمد علی نے کوئی ایوارڈ حاصل نہیں کیا۔ (   )

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:00 AM

X۔ املانویسی۔

یوم جمہوریہ	فوجی پریڈ	صدرمملکت	وزیرتعلیم	جھانکی	دستورساز اسمبلی
بین الاقوامی	پرم ویرچکر	پدم وی بھوشن	پدماشری	بھارت اسکاوٹ	بھارت رتن ایوارڈ
گورنر جنرل	رئیس التجار				

X۔ لسانی سرگرمی۔

بھارت رتن ایوارڈ حاصل کرنے والوں کی فہرست بنائیے۔ (سبق سے چن کر لکھیے)

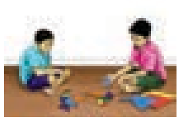

XII۔ عملی کام

طلباء یوم جمہوریہ سے تعلق رکھنے والے تصاویر جمع کیجئے اور اپنے البم میں چسپاں کیجیے

(ترنگا جھنڈا، فوجی سپاہی، جنگ آزادی میں حصہ لینے والے لیڈر وغیرہ)

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:00 AM

قواعد

زمانہ

ماضی　　حال　　مستقبل

کام کو قواعد میں فعل کہتے ہیں۔ کوئی بھی کام یا تو گزرے ہوئے زمانے میں ختم ہو چکا ہوتا ہے یا اب کے زمانے میں جاری رہتا ہے یا آنے والے زمانے میں ہونے والا ہوتا ہے۔

معلام ہوا کہ فعل کے ساتھ زمانہ بھی ہوتا ہے۔ قواعد میں گزرے ہوئے زمانے کو ''ماضی''، موجودہ زمانے کو ''حال'' اور آنے والے زمانے کو ''مستقبل'' کہتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ فعل کے تین زمانے ہیں۔ یعنی :

1۔ ماضی　　2۔ حال　　3۔ مستقبل

یوسف پتنگ اڑا رہا تھا۔

انس آم کھا رہا ہے۔

شعیب خط لکھے گا۔

اڑا رہا تھا	-	ماضی
کھا رہا ہے	-	حال
لکھے گا	-	مستقبل

نیچے دیے گئے جملوں کے زمانے پہچانئے اور ٹھیک جواب اپنی کاپی میں لکھئے:

کریم کل آئے گا	(حال / مستقبل)
خالد روٹی کھا رہا ہے	(ماضی / حال)
یونس چینئی گیا تھا	(مستقبل / ماضی)

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:00 AM

مشق

I ۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھیے :

1۔ فعل کسے کہتے ہیں؟

ج۔ ....

2۔ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۔ ....

3۔ ماضی کسے کہتے ہیں؟

ج۔ ....

4۔ موجودہ زمانے کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ ....

5۔ مستقبل کسے کہتے ہیں؟

ج۔ ....

II۔ بے ترتیب الفاظ کو جوڑ کر جملے لکھیے اور زمانہ بتائیے :

مثال : رحیم کھیل ہے رہا لٹو	زمانہ
رحیم لٹو کھیل رہا ہے	حال

1۔ خط لکھے ہاجرہ گی کل

ج۔ ....

2۔ سلیم تھا کھا جام کل رہا

ج۔ ....

3۔ صبا جا مدرسہ ہے رہی

ج۔ ....

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:00 AM

سچائی کی جیت

فہمیدہ تبسم، وانم باڑی

ایک ملک میں عادل نامی بادشاہ تھا۔ اسے شعروشاعری سے بڑی دلچسپی تھی۔ ایک دن اس نے کچھ شاعروں کو بلایا اورانہیں اپنے درباریوں میں شامل کرلیا، ان کی تنخواہیں بھی مقرر کردی۔ کچھ ہی دنوں میں بادشاہ نے دیکھا کے سبھی شاعر آپس میں لڑتے ہیں۔ ایک دوسرے سے حسد کرتے ہیں، اور ایک دوسرے کو ذلیل کرتے ہیں۔ وہ جب دربار میں آتے ہیں تو خوشامدی کرنے لگتے ہیں اور انعام پانے کے لئے بادشاہ کی جھوٹی سچی تعریف کرتے ہیں۔

ان شاعروں میں ایک شاعر ایسا بھی تھا، جو بادشاہ کے بلائے بغیر دربار میں نہیں آتا تھا۔ وہ نہ بادشاہ کی خوشامد کرتا اور نہ اس کی تعریف میں شعر پڑھتا۔ اس کا نام خالد تھا۔ ایک دن بادشاہ نے اعلان کیا، کہ جو میری سچی تعریف کرے گا اسے ایک ہیرے کی انگوٹھی انعام دی جائے۔ یہ سن کر تمام شعراء نے تیاریاں شروع کردیں، خوب اچھے اچھے شعر کہے۔ ہر ایک ہیرے کی انگوٹھی حاصل کرنے کی تمنا رکھتا تھا۔

ایک دن بادشاہ نے سبھی شاعروں کو دربار میں بلایا اور کہا میری تعریف میں جو کچھ لکھا ہے سنائیے۔ ایک شاعر اٹھا اور اپنا کلام سنایا، درباریوں نے اس کی بڑی تعریف کی۔ بادشاہ نے اسے ایک ہیرے کی انگوٹھی انعام میں دی۔ ہیرے کی انگوٹھی پاکر اسے بڑی مسرت ہوئی۔ وہ سلام کرکے بیٹھ گیا۔ اس کے بعد دوسرے شاعر نے اپنی نظم سنائی۔ درباریوں نے اس کی بھی خوب تعریف کی۔ بادشاہ نے اسے بھی ایک ہیرے کی انگوٹھی انعام میں دی،

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:01 AM

وہ بھی خوش ہو کر سلام کر کے بیٹھ گیا۔ اس طرح سارے شاعروں نے اپنی اپنی نظمیں سنائیں، اور انعام میں ہیرے کی انگوٹھی پا کر باغ باغ ہو گئے۔

خالد اپنی جگہ بیٹھا رہا، اس نے کچھ نہیں سنایا۔ بادشاہ نے ناراض ہو کر کہا ، تم نے کچھ نہیں لکھا ہے سناؤ۔ خالد نے کہا، میں نے بھی لکھا ہے۔ اگر بادشاہ سلامت میری جان بخش دیں تو سناؤں گا، بادشاہ نے فوراً کہا جاؤ میں نے تمہاری جان بخش دی۔ اب سناؤ۔ خالد نے کہا، اے بادشاہ : آپ عالم اور عقل مند ہیں شاعروں کی عزت کرتے ہیں، لیکن گھوڑے اور گدھے کو ایک ہی اصطبل میں باندھتے ہیں۔ اس طرح اس نے اپنی نظم میں بادشاہ کی بہت سی کمزوریاں ظاہر کر دیں۔ درباریوں کو بڑی حیرت ہوئی، اور انہوں نے سوچا اب خالد کی خیر نہیں، یہ ضرور مارا جائے گا۔ مگر درباریوں کو اس وقت حیرت ہوئی، جب نظم سننے کے بعد بادشاہ نے خالد کو بھی ہیرے کی انگوٹھی انعام میں دی۔

دربار ختم ہوتے ہی سبھی شعراء ہیرے کی انگوٹھی کی قیمت معلوم کرنے کے لیے خوشی خوشی جوہری کے پاس گئے۔ وہ خالد کو بھی اپنے ساتھ لے گئے، جوہری نے ہیرے کی انگوٹھیوں کو دیکھ کر بتایا کہ سب کے ہیرے نقلی ہیں، صرف خالد کے ہیرے کی انگوٹھی اصلی ہے۔ دوسرے دن بادشاہ نے سبھی شاعروں کو دربار میں بلایا اور اندازہ لگایا کہ انعام پا کر کون خوش ہے اور کون رنجیدہ؟ شاعروں نے شکایت کی، کہ خالد کے ہیرے کی انگوٹھی کے سوا سارے ہیرے کی انگوٹھیاں نقلی ہیں۔ بادشاہ نے مسکرا کر جواب دیا، اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ جس نے جھوٹی تعریف کی، اسے نقلی انگوٹھی ملی اور جس نے سچی بات کہی، اسے اصلی ہیرے کی انگوٹھی ملی۔ بادشاہ کا جواب سن کر سارے شعراء شرمندہ ہو گئے۔

نتیجہ : ہمیشہ سچائی کی جیت ہوتی ہے اور ہمیں ہر حال میں سچائی کی صفت اپنے اندر پیدا کرنا چاہیے۔

کیا تم جانتے ہو؟

شعر دو سطر یا دو مصروں کو کہتے ہیں۔ جو شعر سناتے یا لکھتے ہیں ''شاعر'' کہلاتے ہیں۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:02 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ دلچسپی - لگاؤ

2۔ حسد - جلن

3۔ خوشامدی - چاپلوسی، جھوٹی تعریف کرنا

4۔ تمنا - خواہش

5۔ مسرت - خوشی

6۔ باغ باغ ہونا - بہت خوش ہونا

7۔ جان بخشنا - جان کی امان دینا

8۔ اصطبل - گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ

9۔ حیرت - تعجب

10۔ جوہری - جواہرات کی پرکھ اور کاروبار کرنے والا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیے :

1۔ شاعر + ...

2۔ انعام + ...

3۔ ہیرا + ...

4۔ انگوٹھی + ...

5۔ نظم + ...

ہیرے
انگوٹھیاں
نظمیں
انعامات
شعراء

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چُن کر خالی جگہوں میں لکھیے :

1۔ سچی تعریف × ....

2۔ خوشی × ....

3۔ عالم × ....

نقلی
بے وقوف
جاہل

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:02 AM

4۔ عقل مند × ....

5۔ اصلی × ....

غم
جھوٹی تعریف

IV۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے :

1۔ ایک ملک میں .... نامی بادشاہ تھا۔

2۔ شاعر آپس میں .... کرتے تھے۔

3۔ .... پانے کے لئے بادشاہ کی تعریف کرتے تھے۔

4۔ ہر ایک .... کی انگوٹھی حاصل کرنے کی تمنا رکھتا تھا۔

5۔ جس نے جھوٹی تعریف کی اسے .... انگوٹھی ملی۔

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے :

1۔ بادشاہ کو کس چیز سے دلچسپی تھی؟

2۔ شاعر بادشاہ کی تعریف کس لئے کرتے تھے؟

3۔ شاعر آپس میں کس طرح رہتے تھے؟

4۔ بادشاہ نے دربار میں کیا اعلان کیا؟

5۔ بادشاہ خالد سے کیوں ناراض ہوا؟

6۔ اصطبل کسے کہتے ہیں؟

7۔ بادشاہ نے خالد کو اصلی ہیرے کی انگوٹھی کیوں دی؟

VI۔ صحیح یا غلط نشان کیجیے :

1۔ بادشاہ کے دربار میں سب شاعر محبت سے رہتے تھے۔ (   )

2۔ انعام پانے کے لئے بادشاہ کی تعریف کرتے تھے۔ (   )

3۔ بادشاہ نے سونے کی انگوٹھی انعام میں دیا۔ (   )

4۔ خالد نظم میں بادشاہ کی تعریف کی۔ (   )

5۔ خالد کو اصلی ہیرے کی انگوٹھی ملی۔ (   )

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:02 AM

VII۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

1۔ شاعر - ....

2۔ انگوٹھی - ....

3۔ بادشاہ - ....

4۔ دلچسپی - ....

5۔ شرمندہ - ....

VIII۔ بے ترتیب حروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیے :

1۔ ر ع ش ا ....

2۔ ا د ب ا ہ ش ....

3۔ ی ا گ ن و ٹ ھ ....

4۔ م ن ا ع ا ....

5۔ ر ا ب ر د ....

IX۔ دیے گئے الفاظ کو مناسب جگہوں پر لکھیے اور پڑھئے:

دربار ختم ہوتے ہی سبھی شعراء ہیرے کی انگوٹھی کی .... معلوم کرنے کے لئے خوشی خوشی .... کے پاس گئے۔ وہ خالد کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ جوہری نے ہیرے کی ....کو دیکھ کر بتایا کہ سب کے ہیرے نقلی ہیں۔صرف .... کے ہیرے کی انگوٹھی اصلی ہے۔دوسرے دن بادشاہ نے سبھی شاعروں کو ....میں بلایا اور پوچھا کہ .... پا کر کون خوش ہے اور کون رنجیدہ؟ شاعروں نے شکایت کی کہ خالد کے ہیرے کی انگوٹھی کے سوا سب کے ہیرے کی انگوٹھیاں .... ہیں۔ بادشاہ نے مسکرا کر جواب دیا اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔جس نے ....کی اسے نقلی انگوٹھی ملی اور جس نے سچی بات کہی اسے اصلی ہیرے کی انگوٹھی ملی بادشاہ کا جواب سن کر سارے شعراء................ہو گئے۔

(قیمت، انگوٹھیوں، دربار، انعام، نقلی، خالد، جوہری، شرمندہ، جھوٹی تعریف)

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:03 AM

X۔ ان الفاظ کا املا درست کیجیے :

مثال : آدل عادل

شیر – ....

باشا – ....

تاریف – ....

انگوٹی – ....

استبل – ....

غور کیجیے :

خالد نے بادشاہ سے کہا کہ وہ گھوڑے اور گدھے کو ایک ہی اصطبل میں باندھتے ہیں۔ اس بات سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔

XI۔ عملی کام :

(a بادشاہ کا دربار، تخت، انگوٹھی اور شعراء کی تصویر جمع کیجیے اور البم میں چسپاں کیجیے۔

(b استاد کی مدد سے شعراء کے ناموں کی فہرست تیار کیجیے :

نظم	شاعر کا نام
حمد	شبیر جعفری
پرندے کی فریاد	
نعت	
سردی آئی	
مناجات	
تعلیم	
اب وقت قیمتی ہے	

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:03 AM

مضمون نویسی

ریاست تمل ناڈو

تمل ناڈو جنوبی ہندوستان کی ایک ریاست ہے۔ جو پدوچیری، کیرلا، کرناٹک اور آندھرا پردیش ریاستوں سے گھری ہوئی ہے۔ یہ ہندوستان کی جنوبی ریاست ہے جس کی سرحدیں مشرق میں خلیج بنگال جنوب میں بحرِ ہند مغرب میں کیرلا اور شمال مغرب میں کرناٹک اور شمال میں آندھرا پردیش واقع ہیں۔

تمل ناڈو پہلے مدراس اسٹیٹ کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ سابق وزیرِ اعلیٰ انادورائی نے 1969ء میں اسے تمل ناڈو کے نام سے تبدیل کیا۔ تمل ناڈو کا رقبہ گیارہویں مقام پر اور آبادی کے لحاظ سے ساتویں مقام پر ہے۔ تمل ناڈو کا کل رقبہ تقریباً 1,30,058 مربع کلومیٹر ہے۔ انتظامیہ کی آسانی کے لئے 33 ضلعوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہاں کی صوبائی زبان تمل ہے، جو 14 جنوری 1958ء سے بحیثیت سرکاری زبان قرار دی گئی ہے۔ ہماری ریاست میں کاویری، پالار، تین پینائی، ویگئی نامی مشہور ندیاں بہتی ہیں۔ تمل ناڈو میں مسلمان، ہندو، عیسائی، سکھ، جین اور بدھ مذہب والے آپس میں اتحاد و اتفاق سے رہتے ہیں۔ تمل ناڈو کا ریاستی پرندہ نیل سبز کبوتر، جانور نیلگری تھار، پھل پھنس، پھول گلوریوسا للّی، درخت تاڑ کا درخت، مندر سری وی پتور، کھیل کبڈی، رقص بھارت ناٹیم ہیں۔ تمل ناڈو میں سیر و ساحت کے لیے اوٹی، کوڈائی کنال، ایرکارڈ، ایلگری جیسے مقامات مشہور ہیں۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:04 AM

پہیلیاں

1. بن بلائے ڈاکٹر آئے	چوری چھپے انجکشن لگائے

2. ایک گھر کے دو ہیں لڑکے، روز دکھاتے کھیل
کبھی نہ انکو لڑتے دیکھا، ایسا ان کا میل

3. ایک جادوگر کا ہے یہ کمال	ڈالے سبز نکالے لال

4. گوری ہے یا کالی ہے، چھپ کر رہنے والی ہے
جب بھی پکڑی جاتی ہے، اپنی جان گنواتی ہے

5. دھوپ کبھی نہ اسے سُکھائے
سوکھے جب وہ سائے میں آئے

6. موتی سچے تھے یا جھوٹے
ہار کے لگتے ہیں سب ٹوٹے

7. بڑی جائے بار بار
چھوٹی جائے ایک بار

8. مٹی سے تلی ایک گوری
سر پر لئے پتوں کی بوری

9. دور دیس سے چل کر آیا
بن بولے سب حال سنایا

10. ایک گز رکا طول	کبھی کلی کبھی پھول

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:04 AM

11
جب بھی وہ میدان میں آئے
قدم قدم پر ٹھوکر کھائیں
اچھلے کودے دوڑے بھاگے
سب ہیں پیچھے وہ ہے آگے

12
جب بھی آیا شور مچایا
آپ کو اپنے پاس بلایا
آپ نے پھر جلدی سے آ کر
بات سنی ہے کان لگا کر

13
روز گلے کاٹتا ہے روز جیب کاٹتا ہے   پھر بھی نہ وہ قاتل کہلاتا ہے نہ چور

14
مخمل کے پردے خوشبو کا گھر   صبح سویرے کھلتا ہے در

15
دن سوتے رات کو روئے   جتنا روئے اتنا کھوئے

16
اونٹ کی سی بیٹھک
ہرن کی سی چال
نہ کوئی اس کی دم
نہ کوئی اس کی کھال

جوابات

1- مچھر	2- چاند سورج	3- پان	4- جوں	5- پسینہ
6- شبنم کے قطرے	7- گھڑی کی سوئی	8- مولی	9- خط	10- چھتری
11- فٹ بال	12- سیل فون	13- درزی	14- گلاب	15- موم بتی
16- مینڈک				

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:04 AM

نظم

تعلیم

بچو تعلیم نام ہے میرا
خوبصورت نظام ہے میرا

آج میری بڑی ضرورت ہے
مجھ سے ہر آدمی کی عزت ہے

میری ہر بات ہے قرینے کی
میں دکھاتی ہوں راہ جینے کی

میرے دم سے ہیں صنعتیں ساری
ہر طرف فیض ہے مرا جاری

بند رہتی ہوں میں کتابوں میں
تم مجھے پاؤ گے نصابوں میں

مجھ سے جو لوگ فیض پاتے ہیں
وہ بڑی دولتیں کماتے ہیں

مجھ سے گھبراؤ اب نہ شرماؤ
سیدھے اسکول تم چلے آؤ

نیک باتیں تمھیں سکھاؤں گی
اور انسان تمھیں بناؤں گی

پھر بڑے آدمی بنو گے تم
خوب آرام سے رہو گے تم

نور آفاق

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:05 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔نظام – سلسلہ / آراستگی

2۔قرینہ – سلیقہ

3۔صنعت – کاریگری

4۔فیض – فائدہ

5۔نصاب – درسی کتاب

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیے :

1۔صنعت	+	....	باتیں
2۔کتاب	+	....	صنعتیں
3۔فیض	+	....	دولتیں
4۔دولت	+	....	فیوض
5۔بات	+	....	کتابیں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھیے :

1۔خوبصورت	×	....	بے ضرورت
2۔عزت	×	....	ذلت
3۔ضرورت	×	....	بدصورت
4۔آرام	×	....	بری باتیں
5۔نیک باتیں	×	....	تکلیف

IV۔ شعر مکمل کیجیے :

1۔ بچو تعلیم نام ہے میرا ....

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:05 AM

2۔ .... مجھ سے ہر آدمی کی عزت ہے
3۔ میرے ہر بات ہے قرینے کی ....
4۔ .... ہر طرف فیض ہے مرا جاری
5۔ بند رہتی ہوں میں کتابوں میں ....

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے :

1۔ آج کس کی بڑی ضرورت ہے؟
2۔ تعلیم کیسی راہ دکھاتی ہے؟
3۔ کتابوں میں کون بند رہتی ہے؟
4۔ تعلیم تمہیں کیا سکھائے گی؟
5۔ تعلیم حاصل کرنے سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

VI۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے :

1۔ خوبصورت – ....
2۔ بات – ....
3۔ راہ – .... -
4۔ اسکول – ....
5۔ آرام – ....

VII۔ ان الفاظ کو الگ کر کے لکھئے :

1۔ تعلیم .... -
2۔ خوبصورت -............ ....
3۔ صنعتیں ....

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:05 AM

4۔ نصابوں ....

5۔ انسان ....

VIII۔ املانویسی۔

خوبصورت	تعلیم	عزت	قرینے	راہ	صنعتیں
فیض	کتابوں	نصابوں	دولتیں	اسکول	نیک باتیں
بڑے آدمی	آرام				

IX۔ آؤ کھیلیں :

تعلیم آخری حرف م

م سے مور

رات

تربوز

زبیر

کھیل کو جاری رکھئے۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:05 AM

X۔ عملی کام :

تعلیم سے فیض پانے والے ....

مثال :

استاد ....

....

....

....

....

(استاد، ڈاکٹر، انجینئر، ڈاکیہ، پائلیٹ، وکیل، فوجی، کسان، سپاہی، ڈرائیور وغیرہ کی تصاویر جمع کیجیے اور چسپاں کیجیے)

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:06 AM

تاڑ کا درخت

تاڑ کا درخت ایک گھاس نما پودے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا سائنسی نام بوراسس (Borassus) ہے۔ تاڑ کا درخت تمل ناڈو کا ریاستی درخت ہے۔ تاڑ کے درخت عام طور پر اگائے نہیں جاتے یہ قدرتی طور سے ہی اگتے ہیں۔ یہ درخت 15 سال بعد پھل دیتے ہیں۔ تاڑ کے درخت کی اونچائی 30 میٹر ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں نہیں ہوتی ہیں۔ تاڑ کے درخت ایشیائی ممالک میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر ہندوستان ، سری لنکا ، ملیشیا، انڈونیشیا ، میانمار میں تائی لینڈ ، ویتنام ، چین وغیرہ ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ کھدر اور دیہاتی تجارتی کمیشن (Kadhi and Village Commission) کے سروے کے مطابق ہندوستان بھر میں 10.2 کروڑ تاڑ کے درخت موجود ہیں۔ ہماری ریاست تمل ناڈو میں پانچ کروڑ تاڑ کے درخت موجود ہیں۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:08 AM

تاڑ کے درخت سے غذائیں، ضمنی غذائیں حاصل ہوتی ہیں۔ تاڑ کے درخت سے نکالے جانے والی تاڑی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس سے تاڑ، گڑ، کروپٹی، تاری شکر، تاڑ کی مصری، تاڑ کی مٹھائی، جیسے غذائی اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

تاڑ کے درخت کے پتوں سے پنکھے، ٹوکریاں، حصیر، زیب وآرائش کی اشیاء بناتے ہیں۔ تاڑ کے تنے سے شہتیر، لکڑی کے سامان وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

تاڑ کے درخت سے بنائی ہوئی اشیاء امریکہ، برٹن، جرمنی، اٹلی، بلجیم، آسٹریلیا، جاپان وغیرہ ممالک کو برآمد (Export) کیا جاتا ہے۔ اس سے ہمارے ملک کو دوسو کروڑ سے زیادہ زرمبادلا کی شکل میں رقم ملتی ہے۔

ہمارے ملک میں تاڑ کے درخت سے بنی ہوئی غذائی اشیاء گووا، کنیا کماری، بلاری وغیرہ مقامات کو بھیجی جاتی ہیں۔ زراعت دستکاری کے بعد تاڑ کے درخت سے جڑی ہوئی صنعت کا مقام ہے۔

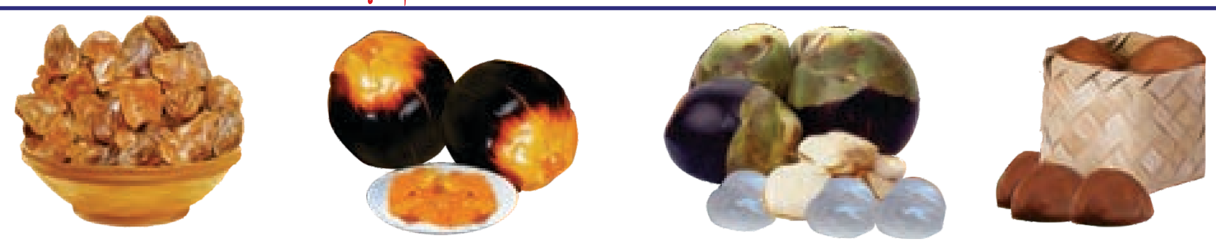

تاڑ کے درخت سے حاصل ہونے والی مختلف غذائی اشیاء

تاڑ کا ملائم پھل (ننگو) صحت کے لئے بہترین غذا ہے۔ موسم گرما میں یہ دستیاب ہوتا ہے۔ اس کا پکا ہوا پھل تاڑ کا پھل بہت میٹھا اور لذیذ ہوتا ہے۔ اس کے پختہ بیجوں کو بونے سے اس کے موڑ نکل آتے ہیں جو گینگو ل کہلاتے ہیں۔ یہ بہت ہی مزیدار ہوتے ہیں اور یہ ذیابطیس کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

تاڑ کا درخت ریگستان میں نہیں اگتا۔ تاڑ کا درخت ایک سوکھی اور بنجر زمین کی پیداوار ہے زمین کی تہہ میں ہزار فٹ سے بھی نیچے کے پانی کو اپنی جڑوں سے حاصل کر کے ہمیں فائدہ پہنچاتا ہے۔

مشہور زراعتی سائنسدان نم ماژوار کا کہنا ہے کہ اگر ایک بڑے کنوئیں کے قریب دس تاڑ کے درخت ہوں تو اس کنوئیں کو یہ درخت سوکھنے نہیں دیتے۔ اگر یہ تاڑ کے درخت سوکھنے لگتے ہیں ہیں تو وہاں کی آس پاس کی زمین ریگستان میں تبدیل ہو جائے گی۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:09 AM

تاڑ کے درخت تمل ناڈو میں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔تاڑی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔تاڑی میں کیلشیم، پوٹاشیم اور حیاتین وغیرہ پائے جاتے ہیں۔طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ تاڑی کا استعمال کرنے سے سردی، کھانسی، گردہ مثانہ جگر کی بیماریوں کے لئے مفید ہے،

درخت اگائیں! بارش پائیں!

کیا تم جانتے ہو؟

ایک سال میں ایک تاڑ کے درخت سے ہمیں......

180 لیٹر تاڑی	25 کلوگرام کروپٹی
20 کلوگرام تاڑ کا نار	10 کلوگرام لکڑی
6 حصیر	2 ٹوکریاں

حاصل ہوتے ہیں۔

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ ممالک - ملک کی جمع
2۔ کھدر - سوت
3۔ دیہات - قریہ، گاؤں
4۔ سروے - جائزہ
5۔ زیرِ زمین - زمین کے نیچے
6۔ کثیر تعداد - زیادہ گنتی میں
7۔ زیبائش و آرائش - خوبصورتی
8۔ اشیاء - چیزیں
9۔ دستکاری - ہاتھ سے بنائے جانے والے کام
10۔ صنعت - کاریگری
11۔ دستیاب - حاصل ہونا

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:09 AM

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے :

1۔ پودا	+	....	ٹوکریاں
2۔ شاخ	+	....	پنکھے
3۔ غذا	+	....	شاخیں
4۔ پنکھا	+	....	پودے
5۔ ٹوکری	+	....	غذائیں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ قدرتی	×	....	بدمزہ
2۔ مزیدار	×	....	موسم سرما
3۔ مفید	×	....	مصنوعی
4۔ موسم گرما	×	....	درآمد
5۔ برآمد	×	....	مضر

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ .... تمل ناڈو کا ریاستی درخت ہے۔

2۔ ہندوستان بھر میں .... تاڑ کے درخت موجود ہیں۔

3۔ تاڑ کے درخت .... ممالک میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

4۔ تاڑ کے درخت میں پھل لگنے کے لئے .... سال لگتے ہیں۔

5۔ تاڑ کا پھل (نُنگو) موسم .... میں دستیاب ہوتا ہے۔

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے :

1۔ تمل ناڈو کا ریاستی درخت کونسا ہے؟

2۔ تاڑ کے درخت کی اونچائی کتنی ہوتی ہے؟

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:09 AM

3۔ تاڑ کے درخت کن کن ممالک میں پائے جاتے ہیں؟
4۔ ٹمل ناڈو میں کتنے تاڑ کے درخت موجود ہیں؟
5۔ تاڑ کے پتے سے کون کونسی اشیاء تیار کئے جاتے ہیں؟
6۔ تاڑ کے درخت سے حاصل ہونے والی غذائی اشیاء کے نام لکھئے۔
7۔ تاڑ کے درخت کے تنے سے کیا تیار کرتے ہیں؟
8۔ تاڑ کے درخت سے بنی ہوئی اشیاء کو کون کونسے ممالک برآمد کرتے ہیں؟
9۔ تاڑ کا پھل کیسے ہوتا ہے؟
10۔ زراعتی سائنسدان نم ماژوار کا قول نقل کیجئے۔

IV۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے :

1۔ تاڑ کا درخت –
2۔ پنکھے –
3۔ موسم گرما –
4۔ مزیدار –
5۔ ریگستان –

VII۔ بے ترتیب حروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیں :

1۔ ت ر د خ –
2۔ ی و ک ٹ ر –
3۔ ص ر م ن ا و –
4۔ ن آ ج پ ا ل –
5۔ ن ا ج پ ا –

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:09 AM

VIII۔ تاڑ کے درخت سے حاصل ہونے والی اشیاء کے نام لکھئے:

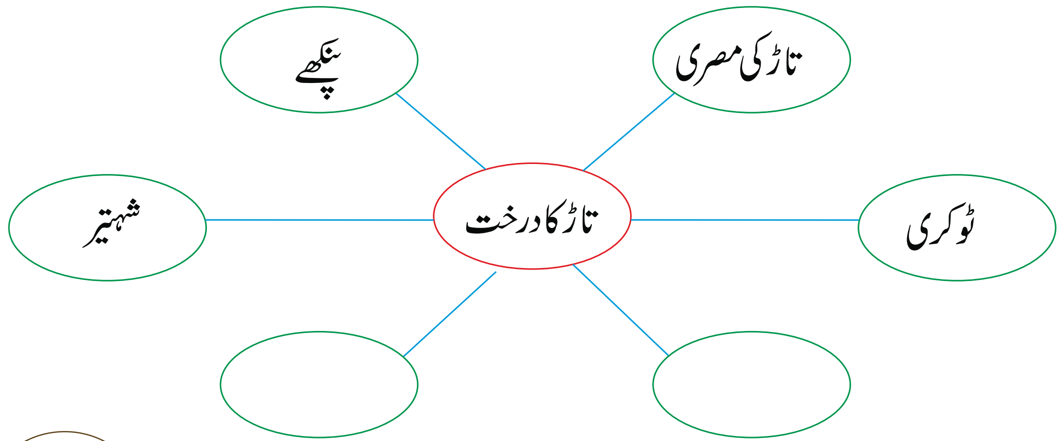

IX۔ غیر متعلق الفاظ پر دائرہ لگائیے اور انہیں الگ سے لکھئے:

1۔ تاڑ کا درخت، آم کا درخت، ٹماٹر کا پودا، ناریل کا درخت

2۔ ہندوستان، سری لنکا، چین، چینئی

3۔ ٹوکری، حصیر، پنکھے، کتاب

4۔ دہی، کروپٹی، تاڑ کی مصری، تاڑی

5۔ جڑ، غذا، تنا، پھل

X۔ جوڑ ملاؤ:

1۔ ریاستی درخت	-	شہتیر
2۔ تھائی لینڈ	-	نم ماڑوار
3۔ تاڑ کے پتے	-	تاڑ کا درخت
4۔ تاڑ کا تنا	-	ایشیائی ملک
5۔ زراعتی سائنسدان	-	تاڑ کا پنکھا

XI۔ املا نویسی:

تاڑ کا درخت	ٹوکری	حصیر	تاڑی	تاڑی گڑ
کروپٹی	تاڑ کی شکر	تاڑ کی مصری	تاڑ کی مٹھائی	نُنگو
گینگول	ریگستان	سائنس دان نم ماڑوار		

XII۔ عملی کام

تاڑ کے درخت اور تاڑ کے درخت سے حاصل ہونے والی اشیاء کی تصاویر جمع کیجئے اور اپنے البم میں چسپاں کیجیے۔ اپنے استاد کی مدد سے مزید معلومات حاصل کیجیے۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:10 AM

قواعد

ضمیریں

ذیل کے جملوں کو پڑھئے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے :

1۔ حامد ایک اچھا لڑکا ہے، وہ کسی سے نہیں لڑتا۔

2۔ خالد ! تم یہ کھلونا لے لو۔

پہلے جملے میں ''وہ'' سے مراد حامد ہی ہے۔ دوبارہ حامد لکھنے یا کہنے کے بجائے صرف وہ کہہ دیا گیا ہے۔

دوسرے جملے میں ''تم'' سے مراد خالد ہی ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ نام کی جگہ ''وہ'' ''آپ'' تم یا ''میں'' لاتے ہیں۔

☆ نام کی جگہ جو لفظ آتا ہے وہ 'ضمیر' کہلاتا ہے۔

ضمیریں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

1۔ خود کے بارے میں آنے والی ضمیریں۔ میں، ہم

2۔ سامنے والے کے بارے میں آنے والی ضمیریں۔ تو، تم، آپ

3۔ تیسرے شخص یا دور والے کے بارے میں آنے والی ضمیریں۔ یہ، وہ

I۔ جوابات لکھئے :

1۔ ضمیر کسے کہتے ہیں؟

ج) ....

2۔ ضمیر کی کتنی قسمیں ہیں اور کیا کیا ہیں بتایئے؟

ج) ....

II۔ پڑھیے، سمجھئے اور لکھئے :

کلاس میں استاد اور بچوں کے باتیں سنیے۔

استاد : فیاض ! تم کہاں رہتے ہو؟

فیاض : جناب ! میں قادر پیٹ میں رہتا ہوں۔

استاد : اور فاطمہ تم ؟

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:10 AM

فاطمہ : میں کے یم نگر میں رہتی ہوں۔

اس بات چیت میں استاد بچوں کو "تم" اور ہر بچہ اپنے آپ کو "میں" کہتا ہے۔

مبین : جناب! یہ کیا ہے؟

استاد : یہ بطخ ہے۔

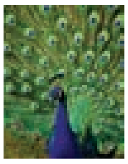

عائشہ : اور جناب! وہ کیا ہے؟

استاد : وہ مور ہے۔

"میں"، "تم"، "یہ" اور "وہ" جیسے الفاظ کو ضمیر کہتے ہیں۔

III۔ جملے پڑھئے اور ضمیریں چن کر لکھئے :

1۔ میرا نام کریم ہے۔ میرا

2۔ کیا تم کھانا کھاؤ گے؟ ....

3۔ ہم سب ہندوستانی ہیں۔ ....

4۔ وہ ہمارے دادا ہیں۔ ....

5۔ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ ....

6۔ میں کل چنئی گیا تھا۔ ....

7۔ یہ مور ہے۔ ....

8۔ کیا آپ کہانی سنائیں گے؟ ....

IV۔ خود کے بارے میں آنے والی ضمیروں کے جملے چن کر لکھئے :

مثال : میرا نام کریم ہے۔

V۔ سامنے والے کے بارے میں آنے والی ضمیروں جملے چن کر لکھئے :

کیا تم کھانا کھاؤ گے؟

تیسرے شخص یا دور والے کے بارے میں آنے والی ضمیروں جملے چن کر لکھئے :

یہ مور ہے۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:10 AM

نظم

اب وقت قیمتی ہے

سالانہ امتحاں میں بس رہ گیا مہینہ
محنت میں ایک کردو اب خون اور پسینہ
ہر وقت کھیلنے کا اچھا نہیں قرینہ
اب وقت قیمتی ہے
اب وقت قیمتی ہے

سارا برس گزارا لیکن سمجھ نہ آئی
بیکار بیٹھنے میں کیا پائیں گے بھلائی
ہمت کرو کہ سر پر ہے امتحاں بھائی
اب وقت قیمتی ہے
اب وقت قیمتی ہے

جو وقت کھوچکے ہو اب اس کی فکر چھوڑو
دل یاس سے نہ باندھو امید کو نہ توڑو
لاؤ کتاب اٹھاؤ محنت سے منہ نہ موڑو
اب وقت قیمتی ہے
اب وقت قیمتی ہے

حفیظ جالندھری

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:10 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ قرینہ	–	سلیقہ
2۔ قیمتی	–	انمول
3۔ برس	–	سال
4۔ یاس	–	مایوسی
5۔ امید	–	آس لگانا توقع کرنا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیئے :

1۔مہینہ	+	....	امتحانات
2۔وقت	+	....	بھلائیاں
3۔بھلائی	+	....	کتابیں
4۔امتحان	+	....	اوقات
5۔کتاب	+	....	مہینے

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ سمجھ	×	....	ناامیدی
2۔ قیمتی	×	....	برائی
3۔ بھلائی	×	....	سستی
4۔ امید	×	....	بہن
5۔ بھائی	×	....	ناسمجھ

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:11 AM

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ سالانہ امتحان میں بس رہ گیا ....۔

2۔ .... میں کردوں میں اب خون اور پسینہ۔

3۔ ہر وقت .... کا اچھا نہیں قرینہ۔

4۔ سارا برس گزارا لیکن .... نہ آئی۔

5۔ ہمت کرو کہ سر پر ہے .... بھائی۔

V۔ ذیل کے سوالوں کے جوابات لکھئے:

1۔ یہ نظم کون سے امتحان کے بارے میں ہے؟

2۔ سالانہ امتحان کے لئے کس طرح محنت کرنا چاہیے؟

3۔ کیا بیکار بیٹھنے سے بھلائی پائیں گے؟

4۔ وقت کی کیا اہمیت ہے؟

5۔ اب وقت قیمتی ہے اس نظم کے شاعر کا نام بتایئے۔

VI۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے :

1۔ امتحان

2۔ وقت

3۔ بےکار

4۔ بھائی

5۔ فکر

VII۔ ان الفاظ کے حروف کو الگ کر کے لکھئے:

1۔ امتحان ....

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:11 AM

2۔ مہینہ ....

3۔ محنت ....

4۔ بھلائی ....

5۔ قیمتی ....

VIII۔ پہلا حرف بدل کر لفظ بنائیے :

1۔ خون	....	مرینہ
2۔ قرینہ	....	ذکر
3۔ فکر	....	جون
4۔ یاس	....	ترس
5۔ برس	....	پاس

IX۔ املا نویسی۔

سالانہ امتحان خون اور پسینہ کھیلنے قرینہ قیمتی سمجھ بیٹھنے

بھلائی ہمت باندھو امید محنت منہ نہ موڑو

حفیظ جالندھری

X۔ نظم سے دوچشمی 'ھ' والے الفاظ چن کر لکھیے :

مثال : اچھا

....

....

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:11 AM

XI۔ خاکے میں دیے گئے لفظوں کے پہلے حرف کی مدد سے ایک لفظ بنائیے اور آگے کے خانے میں لکھئے۔

مثال :

ق قالین

ل لومڑی

م مور

قلم

انار

سیب

تربوز

املی

درخت

شہد

ادرک

گلاس

رس

دوا

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:11 AM

XII۔ عملی کام :

سالانہ امتحان کی تیاری کیجیے۔

آیئے ! ہم ان اشیاء کے نام لکھیں گے۔

مثال :

	استاد	....	
	....	....	
	....	....	
	....	....	
	....	....	

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:11 AM

ذاتی حفاظت

پی.کے.نازیہ نکہت، چنئی۔

اخبار، ٹیلی ویژن اور دوسرے ذرائع ابلاغ سے آئے دن ہم حادثوں کے بارے میں پڑھتے، اور سُنتے ہیں۔ان حادثات میں شکار ہوکرکئی لوگ زخمی ہوتے ہیں اور اپنی جانیں گنوادیتے ہیں۔ان میں سے اکثر حادثے لاپرواہی کی وجہ سے پیش آتے ہیں۔بعض حفاظتی اُصول اپناکرہم حادثات سے بچ سکتے ہیں۔

گھر میں حفاظت :

- زمین پر گرے ہوئے پانی، تیل اور دوسری پھیلنے والی چیزوں کو فوراً پونچھ دیں۔
- چھوٹے بچوں سے سکّے، اور نوکیلی اشیاء دور رکھیں۔
- گھر میں کتابیں، کھلونے، جوتے اور دوسری چیزوں کو اِدھر اُدھر نہ پھینکیں۔ ان چیزوں کو ان کی جگہ پر رکھیں۔

- بجلی کے آلوں کوگیلے ہاتھوں سے مت چھوئیں۔
- چارج میں رہنے کےدوران سیل فون کا استعمال نہ کریں۔
- پکوان ختم ہونے کے بعد گیس سلنڈر کے ناظم (Regulator) کو بند کر دیں۔
- چھوٹے بچوں کو چولھے اور گرم اشیاء کے قریب آنے نہ دیں۔
- مٹی کا تیل، کیڑے مار دوائیں، بیت الخلاء دھونے کا تیزاب (Acid) وغیرہ کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
- ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر کوئی بھی دوا استعمال نہ کریں۔
- گھر کو ہمیشہ پاک و صاف رکھیں تا کہ سانپ، بچھو، چوہے۔ اور موزی جانوروں کے نقصان سے بچ سکیں۔

- آلودہ غذا مت کھائیں۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:12 AM

سڑکوں پر حفاظت :

سڑک پر سفر کرنے کے دوران سڑک پار کرتےوقت اور چلتے وقت ہمیں سڑک کے اُصولوں کو اپنانا چاہیئے۔

ان علامتوں کو پہچان کر اس پر عمل کریں۔

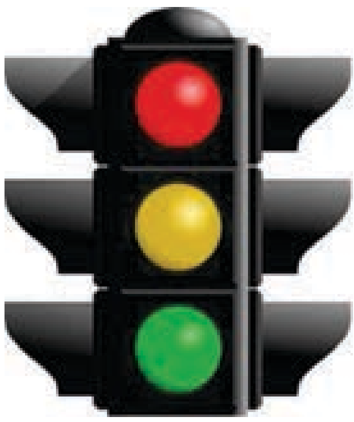

سرخ رنگ	۔ ٹھہریئے	STOP
زرد رنگ	۔ تیار رہیے	GO SAFE
سبز	۔ چلیئے	SAFE

سڑک کے اصول :

- سڑک پار کرنے سے پہلے سڑک کے دونوں جانب اچھی طرح دیکھ لیں۔
- جہاں زیبرا کراسنگ (Zebra Crossing) ہے۔ وہاں سے سڑک پار کریں۔
- فٹ پات یا سڑک کے کنارے چلنا چاہیئے ۔
- دو پہیہ کی گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ ضرور پہنیں۔
- موٹرسائیکل چلاتے وقت سیل فون کا استعمال ہرگز نہ کریں۔
- سڑکوں پر کھیلنا نہیں چاہیئے۔
- کھڑی ہوئی سواریوں کےدرمیان موجود جگہوں میں سے نہیں گزرنا چاہیئے۔
- ڈرائیونگ کرتےوقت سڑک کے اُصولوں کی پابندی کرنا چاہیئے۔

کیا تم جانتے ہو؟

جنوری کے پہلے ہفتہ میں ''ہفتہ برائے حفاظت سڑک'' منایا جاتا ہے۔ (Road Safety Week)

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:13 AM

اسکول میں حفاظت (First Aid Photo)

- سخت قسم کے کھیلوں سے پرہیز کریں۔
- طلباء آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- تیز نوکدار آلا (بلیڈ، قینچی، سوئی) اپنے جیب میں نہ رکھیں۔
- کھیل کے میدان میں کھیل کے اُصولوں کو اپنائیں۔
- کھیل کے دوران طلباء گر کر زخمی ہوجاتے ہیں تو اساتذہ کی مدد سے انہیں فوری طبّی امداد پہنچانی چاہیئے۔
- ہر اسکول میں پہلے طبّی امداد کا صندوق ہونا بے حد ضروری ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

پہلی طبّی امداد : ڈاکٹر کے پاس جانے سے پہلے مریض کی فوری طور پر جو مدد کی جاتی ہے۔ وہ پہلی طبّی امداد (First Aid) کہلاتی ہے۔

عام مقامات میں حفاظت :

- ریل کے سفر کے دوران اگر کوئی اجنبی شخص کھانے پینے کی چیزیں دے تو ہرگز مت قبول کریں۔

- گہرے پانی کی جگہوں کو نہ جائیں۔
- (لوگوں کی زیادتی) ہُجوم سے بچنے کے لئے، قطار کو اپنائیں۔
- بس میں فٹ بورڈ پر کھڑے ہوئے سفر نہ کریں۔
- سڑک پر اگر بجلی کی تارگری ہو تو اُس کو ہاتھ نہ لگائیں۔
- بارش کے موسم میں بجلی کی کڑک کے دوران درخت کے نیچے کھڑے نہ ہوں۔
- اوپر بتایئے ہوئے اُصولوں کو اپنا کر خود بھی حفاظت سے رہیں اور دوسروں کے اندر بھی بیداری (Awarness) پیدا کریں۔

ماحاصل (Learning Outcome) : گھر، اسکول، سڑک اور عام مقامات میں اپنانے کے حفاظتی طریقے جاننا۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:13 AM

مشق

I۔ معنی اور اشارے :

1۔ اخبار	-	خبریں
2۔ حادثات	-	اچانک ہونے والے جانی و مالی نقصانات
3۔ لاپرواہی	-	غفلت / بےفکری / بےغرضی
4۔ اُصول	-	قاعدے
5۔ امداد	-	مدد کی جمع
6۔ نوکیلی اشیاء	-	چبھنے والی چیزیں
7۔ تیزاب	-	تیز اور ترش سیال مادہ Acid
8۔ موذی جانور	-	نقصان پہنچانے والے جانور
9۔ زیبرا کراسنگ	-	کراسنگ چلنے والے کے لئے راستہ پار کرنے کی جگہ
10۔ بیداری	-	چوکنا رہنا

II۔ واحد کے صحیح جمع کو جوڑیے :

1۔ اخبار	+	....	سکّے
2۔ حادثہ	+	....	اخبارات
3۔ سکّہ	+	....	حادثات
4۔ کتاب	+	....	چولھے
5۔ چولھا	+	....	کتابیں

III۔ ان الفاظ کے صحیح اضداد چن کر خالی جگہ میں لکھئے :

1۔ زمین	×	....	دور
2۔ گرم	×	....	آسمان

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:13 AM

3۔	قریب	×	....	نقصان
4۔	پاک و صاف	×	....	ٹھنڈا
5۔	نفع	×	....	گندہ

IV۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ چارج میں رہنے کے دوران .... کا استعمال نہ کریں۔

2۔ ہجوم سے بچنے کے لئے......................کو اپنائیں۔

3۔ گھر کو ہمیشہ .... رکھیں۔

4۔ سڑکوں پر .... نہیں چاہیئے۔

5۔ .... کے پہلے ہفتہ برائے حفاظت سڑک منایا جاتا ہے۔

V۔ ذیل کے سوالات کے جوابات لکھئے :

1۔ سڑک پر لاپرواہی کرنے کی وجہ سے کیا ہوتا ہے؟

2۔ گھروں میں کن حفاظتی اُصول کو اپنانا چاہیئے ؟

3۔ سڑک پار کرنے کے چند اُصول بیان کرو۔

4۔ ہفتہ برائے حفاظت سڑک کب منایا جاتا ہے۔

5۔ پہلی طبّی امداد کسے کہتے ہیں؟

6۔ عام مقامات میں کن حفاظتی اُصول کو اپنانا چاہیئے ؟

VI۔ پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنائیے :

مثال : پانی - نانی

1۔	گیلے	-	....	نرم
2۔	گیس	-	....	بیل

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:13 AM

3۔ گرم - .... کیلے
4۔ تیل - .... غریب
5۔ قریب - .... کیبس

VII۔ صحیح یا غلط لکھیے :

1۔ حادثات لاپرواہی سے ہوتے ہیں۔ (   )
2۔ بجلی کے آلوں کو گیلے ہاتھوں سے چھونا چاہیے۔ (   )
3۔ ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر دوا استعمال کرنا۔ (   )
4۔ دو پہیہ کی گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ پہننا چاہیے۔ (   )
5۔ گہرے پانی کی جگہوں کو جانا چاہیے۔ (   )

VIII۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے :

1۔ گھر -
2۔ بجلی -
3۔ کھلونے -
4۔ سڑک -
5۔ کھیل -

IX۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ سرخ - زیبرا کراسنگ
2۔ زرد - چلیے
3۔ سبز - لاپرواہی
4۔ حادثات - ٹھہریے
5۔ سڑک پار کرنا ۔ تیار ہوجائے

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:14 AM

X۔ املانویسی :

اخبار،　　ٹیلی ویژن،　　ذرائع ابلاغ،　　حادثات،　　نوکیلی اشیاء،

تیزاب،　　زیبرا کراسنگ،　　پہلی طبّی امداد،　　فٹ بورڈ،　　لاپرواہی

XI۔ سبق سے چار حرفی، پانچ اور چھ حرفی الفاظ چُن کر لکھیے :

چار حرفی	پانچ حرفی	چھ حرفی
بجلی	اخبار	حادثات
....	....	....
....	....	....
....	....	....

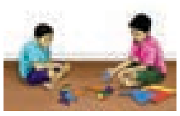

XII۔ عملی کام :

1۔ سڑک کے علامتوں کی تصاویر جمع کیجیے اور اپنے استاد صاحب سے مزید معلومات حاصل کیجیے۔

2۔ پہلی طبّی امداد کے صندوق (First aid box) میں کن اشیاء کا ہونا ضروری ہے۔ اپنے اُستاد کی مدد سے فہرست بنایئے۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:15 AM

ضرب الامثال مع مطلب

وہ خاص جملہ یا بات جو کسی خاص موقع پر بار بار بولا جاتا ہے اسے ضرب المثل کہا جاتا ہے۔
لوگوں کے تجربات سے اگر کوئی بات بار بار صحیح ثابت ہوتی ہے تو وہ کہاوت یا ضرب المثل کا روپ اختیار کر لیتی ہے۔

1۔	حرکت میں برکت ہے	کام کرنے سے ہی فائدہ ہوتا ہے
2۔	دودھ کا دودھ پانی کا پانی	پورا پورا انصاف
3۔	گھر کی مرغی دال برابر	گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر کم ہوتی ہے۔
4۔	پھونک پھونک کر قدم رکھنا	بڑی احتیاط سے کام کرنا۔
5۔	جیسا دیس ویسا بھیس	موقع کے مطابق کام کرنا۔
6۔	آڑے وقت میں کام آنا	مصیبت کے وقت کام آنا۔
7۔	پانچوں انگلیاں گھی میں	ہر طرح فائدہ ہی فائدہ۔
8۔	چراغ تلے اندھیرا	اوروں کو فائدہ پہنچانا اور خود کو محروم رکھنا۔
9۔	اونچی دکان پھیکا پکوان	ظاہر میں نام بڑا ہو، لیکن اصلیت کچھ نہ ہو۔
10۔	ایک انار سو بیمار	چیز تھوڑی ہو مگر اس کے چاہنے والے زیادہ ہو۔
11۔	الٹا چور کتوال کو ڈانٹے	قصور اپنا ہو مگر دوسروں پر ناراض ہو۔
12	ایک پنتھ دو کاج	ایک تدبیر سے دو کام کر لینا۔

مشق

I۔ خالی جگہ بھرتی کرو۔

1۔ حرکت میں .... ہے۔

2۔ دودھ کا دودھ ....

3۔ گھر کی مرغی ....

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:15 AM

4۔ .... کر قدم رکھنا۔

5۔ .... ویسا بھیس

II۔ جوڑ ملاؤ۔

1۔ آڑے وقت میں کام آنا	- اوروں کو فائدہ پہنچاتا اور خود کو محروم رکھنا۔
2۔ چراغ تلے اندھیرا	- ظاہر میں نام بڑا ہو لیکن اصلیت کچھ نہ ہو۔
3۔ اونچی دکان پھیکا پکوان	- ہر طرح فائدہ ہی فائدہ
4۔ ایک انار سو بیمار	- مصیبت کے وقت کام آنا
5۔ پانچوں انگلیاں گھی میں	- چیز تھوڑی ہو مگر اس کے چاہنے والے زیادہ ہوں۔

III۔ ذیل کے سوالات کے جوابات لکھیے۔

1۔ ضرب الامثال کسے کہتے ہیں؟

2۔ کوئی دو ضرب الامثال اور اس کے معنی لکھو۔

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:15 AM

صلاحیتوں کی جانچ

صلاحیتیں	اسباق
1۔ سُننا ❖ طالب علم، استاد کی زبان سے ادا کیے گئے الفاظ کے مختلف آوازوں کو سنے اور انہیں غور سے ادا کرنا ❖ مناجات کے الفاظ کو غور سے سننا ❖ نظم تعلیم کو غور سے سننا اور نئے الفاظ کو سن کر ترنم سے پڑھنا ❖ وقت کی اہمیت کے بارے میں استاد سے معلومات حاصل کرنا اور اسے سننا	مناجات، نظم اور نثر
2۔ بولنا ❖ استاد سے کہے گئے الفاظ کو سن کر دوہرانا ❖ ہمارے اطراف ہونے والے واقعات کو سنانا ❖ دو طلباء کے درمیان آپس میں بات چیت ❖ سڑک پر حفاظت سے متعلق ایک منٹ کی تقریر کرنا ❖ اپنے مدرسہ میں جشن یوم جمہوریہ کیسے منایا گیا، اس سے متعلق بات کرنا	مناجات، نظم اور نثر
3۔ پڑھنا ❖ حروف کی ادائیگی اچھی طرح سے ادا کرتے ہوئے اسباق کو پڑھنا ❖ کتاب کے علاوہ مدرسہ کے کتب خانہ میں موجود کہانی کی کتابوں کو پڑھنا ❖ کتاب کے اسباق کو پڑھ کر اس کے معنی و مطلب کو سمجھنا	تمام اسباق میں
4۔ لکھنا ❖ نظم، نثر اور کہانیوں میں موجود مشکل الفاظ کو لکھنا۔ ❖ تمام مشقوں کو اچھی طرح سمجھ کر انہیں لکھنا۔ ❖ املاء نویسی کی مشق سے مشکل الفاظ کو لکھنا۔ ❖ تحریر کو سدھارنے کی کوشش کرنا۔ خوش خط لکھنا۔	نظم و نثر

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:15 AM

صلاحیتوں کی جانچ

صلاحیتیں	اسباق

5۔ گرامر

- بول چال کی زبان میں درست تلفظ کے علاوہ مذکر و مونث کا لحاظ رکھنا
- ماضی، حال اور مستقبل کو جملوں میں استعمال کرنا۔ ضمائر کو جاننا۔ضرب الامثال کا استعمال کرنا۔

تمام اسباق میں

6۔ سیکھنا

- اخبار اور دیگر مجلّوں کو پڑھنا اور نئے الفاظ کو معلوم کرنا
- معلوم شدہ نئے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھ کر معنی، اضداد، واحد جمع، مذکر مونث وغیرہ معلوم کرنا

7۔ تخلیقی صلاحیت

- تخلیقی صلاحیت، (تحریری صلاحیت) کسی موضوع پر لکھنے کی کوشش کرنا۔
- اپنے مدرسہ میں جشن یوم جمہوریہ کیسے منایا گیا، اس پر لکھنے کی کوشش کرنا۔

تمام اسباق میں

8۔ اخلاقیات

- اسباق میں جو بھی اچھی باتیں بتائی گئی ہیں، اُن پر عمل کرنا۔
- جو بھی بری بات سے روکا گیا ہے، اس سے رُک جانا۔
- اپنے استاد، والدین، دوستوں، پڑوسیوں کے ساتھ عزت سے پیش آنا۔
- وطن سے محبت، اتحاد اور بھائی چارگی کو فروغ دینا۔سب کے ساتھ اچھی طرح سے پیش آنا۔

تمام اسباق میں

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:16 AM

URDU READER - CLASS 5
List of Authors and Reviewer

Executive
Pon. Kumar,
Joint Director,
J. D. Syllabus,
SCERT, Chennai.

Reviewer :
Mrs. S.G. Anisa Begum
Asst. Professor,Dept. of Urdu,
Islamiah Womens' College
Vaniyambadi-635751, Vellore District

Authors :
Mohamed Jaweed Akram,
B.T. Asst.
Islamiah Boys' HSS,
Vaniyambadi-635751, Vellore District

Rayees Ahmed .C
B.T. Asst., Govt. Urdu High School,
Thally.Krishnagiri District.

K. Rayees Ahmed
S.G.Asst. Jalalia Aided Pry. School
Ambur, Vellore District.

Irshad Khan .M
B.T. Asst. IslamiaH Boys HSS,
Vaniyambadi, Vellore District.

Co-Ordination
A. Palanivel Raj,
Assst. Professor,
SCERT, Chennai.

Co-ordination
Ramesh Munisamy

Urdu Typing , Layout
Mohamed Nusrath Sayeed
TAJ Printers, Vaniyambadi.

This book has been printed on 80 G.S.M.
Elegant Maplitho paper.

Printed by offset at:

5 Ur -3
Friday, July 19, 2019 2:50:16 AM